★★★DAILY POWER OF PAKISTAN★★★

گجرات، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، لاہور، اسلام آباد کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار

روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد

چیف ایڈیٹر: مرزا احماد علی — ایگزیکٹو ایڈیٹر: عمیر سندھو

جلد نمبر 02 | جمعرات 13 نومبر 2025ء 19 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 08 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 92

افغانستان دہشتگردوں کیخلاف کاروائی کرے تعاون کیلئے تیار ہیں: وزیراعظم

امن وسلامتی وترقی کے موضوع پر پارلیمانی رہنماؤں کو ایک پلیٹ فارم پر لانا پاکستان کیلئے باعث فخر ہے، شہباز شریف

ہم نے دنیا کو دکھایا پاکستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کیلئے ہر قیمت ادا کرے گا، بین الپارلیمانی سپیکرز کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ افغان حکومت ٹی ٹی پی و دیگر گروہوں کے خلاف مؤثر کارروائی کرے تو پاکستان تعاون کیلئے تیار ہے۔(بقیہ نمبر 38)

اسلام آباد: پاکستان کے معزز چیف جسٹس، مسٹر جسٹس یحییٰ آفریدی، سپریم کورٹ میں ای کورٹ سسٹم پاکستان کے بارے میں ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

جے یو آئی کے ارکان قومی اسمبلی 27ویں ترمیم کی مخالفت میں ووٹ دیں، مولانا فضل الرحمان

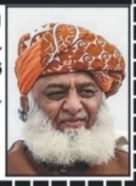

اسلام آباد (این این آئی) سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمان نے جے یو آئی ف کے ارکان قومی (بقیہ نمبر 2)

عرفان صدیقی کی وفات ایک عزیز ترین بھائی کا بچھڑ جانا ہے' نواز شریف

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر اور سابق وزیراعظم محمد نواز شریف (بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف بین الپارلیمانی اسپیکرز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

جنگ میں شکست کے بعد بھارت خوارجیوں کی مدد سے پراکسی وار کر رہا ہے: عطا تارڑ

ریاست پاکستان اپنے شہریوں کا تحفظ کرنا جانتی ہے اور اس کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے تا کہ ملک کی ترقی وخوشحالی کے لیے حالات درست رہیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ جنگ میں شکست کے بعد بھارت اب پراکسی وار کے ذریعے پاکستان کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے افغانستان کو دہشتگردی سے متعلق ٹھوس ثبوت بھی فراہم کیے ہیں، دورانِ جنگ پوسٹیں چھوڑ کر بھاگنے والوں نے سفید جھنڈے لہرائے تھے اور اب وہی عناصر بیرونی مدد کے ساتھ دوبارہ سرگرم ہو رہے ہیں۔(بقیہ نمبر 6)

وفاقی وزرا اور معاونِ خصوصی کا اجلاس

وزیراعظم اور ٹاپ 20 کمپنیوں کے سی ای اوز کی مجوزہ ملاقات پر مشاورت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان، وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ رانا تنویر حسین، وزیراعظم کے معاونِ خصوصی ہارون اختر خان اور وزیر مملکت برائے خزانہ وریلوے بلال اظہر کیانی نے منگل کو ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کی۔(بقیہ نمبر 4)

سموگ کے باعث تعلیمی اداروں میں آؤٹ ڈور سرگرمیوں پر پابندی عائد

لاہور (این این آئی) سموگ کے باعث تعلیمی اداروں میں آؤٹ ڈور (بقیہ نمبر 5)

اسلام آباد کچہری کے باہر خودکش دھماکا، 12 افراد شہید

مبینہ خودکش بمبار کا سر سڑک پر پڑا ہوا مل گیا ہے...... خودکش بمبار کا افغانستان میں رابطہ تھا، سخت سیکیورٹی کی وجہ سے حملہ آور کچہری میں داخل نہیں ہوسکے، موقع ملنے پر بمبار نے پولیس کی گاڑی کے قریب خود کو اُڑا دیا، وزیر داخلہ

فول پُروف سیکیورٹی کی بدولت خودکش بمبار کچہری میں داخل نہیں ہوسکا، خودکش حملہ آوروں کے افغانستان میں کمیونی کیشن کی معلومات تھیں، میڈیا گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے علاقے جی الیون میں کچہری کے باہر پولیس کی گاڑی پر خودکش دھماکے کے نتیجے میں 12 افراد شہید اور 27 زخمی ہوگئے، زخمیوں میں بعض کی حالت تشویشناک ہے جس کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ سرکاری ٹی وی کے مطابق اسلام آباد جی الیون کچہری کے باہر بھارتی اسپانسرڈ اور افغان طالبان کی پراکسی فتنہ الخوارج نے خودکش دھماکا کیا، وزیر داخلہ محسن نقوی نے بتایا کہ سخت سیکیورٹی کی وجہ سے حملہ آور کچہری میں داخل نہیں ہوسکے، موقع ملنے پر بمبار نے پولیس کی گاڑی کے قریب خود کو اُڑا دیا۔(بقیہ نمبر 10)

یوسف رضا گیلانی کی اسلام آباد کچہری کے قریب خودکش دھماکہ کی مذمت

ایسے بزدلانہ اور ظالمانہ اقدامات میں ملوث عناصر انسانیت کے دشمن ہیں، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے اسلام آباد کے سیکٹر جی الیون میں کچہری کے قریب ہونے والے خودکش دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے بزدلانہ اور ظالمانہ اقدامات میں ملوث عناصر انسانیت کے دشمن ہیں اور ان (بقیہ نمبر 7)

عمران خان سے ملاقات نہ ہونے پر بہنوں، کارکنوں کا اڈیالہ روڈ پر دھرنا

راولپنڈی (این این آئی) بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات نہ ہونے پر ان کی بہنوں اور کارکنوں نے اڈیالہ روڈ پر (بقیہ نمبر 8)

برزایل کے شہر بیلم میں کوپ 30 میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نیوزی لینڈ کی سابق وزیراعظم جاسنڈا آرڈرن کے ساتھ پاکستانی پویلین کا افتتاح کر رہی ہیں۔

عرفان صدیقی کی رہنمائی اور سرپرستی میرے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہی ہے' عظمیٰ بخاری

میری خوش قسمتی ہے اہم معاملات میں ان کی رائے اور مشورے مجھے حاصل رہے' وزیر اطلاعات پنجاب

لاہور (این این آئی) وزیر اطلاعات وثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے سینیٹر عرفان صدیقی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عرفان صدیقی کی رہنمائی اور سرپرستی میرے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہی ہے۔ میری خوش قسمتی رہی کہ اہم (بقیہ نمبر 9)

سردار ایاز صادق کی اسلام آباد جی الیون کچہری کے باہر بم دھماکہ کی مذمت

اسلام آباد (این این آئی) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے اسلام آباد جی الیون کچہری کے باہر بم (بقیہ نمبر 11)

شیخ رشید کو عمرہ سے روکنے پر وفاقی حکومت کو نوٹس، ڈی جی ایف آئی اے اور پاسپورٹ عدالت طلب

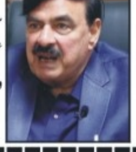

راولپنڈی (این این آئی) سابق وفاقی وزیر شیخ رشید کو عمرہ روانگی سے روکنے پر وفاقی حکومت کو نوٹس جاری (بقیہ نمبر 12)

پرویز الٰہی کی حاضری معافی کی درخواست منظوری کا تحریری حکم نامہ جاری

لاہور (این این آئی) سپیشل سینٹرل عدالت کے ڈیوٹی جج نوید احمد نے چودھری پرویز الٰہی سمیت دیگر کے (بقیہ نمبر 13)

نشانہ بازی میں مہارت فوجی تربیت کا بنیادی جزو رہنا چاہیے: فیلڈ مارشل عاصم منیر

پنجاب رجمنٹ نے یونٹ فائرنگ پروفیشنسی میچ گروپ-ون میں پہلی پوزیشن حاصل کی، سپاہی محمد عرفان ماسٹر ایٹ آرمز قرار پائے

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ نشانہ بازی میں مہارت کو فوجی تربیت کا بنیادی جزو رہنا چاہیے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق 45ویں پاکستان آرمی رائفل ایسوسی ایشن سینٹرل میٹ کی اختتامی تقریب جہلم میں ہوئی جس (بقیہ نمبر 14)

اسلام آباد دھماکے میں ملوث کسی کو نہیں چھوڑیں گے: محسن نقوی

خودکش حملہ آور 10 سے 15 منٹ کھڑا رہا، خودکش حملہ آور اندر جانے کی پلاننگ کرتا رہا، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد دھماکے میں ملوث کسی کو نہیں چھوڑیں گے، جو کوئی دوسرے ملک سے بھی ملوث ہوا تو معاف نہیں کیا جائے گا۔ کچہری کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج 12 بج کر 39 منٹ پر خودکش حملہ ہوا، خودکش دھماکے میں 12 افراد شہید اور 27 زخمی ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ خودکش حملہ آور 10 سے 15 منٹ کھڑا رہا، خودکش حملہ آور (بقیہ نمبر 29)

اسلام آباد: نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے 6ویں مارگلہ ڈائیلاگ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا۔

چینی اصلاحات، پاکستانی کاروبار کے لیے نئے مواقع پیدا کریں گی' چینی قونصل جنرل

چین کے بدلتے ہوئے اقتصادی منظرنامے کو سمجھنے اور اس سے باہمی فائدے مواقع سے فائدہ اٹھائیں

لاہور (این این آئی) چینی قونصل جنرل ژاؤ شیرین نے پاکستان کی کاروباری کمیونٹی کے لیے چینی زبان کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں چینی زبان کے کورس کے افتتاحی تقریب میں اپنے خطاب میں چین میں جاری اصلاحات اور عالمی مارکیٹوں کے ساتھ گہرے تعلقات کی بات کرتے ہوئے مقامی کاروباری افراد کو بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے کے تحت نئے مواقع تلاش کرنے کی ترغیب دی۔ لاہور چیمبر (بقیہ نمبر 32)

وزیر صحت خلیق الرحمان کی زیرصدارت محکمہ صحت کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا کے وزیر صحت خلیق الرحمٰن نے محکمہ صحت کی مجموعی کارکردگی، افعال اور جاری اصلاحات کا جائزہ لینے کے لیے منگل کے روز پشاور میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری صحت شاہد اللہ خان، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر شاہد یونس اور محکمے کے دیگر اعلیٰ افسران (بقیہ نمبر 30)

اسلام آباد ہائیکورٹ، بلدیاتی الیکشن اور سی ڈی اے کو تحلیل کرنے سے متعلق سنگل بینچ کا فیصلہ معطل

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ کے ڈویژن بینچ نے بلدیاتی الیکشن اور سی ڈی اے کو تحلیل کرنے سے متعلق سنگل بینچ کا فیصلہ معطل کردیا۔ جسٹس ارباب اور جسٹس انعام پر مشتمل ڈویژن بینچ نے انٹراکورٹ اپیل پر سماعت کی، جسٹس محسن اختر کیانی نے سی ڈی اے کو تحلیل کرنے کا حکم جاری کیا تھا جبکہ سی ڈی اے نے ادارے کو تحلیل کرنے کے عدالتی فیصلے (بقیہ نمبر 31)

آئی ایم ایف کا سپلیمنٹری گرانٹ پر وفاقی حکومت کے اختیارات محدود کرنے کا مطالبہ

آئی ایم ایف کا تکنیکی مشن پاکستان بجٹ پراسس کیلئے اہداف پر عملدرآمد جائزہ کیلئے پہنچ گیا ہے

اسلام آباد (این این آئی) آئی ایم ایف نے سپلیمنٹری گرانٹ پر وفاقی حکومت کے اختیارات محدود کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ وزارت خزانہ کے ذرائع نے بتایا کہ آئی ایم ایف کا تکنیکی مشن پاکستان بجٹ پراسس کیلئے اہداف پر عملدرآمد جائزہ کیلئے پہنچ گیا ہے، عالمی مالیاتی ادارے نے گزشتہ دس برسوں کے دوران سپلیمنٹری گرانٹس کے اسپیشل آڈٹ کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ آئی ایم ایف کا تکنیکی مشن پبلک فنانس مینجمنٹ، بجٹ پراسس میں تبدیلی کیلئے دیے گئے اہداف پر عملدرآمد کا جائزہ (بقیہ نمبر 17)

محسن نقوی کا شاہین چوک انڈر پاس پراجیکٹ کا دورہ، تعمیراتی سرگرمیوں کا معائنہ

انڈر پاس کی تکمیل سے مارگلہ روڈ پر روزانہ سفر کرنے والے ہزاروں شہریوں کو ٹریفک جام سے نجات ملے گی، وزیر داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے منگل کو علی الصبح مارگلہ روڈ پر زیر تعمیر شاہین چوک انڈر پاس پراجیکٹ کا دورہ کیا، اس موقع پر انہوں نے جاری تعمیراتی کاموں کی رفتار اور معیار کا تفصیلی جائزہ لیا۔ محسن نقوی نے تعمیراتی سرگرمیوں کا معائنہ کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پراجیکٹ کو بروقت اور اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کیا جائے، انہوں نے پراجیکٹ کی جلد تکمیل کے لیے ورک فورس میں اضافہ کرنے کا حکم بھی دیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ انڈر پاس کی (بقیہ نمبر 18)

اسلام آباد: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کچہری دھماکے کے بعد سیکورٹی انتظامات کے حوالے سے افسران کو ہدایات دے رہے ہیں

ہمیں دنیا کا مقابلہ کرنے کیلئے سسٹم کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے' گورنر پنجاب

مصنوعی ذہانت کے مثبت استعمال کیلئے جامعات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا' سردار سلیم حیدر خان

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا ہے کہ ہمیں دنیا کا مقابلہ کرنے کے لئے سسٹم کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور مصنوعی ذہانت کے مثبت استعمال کیلئے جامعات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ وہ پنجاب یونیورسٹی ڈیپارٹمنٹ آف میڈیا اینڈ ڈویلپمنٹ کمیونیکیشن کے زیر اہتمام تین روزہ 'صحافی سمٹ 2025ء' کی افتتاحی تقریب سے الرازی ہال میں خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر وزیر خزانہ پنجاب میاں مجتبیٰ شجاع الرحمان، وائس چانسلر (بقیہ نمبر 22)

جوڈیشل کمیشن میں اکثریت حکومت کی ہے فیصلے عدالتوں میں نہیں کہیں اور ہونگے' حافظ نعیم الرحمن

وکلاء، قوم کا ہر طبقہ اجتماع عام میں شریک ہو کر تبدیلی کا ہمرکاب بن جائے' لاہور بار ایسوسی ایشن کی "قومی کانفرنس" سے خطاب

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ اس سے بڑا المیہ کیا ہوگا کہ اب آئینی عدالت کا چیف جسٹس وزیراعظم مقرر کریں گے، چیف جسٹس پاکستان کا عہدہ چیف جسٹس سپریم کورٹ کردیا گیا، حکومت اپنے مفادات کے لئے آئین کا حلیہ بگاڑ رہی ہے، جماعت اسلامی چھبیسویں ترمیم کے وقت بھی آئین کے ساتھ تھی اور آج بھی (بقیہ نمبر 24)

اسلام آباد میں خودکش حملہ کرنے والے جہنمی ہیں' حافظ طاہر اشرفی

لاہور (این این آئی) چیئرمین پاکستان علما کونسل حافظ طاہر محمود اشرفی نے کہا ہے کہ پاکستان پر ایک بار پھر دہشت گردی کی جنگ مسلط کی جارہی ہے۔ لاہور سے اپنے بیان میں علامہ طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ دہشت گردوں نے (بقیہ نمبر 23)

لاہور: امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن لاہور بار ایسوسی ایشن کی قومی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

چن دا قلعہ فلائی اوور منصوبہ مکمل، ٹریفک مسائل کے حل کی جانب اہم قدم

فلائی اوور کی تعمیر کم وقت میں مکمل کی گئی جو ایک قابلِ تحسین کارنامہ ہے' ملک صہیب احمد بھرتھ

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ کی زیرِ صدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں چن دا قلعہ فلائی اوور منصوبے کی تکمیل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ چن دا قلعہ فلائی اوور کا تعمیراتی کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر نے منصوبہ کم مدت میں مکمل کرنے پر متعلقہ افسران اور اداروں کو شاباش دی۔ صوبائی وزیر ملک صہیب احمد بھرتھ نے کہا کہ فلائی اوور کی تعمیر کم وقت میں مکمل کی گئی جو ایک قابلِ تحسین کارنامہ (بقیہ نمبر 15)

آئی جی پنجاب دوران ڈیوٹی زخمی ہونے والے غازی اہلکاروں کے بہترین علاج معالجے کیلئے پرعزم

لاہور (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب ڈاکٹر عثمان انور دوران ڈیوٹی زخمی ہونے والے غازی اہلکاروں کے بہترین علاج معالجے کیلئے پرعزم ہیں جس کے تسلسل میں لاہور سمیت مختلف اضلاع کے زخمی اہلکاروں کو طبی اخراجات کی ادائیگی کیلئے مزید 22 لاکھ 50 ہزار (بقیہ نمبر 16)

لاہور: وزیر خزانہ پنجاب مجتبیٰ شجاع الرحمن یونیورسٹی آف پنجاب میں تین روزہ صحافی سمٹ 2025ء کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

فوج کے انٹرنل اسٹرکچر میں تبدیلی کو سیاسی تنازع نہیں بنایا جاسکتا: رانا ثناءاللہ

27ویں آئینی ترمیم مکمل طور پر آئین میں درج پارلیمانی طریقہ کار کے مطابق عمل میں لائی گئی، متنازع قرار دینا درست نہیں، بیان

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے معاونِ خصوصی برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ مسلح افواج کے انٹرنل اسٹرکچر میں تبدیلی ایک پیشہ ورانہ معاملہ ہے، اسے سیاسی تنازع نہیں بنایا جاسکتا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما رانا ثناء اللہ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ 27ویں آئینی ترمیم مکمل طور پر آئین میں درج پارلیمانی طریقہ کار کے مطابق عمل میں لائی گئی ہے، اسے متنازع قرار دینا درست (بقیہ نمبر 19)

پنجاب حکومت کی جانب سے پی ایچ اے نظام میں بڑی انتظامی اصلاحات

صوبے بھر کے پی ایچ اے ڈائریکٹر جنرلز کو "مینیجنگ ڈائریکٹرز" کے عہدے میں تبدیل کر دیا

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے ہارٹیکلچر اتھارٹی ایکٹ 2025 کے تحت ایک اہم انتظامی فیصلہ کرتے ہوئے صوبے بھر کے پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹیز کے ڈائریکٹر جنرلز کو "مینیجنگ ڈائریکٹرز" کے عہدے میں تبدیل کر دیا۔ اس فیصلے کا مقصد ادارہ جاتی بہتری، بہتر سروس ڈیلیوری، شفافیت اور قانون کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانا ہے۔ سیکرٹری ہاؤسنگ نورالامین (بقیہ نمبر 20)

پنجاب پولیس کی سموگ، فضائی آلودگی کی روک تھام اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے کارروائیاں جاری

لاہور (این این آئی) پنجاب پولیس کی سموگ، فضائی آلودگی کی روک تھام اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے کارروائیاں جاری ہیں جس کے تسلسل میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران لاہور سمیت مختلف اضلاع میں انسدادِ سموگ کریک ڈاؤن کے دوران 26 مقدمات درج کیے گئے (بقیہ نمبر 21)

لاہور سمیت صوبہ بھر میں پنجاب پولیس جرائم پیشہ وملک دشمن عناصر کی سرکوبی کیلئے سرگرم عمل

لاہور (این این آئی) لاہور سمیت صوبہ بھر میں پنجاب پولیس جرائم پیشہ وملک دشمن عناصر کی سرکوبی کیلئے سرگرم عمل ہے جس کے تسلسل میں پنجاب پولیس قتل، اغوا برائے تاوان، زیادتی، ڈکیتی سمیت دیگر سنگین جرائم میں ملوث گینگز کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے ترجمان پنجاب پولیس نے بتایا کہ رواں سال کے دوران (بقیہ نمبر 25)

آئی جی ریلویز پولیس کی سربراہی میں ایس پی کانفرنس کا انعقاد

لاہور (این این آئی) آئی جی ریلویز پولیس رائے طاہر کی سربراہی میں ماہانہ ایس پی ویڈیو لنک کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں جرائم کنٹرول، ڈیجیٹلائزیشن، نئے بھرتی ہونے والے کانسٹیبلان کی تعیناتی، خواتین اہلکاروں کی رہائش اور تفتیش پر ہونے والے اخراجات (بقیہ نمبر 27)

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی رابطہ ڈاکٹر مصدق ملک نے پانی کی کمی اور ربیع اور خریف کی فصل پر اس کے اثرات کے بارے میں وزیراعظم کی ٹاسک فورس کے اجلاس کی صدارت کی۔

بھارتی سکھ یاتریوں کی گوردوارہ ڈیرہ صاحب لاہور حاضری، مذہبی رسومات ادا کیں

یاتریوں نے لاہور میں گردوارہ سنگھ سنگھنیا، گردوارہ چھٹی پادشاہی، گردوارہ گورورام داس اور دیال سنگھ لائبریری کا بھی دورہ کیا

لاہور (این این آئی) متروکہ وقف املاک بورڈ اور وزارتِ مذہبی امور وبین المذاہب ہم آہنگی کے زیر انتظام بابا گورونانک دیو جی کے 556ویں جنم دن کی تقریبات کے سلسلے میں بھارت سے 10 روزہ مذہبی یاترا پر آئے تقریباً دو ہزار سکھ یاتریوں کی گوردوارہ ڈیرہ صاحب لاہور حاضری عقیدت و احترام کے ساتھ مذہبی رسومات ادا کیں، سکھ یاتریوں نے لاہور میں گردوارہ سنگھ سنگھنیا، گردوارہ چھٹی پادشاہی، گردوارہ گورو رام داس اور دیال سنگھ لائبریری (بقیہ نمبر 26)

80 کی دہائی میں اسلامائزیشن کا بخار دین کیلئے نہیں امریکا کیلئے تھا: خواجہ آصف

اس ملک میں افغان جہاد لڑنے کے لیے تعلیمی نصاب تبدیل کیا گیا، آپ کا نصاب یونیورسٹی آف نبراسکا سے بن کر آیا، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ 80 کی دہائی میں اسلامائزیشن کا بخار دین کیلئے نہیں امریکا کیلئے تھا۔ قومی اسمبلی اجلاس میں بات کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ اس ملک میں افغان جہاد لڑنے کے لیے تعلیمی نصاب تبدیل کیا گیا، آپ کا نصاب یونیورسٹی آف نبراسکا سے بن کر آیا۔ خواجہ آصف نے کہا کہ ایک بندہ گوادر، چترال، حیدرآباد اور لاہور میں پڑھ رہا ہے،(بقیہ نمبر 33)

لاہور: ایس ایس پی آپریشنز لاہور بلال صدیق کمیانہ اقبال ٹاؤن اور صدر ڈویژنز کی کارکردگی بارے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

نواز شریف کی حکومت بحال ہونے کی خوشی میں یونیورسٹی مٹھائی لے کر گیا تھا' نورالحسن

والد کی نواز شریف کے والد کے ساتھ بہت اچھی دوستی تھی، والد نے سیاست میں جانے کی بھی تجویز دی تھی

لاہور (این این آئی) اداکار و میزبان نورالحسن نے کہا ہے کہ 1993ء میں جب نواز شریف کی حکومت پہلی بار گرائی گئی اور پھر دوبارہ بحال ہوئی تو اس خوشی کے موقع پر وہ یونیورسٹی کے اپنے ڈیپارٹمنٹ میں مٹھائی لے کر گیا تھا تاکہ اس خوشی کا جشن اپنے ساتھیوں کے ساتھ بانٹ سکیں۔ ایک انٹرویو میں اداکار نے بتایا کہ ان کے والد کی نواز شریف کے والد محمد شریف (بقیہ نمبر 34)

لاہور بورڈ نے فیسوں کی ادائیگی کا اچانک نیا نظام نافذ کر دیا

لاہور (این این آئی) لاہور بورڈ نے فیسوں کی ادائیگی کا اچانک نیا نظام نافذ کردیا، نظام کی اچانک تبدیلی کے باعث طلبہ کو بورڈ کی مختلف سروسز کی فیس جمع کروانے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ایچ بی ایل کے علاوہ کسی اور بینک کی ایپلی کیشن سے فیس کی ادائیگی (بقیہ نمبر 35)

اے این ایف کا نمل کے اشتراک سے منشیات کیخلاف آگاہی بارے سیمینار کا انعقاد

اے این ایف ہر سال تقریباً 350 میٹرک ٹن منشیات تلف کرتی ہے، ریجنل کمانڈر اے این ایف (نارتھ) بریگیڈیئر حسن عباس

اسلام آباد (این این آئی) اے این ایف نارتھ کے زیر اہتمام نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز میں منشیات سے بچاؤ اور بحالی کے حوالے سے ایک آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی قیادت ریجنل کمانڈر اے این ایف نارتھ بریگیڈیئر حسن عباس نے کی۔ سیمینار کا (بقیہ نمبر 37)

گوشت کی برآمدات کا ہدف 20 کروڑ ڈالر مقرر، ورکنگ گروپ سے ایک ہفتے میں رپورٹ طلب

اسلام آباد (این این آئی) گوشت کی برآمدات کا ہدف 20 کروڑ ڈالر مقرر کرکے ورکنگ گروپ سے ایک ہفتے میں حتمی (بقیہ نمبر 36)

پاکستان نے افغان دہشتگردوں کو غیر قانونی اسلحہ تک رسائی امن کیلئے خطرہ قرار دیدیا

افغانستان میں جدید اسلحے اور گولہ بارود کے ذخائر پر تشویش ہے، عالمی برادری افغان حکام کو وعدوں پر عملدرآمد کا پابند بنائے، عاصم افتخار

نیویارک (این این آئی) پاکستان نے افغانستان میں دہشتگردوں کو غیر قانونی اسلحے تک رسائی علاقائی امن کیلئے خطرہ قرار دیدی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پاکستانی مستقل مندوب عاصم افتخار نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد افغانستان سے کھلے عام کارروائیاں کر رہے ہیں، افغانستان میں جدید اسلحے اور گولہ بارود کے ذخائر پر تشویش ہے، عالمی برادری افغان حکام کو (بقیہ نمبر 28)

سرسبز گندم کنونشن، جتوئی فاطمہ فرٹیلائزر کی جانب سے گندم کی پیداواری مہم کے سلسلے میں سرسبز گندم کنونشن کا انعقاد

جس میں علاقے بھر سے کسانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی

مظفرگڑھ (ڈسٹرکٹ بیورو چیف ملک مختیار چنڈیر) سرسبز گندم کنونشن، جتوئی فاطمہ فرٹیلائزر کی جانب سے گندم کی پیداواری مہم کے سلسلے میں سرسبز گندم کنونشن کا انعقاد فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ کی جانب سے گندم کی پیداواری مہم کے تحت جتوئی میں سرسبز گندم کنونشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقے بھر سے کسانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز ٹیکنیکل سروسز آفیسر، محمد ندیم کے

... خالد نے سرسبز کھادوں کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ فاطمہ فرٹیلائزر کی تیزابی کھادیں نائیٹروفاس اور کین گوارہ کو گندم کی فصل میں استعمال کر کے پیداوار میں کم از کم 10 فیصد تک اضافہ ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ متوازن اور بروقت کھادوں کے استعمال سے موسمیاتی اثرات سے بھی فصل کو ... کسانوں کی رہنمائی کے لیے سرسبز موبائل ایپ متعارف کرائی ہے، جس کے ذریعے کسان موسم کی تازہ ترین صورتحال، منڈی ریٹس، رجسٹرڈ ڈیلرز اور کھادوں کی دستیابی سے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی اسسٹنٹ کمشنر، مہر ساجد اقبال تھے۔ انہوں نے فاطمہ فرٹیلائزر کی جانب سے سرسبز گندم کنونشن کے ... گندم کاشت کرنے پر زور دیا تقریب کے اختتام پر ڈائریکٹر مہر عابد حسین نے سرسبز مثالی کاشتکاروں نذر محمد خان، محمد جہانگیر کالرو، چوہدری عاصم، میاں مقصود ڈالا، میاں عدنان، ملک صادق محمد ڈوگر، چوہدری ذیشان، حاجی غلام فرید مکول، ملک آصف یعقوب، اور چوہدری حامد علی خان کو سرسبز اعزازی شیلڈز پیش کیں۔

تحصیل ٹل اور دوابہ سے 15..20۔کلومیٹر دور سنٹرل کرم قوم حوئیدادخیل کے۔مین۔علاقہ جن کے بنیادی سہولتوں کے بات کی جائے

تھانڑہ۔سے۔ڈول راغہ۔کے درمین۔۔بڑی بڑی خوڑ ہے جب بارش ھوں جائے تو اس خوڑ پر ایک۔دو۔دن صفر بہت مشکل ہے

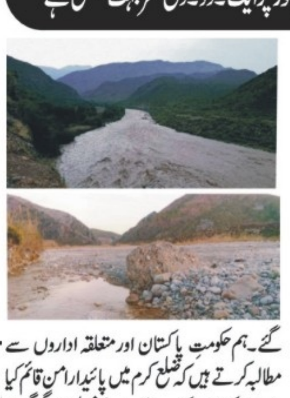

کرم) سروے رپورٹ ۔محمد خالق اورکزئی) تحصیل ٹل اور دوابہ سے 15..20۔کلومیٹر دور سنٹرل کرم قوم حوئیدادخیل کے۔مین۔علاقہ جن کے بنیادی سہولتوں کے بات کی جائے ان میں ۔روڈ۔ھسپتال۔بجلی۔۔سکول۔جوں کے ابھی تک محرم ہے وہ ہے ۔تھانڑہ۔سے۔ڈول راغہ۔کے درمین۔۔بڑی بڑی خوڑ ہے جب بارش ھوں جاۓ تو اس خوڑ پر ایک ۔دو۔دن صفر بہت مشکل ہے اس طرح تھانڑہ سے دوابہ۔تک راستہ بھی کچھ ہے ۔سروی میں حوئیدادخیل کے تمام مشران۔اور نوجوان نے m.n.a۔اور m.p.a۔اور خاص کر وزیر اعلی سہیل افریدی سے اپیل ھے کہ خدا کیلئے یہ ۔حوئیدادخیل۔بھی ضلع کرم۔اور پاکستان کا حیصہ ہے اور ویرانی۔ایک طرف ہنستے کھیلتے بچے اور اونچے خواب دوسری طرف ٹوٹے گھر، ویران سکول، اور خاموش فریادیں۔۔ایک طرف ہر صبح ایک نئی امید دوسری طرف ہر شام ایک نیا ماتم۔ایک طرف پھول اور گلابوں کی تازہ خوشبو دوسری طرف بارود کی بو میں ڈوبتی روحیں۔ایک طرف روشنی، سکون، اور سرسبز زمینیں دوسری طرف دھواں، خوف اور سنسان گلیاں۔ایک طرف تحفظ کی چھاؤں میں پروان چڑھتی نسل دوسری طرف بدامنی میں پلتی بے آواز قربانیاں۔ایک طرف حکومت کی توجہ، ترقیاتی منصوبے اور روشن مستقبل۔۔۔۔دوسری طرف نظراندازی، اجڑے چہرے اور خالی وعدے۔۔۔ایک طرف قوم کے بیٹوں کے خودساختہ فیصلے دوسری طرف قوم کے بیٹوں کے قوم حوئیدادخیل جو کے بیلکول کوئی فورسی حل نھی ضلع کرم کے عوام کا مطالبہ: ہمیں امن، تعلیم اور ترقی چاہیے ضلع کرم ایک خوبصورت مگر بدقسمتی سے طویل عرصے سے بدامنی کا شکار علاقہ ہے۔اس امن کیلئے خاص کر ابھی اوز بولند کی ملک خیال بت۔ملک خیال زار خان۔ملک سعید وزیر۔ملک ماجید۔ملک حاجی سید۔جس ۔می ۔حکمران حوئیدادخیل۔گل درخان اورکزئی۔علام نبی اورکزئی۔اور لقمان اورکزئی۔نے خصوصی طور پر موجود وزیر اعلی سہیل افریدی سے مطالبہ ہے کہ اسی بدامنی کی وجہ سے ضلع کرم دیگر علاقوں سے ترقی میں بہت پیچھے رہ گیا ہے۔آج بھی یہاں کے لوگ بنیادی سہولیات سے محروم ہیں نہ تعلیمی نظام میں بہتری آئی، نہ صحت کے مراکز بہتر ہوئے، نہ ہی روزگار کے مواقع پیدا کیے گئے۔ہم حکومتِ پاکستان اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ضلع کرم میں پائیدار امن قائم کیا جائے تاکہ عوام ایک پرامن اور خوشحال زندگی گزار سکیں۔جب امن ہوگا تو تعلیم، روزگار، صحت اور ترقی کے دروازے خود بخود کھلیں گے۔ہمیں امن چاہیے۔ہمیں تعلیم چاہیے۔ہمیں روزگار چاہیے۔ہمیں ترقی چاہیے:اس طرح ضلع کرم حوئیدادخیل کے دور دارز علاقہ گاؤں تھانڑہ سے زاوی تک جو کے تمام بنیادی سہولت سے محرم ھے یہاں پر بجلی۔ھسپتال۔اور۔روڈ نھی ان علاقے کے غریب عوم اس راستہ پر جاتے ہی جو کے کچہ راستہ ھے کوی مریض ہوں تو اس کو ٹل اور دوابہ کیلئے پہنچ کر راستے می دم توڑتے

باس باس بہت ھوگی خدا کیلیے یہ جنگ شر پسد قتل بند کری اس می تمام فائدہ غیر ملکوں کو ھوتا ھے

ضلع کرم کے تمام قوم سے گزارش ھے کہ وہ اج کل گندہ سوشل میڈای پر یقین نہ کری سب فیملی کے لیے ایک اہم پیغام

کرم) نمائندہ پاوراپ پاکستان) باس باس بہت ھوگی خدا کیلیے یہ جنگ شر پسد قتل بند کری اس می تمام فائدہ غیر ملکوں کو ھوتا ھے ضلع کرم کے تمام قوم سے گزارش ھے کہ وہ اج کل گندہ سوشل میڈای پر یقین نہ کری سب فیملی کے لیے ایک اہم پیغام: خاندان تب مضبوط بنتا ہے جب سب ایک دوسرے کا سہارا بنیں، اس اھم بیان محمد خالق اورکزئی نے تمام۔کرم۔خاص کر اہلسنت۔اور شعیہ قوم کو ایک پیغام دی کے مقابلہ نہیں۔اپنوں کے خلاف باتیں مت کرو، نفرت نہیں محبت پھیلاؤ۔یاد رکھو، جب تم تنازع اور نفرت پیدا کرتے ہو تو غیر لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور رشتے کمزور پڑ جاتے ہیں۔زمین اور دولت ختم ہوسکتی ہے مگر رشتے دوبارہ نہیں ملتے۔بڑا وہ نہیں جو اکیلا آگے نکل جائے، بڑا وہ ہے جو سب کو ساتھ لے جائے۔اتفاق میں برکت ہے، محبت میں عزت ہے، اور صلح میں سکون۔صحافی محمد خالق اورکزئی نے ضلع کرم کے لوں گوں سے عاجیزانہ سول ھے کہ باس اس طرح جو بھی خندان ھے وہ اپس می میل جولکر اتفاق کری وارنہ حکومت سے گزارش ھے کہ کرم کے دونوں اقوم جن می ٹل سے پاراچنار تک اور اس کے اس پاس جو علاقے ھے سحت سے سحت سکورٹی رکی تا کی کوئی بھی ایک دوسری کو اچھی سکون کے ساتھ باقی زندگی گزاری)

چکوال شیل پٹرول پمپ غلہ منڈی کے قریب دو گروپوں میں تصادم

پانچ افراد زخمی ریسکیو 1122 کی بروقت کاروائی

چکوال (فاسٹ میڈیا گروپ بیورو چیف ملک حسن فردوس) تفصیلات کے مطابق ریسکیو کمانڈ اینڈ کنٹرول چکوال کو غلہ منڈی سے کال موصول ہوئی کہ دو گروپوں میں تصادم ہو رہا ہے جس کے نتیجے میں پانچ افراد زخمی ہیں اپ کی مدد کی ضرورت ہے اطلاع موصول ہوتے ہی ریسکیو کمانڈ اینڈ کنٹرول چکوال نے فوری طور پر قریبی کی پوائنٹ سے ایک موٹر بائیک ایمبولنس اور دو ایمبولنسز کو جائے حادثہ کی طرف روانہ کیا موقع پر پہنچ کر اور سین اسیسمنٹ کے بعد زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی اور ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہاسپٹل چکوال شفٹ کر دیا واقعہ دو بچوں میں لڑائی کی وجہ سے پیش آیا ایک بچہ جو گیند کے ساتھ کھیل رہا تھا دوسرے بچے نے اسے گیند چھیننے کی کوشش کی جس کی وجہ سے ان کا آپس میں جھگڑا شروع ہو گیا دیکھتے ہی دیکھتے بچوں کی لڑائی میں بڑے بھی شامل ہو گئے لڑائی میں ڈنڈے سوٹوں مکوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا جس کے نتیجے میں پانچ افراد زخمی ہو گئے ریسکیو 1122 چکوال عوام سے اپیل کرتا ہے کہ ایسے موقع پر تحمل مزاجی کا مظاہرہ کریں تا کہ ایسے واقعات سے بچا جا سکے

کرم پولیس نے صدہ سٹی سے نامی گرامی دو منشیات فروش گرفتار کر لیے

جن کے قبضے سے 1000 گرام چرس اور 700 گرام جان لیوا نشہ آئیس برآمد ہوئی

کرم) محمد خالق اورکزئی سے) کرم پولیس نے صدہ سٹی سے نامی گرامی دو منشیات فروش گرفتار کر لیے، جن کے قبضے سے 1000 گرام چرس اور 700 گرام جان لیوا نشہ آئیس برآمد ہوئی، ملزمان کے خلاف تھانے میں الگ الگ مقدمات درج کر کے تفتیش جاری ہے تفصیلات کے مطابق ڈی پی او کرم ملک حبیب خان کی خصوصی ہدایات پر ضلع بھر میں منشیات فروشوں اور سمگلروں کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے تسلسل میں ایس ایچ او تھانہ صدہ عبید الرحمن اور اے ایس ایچ او اختر حسین بمعہ پولیس پارٹی نے صدہ شہر میں دو مختلف مقامات پر مکروہ دھندے میں ملوث عناصر کے خلاف کامیاب کارروائیاں عمل میں لائیں جس کے نتیجے میں نامی گرامی منشیات فروش ملزم یعقوت ولد محمد ابراہیم سکنہ اویرہ سنٹرل کرم کی جامہ تلاشی کے دوران 1000 گرام چرس گردہ اور 400 گرام جان لیوا نشہ آئیس، جبکہ مشہور آئیس فروش ملزم شیر اکبر ولد محمد اکبر سکنہ اڑاولی کے قبضے سے 300 گرام خطرناک نشہ آئیس برآمد ہوئی پولیس نے دونوں ملزمان کو تھانہ صدہ منتقل کر دیا پولیس نے زیرِ حراست منشیات فروشوں کے خلاف تھانہ صدہ میں منشیات ایکٹ کے تحت الگ الگ مقدمات درج کر کے مزید تفتیش کے لیے انویسٹی گیشن ٹیم کے حوالے کر دیا کرم پولیس ڈی پی او کرم ملک حبیب خان کے خصوصی احکامات پر ضلع بھر میں منشیات کے مضبوط نیٹ ورک کو توڑنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور ان کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے دھکیلنے کے لیے سرگرمِ عمل ہے)

کرم: جی او سی کوہاٹ ڈویژن میجر جنرل شاہد عامر افسر کی زیر صدارت صدہ میں ایک اہم اعلیٰ سطحی جرگہ منعقد ہوا

اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل کرم، کمانڈنگ آفیسر، سول و عسکری حکام، اہل سنت کے ممبران، علمائے کرام اور نوجوان نمائندگان نے شرکت کی

کرم) محمد خالق اورکزئی سے) کرم: جی او سی کوہاٹ ڈویژن میجر جنرل شاہد عامر افسر کی زیر صدارت صدہ میں ایک اہم اعلیٰ سطحی جرگہ منعقد ہوا، جس میں کمانڈنٹ کرم ملیشاء، ڈپٹی کمشنر کرم، ... نئے اضلاع کے قیام، پل کی تعمیر، فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائی، بے گناہ افراد کی رہائی، افسران کی عوامی رسائی، اسلحہ واپسی، مساوی کوٹہ، متاثرہ خاندانوں کی بحالی اور بگن ترقیاتی پیکج جیسے اہم امور ...

(اعادہ کیا)

پنجاب پولیس کے فرض شناس سب انسپکٹر عقیل راٹھور کو انسپکٹر کے عہدے پر ترقی دیدی گئی

عقیل راٹھور پنجاب کے مختلف تھانوں میں ایس ایچ او کے طور پر بھی فرائض منصبی ادا کر چکے ہیں

راولپنڈی (خرم راجپوت سے) پنجاب پولیس کے فرض شناس سب انسپکٹر عقیل راٹھور کو انسپکٹر کے عہدے پر ترقی دیدی گئی عقیل راٹھور پنجاب کے مختلف تھانوں میں ایس ایچ او کے طور پر بھی فرائض منصبی ادا کر چکے ہیں اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انسپکٹر عقیل راٹھور نے کہا کہ میں افسران بالا کے حکم کے مطابق فرائض منصبی احسن طریقے سے ادا کرتا رہوں گا اور پنجاب پولیس کا مورال بلند کرنے کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کرتا رہوں گا وردی قوم کی امانت ہے اور ملک پاکستان کی سالمیت اور استحکام کے لئے ہر پلیٹ فارم سے اپنا کردار ادا کرتا رہوں گا

پٹرولنگ پولیس راولپنڈی ریجن کی بڑی کارروائی قتل

اقدامِ قتل اور ڈکیتی کے مقدمات میں مطلوب تین خطرناک اشتہاری مجرمان گرفتار

راولپنڈی (خصوصی رپورٹ: عبدالعزیز پاشا) پٹرولنگ پولیس راولپنڈی ریجن کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں بھرپور انداز میں جاری ہیں۔ریجنل آفیسر ایس پی فیصل سلیم کی نگرانی میں پنجاب ہائی وے پٹرول کے اہلکاروں نے جدید E-Police App اور ٹیکنالوجی کے استعمال سے تین خطرناک اشتہاری ... دفعات 324، 349، 148، 149 ت پ کے اشتہاری کو حراست میں لے لیا گیا۔ تیسری کارروائی کے دوران ہری پور کے رہائشی اشتہاری کو گرفتار کیا گیا، جو ضلع ساؤتھ کراچی کے تھانہ آرٹلری میدان میں مقدمہ نمبر 21/54 بجرم 393، 397، 34 ت پ تمام گرفتار ملزمان کو مزید قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ اضلاع کی پولیس کے حوالے کر دیا گیا ... مزید تیز کر دیا گیا ہے۔" پٹرولنگ پولیس راولپنڈی ریجن کی یہ کارروائیاں نہ صرف قانون کی بالادستی کا مظہر ہیں بلکہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے جرائم کے خلاف جدوجہد کو نئی سمت فراہم کر رہی ہیں۔عوامی حلقوں نے پولیس کی ان کامیاب کارروائیوں کو جرائم کے انسداد کی بڑی پیش رفت قرار دیا ہے۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (فنانس اینڈ پلاننگ) ضلع کرم، شوکت علی یوسفزئی نے اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل کرم آفس کا تفصیلی دورہ کیا

انہوں نے سنٹرل کرم کے متاثرین کو زیادہ سے زیادہ اقدامات کو فراہم کرنے پر مختلف شعبوں پر غور کیا گیا

کرم) نمائندہ خصوصی) سنٹرل کرم سب ڈویژن:-مورخہ 12 نومبر 2025۔ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (فنانس اینڈ پلاننگ) ضلع کرم، شوکت علی یوسفزئی نے اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل کرم آفس کا تفصیلی دورہ کیا انکے اس دورے میں اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل کرم صاحبزادہ عقیل جاوید، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر پی ڈی ایم اے شیراز باچہ، انجمن ہلال احمر کے اہلکاران، اور دیگر اکابرین سے تفصیل کے ساتھ میٹنگ کا انعقاد کیا اور انہوں نے سنٹرل کرم کے متاثرین کو زیادہ سے زیادہ اقدامات کو فراہم کرنے پر مختلف شعبوں پر غور کیا گیا

آج منگیک کے شرپسند عناصر نے ایک بار پھر مظلوم اہلِ سنت قوم مخزائی گاڑیوں کو زبردستی روکا اور انہیں آگے جانے سے روک دیا

منگیک کے یہ عناصر مسلسل کوہاٹ معاہدے کی خلاف ورزی کر رہے ہیں اور علاقے کے امن کو مسلسل خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

کرم) نمائندہ خصوصی) آج منگیک کے شرپسند عناصر نے ایک بار پھر مظلوم اہلِ سنت قوم مخزائی گاڑیوں کو زبردستی روکا اور انہیں آگے جانے سے روک دیا۔اس دوران انہوں نے خواتین اور بچوں کے ساتھ انتہائی بداخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گالیاں دیں، جو نہایت افسوسناک اور قابلِ مذمت ہے۔منگیک کے یہ عناصر مسلسل کوہاٹ معاہدے کی خلاف ورزی کر رہے ہیں اور علاقے کے امن کو مسلسل خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ہم حکومتِ پاکستان اور انتظامیہ سے پُرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ ان قانون شکن افراد کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے، تاکہ کرم ایجنسی میں پائیدار امن و امان قائم رہے۔اہلِ سنت ہمیشہ امن کے خواہاں رہے ہیں، کیونکہ امن ہی زندگی اور سکون کی ضمانت ہے۔کوہاٹ معاہدہ شہداء کا انصاف)

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (فنانس اینڈ پلاننگ) ضلع کرم، شوکت علی یوسفزئی نے اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل کرم آفس کا تفصیلی دورہ کیا

انہوں نے سنٹرل کرم کے متاثرین کو زیادہ سے زیادہ اقدامات کو فراہم کرنے پر مختلف شعبوں پر غور کیا گیا

کرم) نمائندہ خصوصی) سنٹرل کرم سب ڈویژن:-مورخہ 12 نومبر 2025۔ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (فنانس اینڈ پلاننگ) ضلع کرم، شوکت علی یوسفزئی نے اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل کرم آفس کا تفصیلی دورہ کیا انکے اس دورے میں اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل کرم صاحبزادہ عقیل جاوید، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر پی ڈی ایم اے شیراز باچہ، انجمن ہلال احمر کے اہلکاران، اور دیگر اکابرین سے تفصیل کے ساتھ میٹنگ کا انعقاد کیا اور انہوں نے سنٹرل کرم کے متاثرین کو زیادہ سے زیادہ اقدامات کو فراہم کرنے پر مختلف شعبوں پر غور کیا گیا

سنٹرل کرم ڈویژن

ڈپٹی کمشنر ہنگو جناب گوہر زمان وزیر کی زیرِ صدارت خسرہ و روبیلا مہم 2025 کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا

عالمی ادارہ صحت (WHO)، یونیسف، میڈیا نمائندگان اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندگان نے شرکت کی

ہنگو) بیورو رپورٹ) خسرہ و روبیلا مہم 2025 ضلع ہنگو ڈپٹی کمشنر ہنگو جناب گوہر زمان وزیر کی زیرِ صدارت خسرہ و روبیلا مہم 2025 کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنرز، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈی ایس پی، محکمہ تعلیم، سماجی بہبود، عالمی ادارہ صحت (WHO)، یونیسف، میڈیا نمائندگان اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندگان نے شرکت کی۔مہم 17 تا 29 نومبر 2025 منعقد کی جائے گی، جس کا ہدف 6 ماہ سے 5 سال تک کے 516,88 بچوں کو خسرہ و روبیلا سے بچاؤ کی ویکسین فراہم کرنا ہے۔ڈپٹی کمشنر ہنگو نے اجلاس میں تمام محکموں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی تعاون، مؤثر آگاہی، اور کمیونٹی موبلائزیشن کے ذریعے مہم کے 100 فیصد اہداف کے حصول کو یقینی بنائیں۔اجلاس کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر ہنگو جناب گوہر زمان وزیر نے بچے کو خسرہ و روبیلا کا حفاظتی ٹیکہ لگوا کر مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا)

ایس ایچ او تھانہ ڈی ٹائپ کالونی کی کاروائی

بازار میں ماں بیٹی کو حراساں اور تشدد کرنے والے ملزمان گرفتار

فیصل آباد (میاں اعظم ڈسٹرکٹ بیورو چیف) سی پی او فیصل آباد صاحبزادہ بلال عمر کی ہدایت پر ایس ایچ او تھانہ ڈی ٹائپ کالونی کی کاروائی بازار میں ماں بیٹی کو حراساں اور تشدد کرنے والے ملزمان گرفتار تفصیلات کے مطابق تھانہ ڈی ...

فورٹریس مارکی میں ولیمہ کی تقریب۔۔ چوہدری عاقل گجر اور چوہدری اسد گجر رشتہ ازدواج میں بندھ گئے

نمک منڈی ٹی چوک کے اونر چوہدری احد گجر کے چھوٹے بھائیوں کی تقریب ولیمہ گزشتہ روز فورٹریس مارکی ایکسپریس وے اسلام آباد میں منعقد کی گئی۔

۔۔ نمک منڈی ٹی چوک کے اونر چوہدری احد گجر کے چھوٹے بھائیوں کی تقریب ولیمہ گزشتہ روز فورٹریس مارکی ایکسپریس وے اسلام آباد میں منعقد کی گئی۔ چوہدری احد گجر کے قریبی ساتھیوں راجہ ادریس لنگڑیال اور عتیق خان کنگ آف گولڑہ موڑ نے ولیمہ کے تمام انتظامات اپنی نگرانی میں کروائے۔ ولیمہ میں معزز مہمانوں کی شاندار اور لذیذ کھانوں سے تواضع کی گئی۔ تقریب میں سیاسی و ... داروں نے شرکت کی۔ سجادہ نشین دربار حضرت بری امام سرکار و رتے ہوتر شریف پیر سید علی گیلانی صاحب کی پیر ہاؤس کی ٹیم کے ہمراہ خصوصی شرکت کی اور دولہوں کو چادر پہنائی۔۔ تقریب میں سیاسی رہنما ایم۔این۔اے ملک ابرار۔ایم۔این۔اے انجم عقیل خان۔سابق ایڈوائزر وزیر اعلیٰ پنجاب و چیئرمین ملک مہربان علی اعوان ۔ سی۔ای۔او یورپین پائنز فارم ہاوسز ڈاکٹر ضیاء الحق۔سابق ڈپٹی اسپیکر مرتضیٰ جاوید عباسی۔سابق گورنر وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سردار مہتاب عباسی ۔ سابق سینیٹر جاوید اقبال عباسی ۔ سابق امیدوار برائے قومی اسمبلی وصدر او رکزئی امن کمیٹی ملک بہادر خان اورکزئی۔ ایڈوکیٹ سردار ہمایوں تاج کنگ آف راجڑ ۔بیرسٹر شارخ پرویز راجہ۔ جماعت اسلامی سے میاں اسلم۔ایم۔پی۔اے راجہ علی خان۔ چوہدری ... ین ۔صدر یوتھ ونگ ایڈوکیٹ سید احتشام شاہ ۔چوہدری عقیل اونر القمر ہوٹل ۔ڈی۔ایس۔پی۔ نور خان۔ صدر مٹن ایسوسی ایشن راولپنڈی جاوید قریشی ۔ چوہدری حنیف آف دروالہ ۔ ملک بابر ۔جماعت اسلامی اسلام آباد سے امجد عباسی ۔خطہ پوٹھوار (عادل مرشد مرحوم) کے دوست خواجہ نوید۔ ظفر سپاری ۔ جمال شاہ ۔عثمان بھٹی ۔حمزہ گجر۔قیصر سعید ۔اظہار خان ۔ بلاول خلیل ۔عبید خان ۔اور ... رشتہ و دوستوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی ۔ مہمانوں کی لذیذ اور عمدہ کھانوں سے تواضع کی گئی ۔مہمانوں کی طرف سے گجر برادران دولہوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا اور مبارکباد دی گئی۔

درس افکار امام حسن آج منعقد ہوگا، پیر ناصر عباس قادری ایڈووکیٹ

صدارت پیر ناصر عباس قادری ایڈووکیٹ جبکہ مہمانان خصوصی محمد طارق گجر ایڈووکیٹ محمد آصف محمد عظیم کاشف قادری قاری اسامہ قادری محمد احمد رضا و دیگر ہونگے

لاہور (نمائندہ خصوصی) درس افکار امام حسن آج منعقد ہوگا پیر ناصر عباس قادری ایڈووکیٹ صدارت پیر ناصر عباس قادری ایڈووکیٹ جبکہ مہمانان خصوصی محمد طارق گجر ایڈووکیٹ محمد آصف محمد عظیم کاشف قادری قاری اسامہ قادری محمد احمد رضا ودیگر ہونگے تفصیلات کے مطابق امام حسن کونسل پاکستان کے زیر اہتمام عظیم الشان فقید المثال علمی فکری روحانی درس افکار امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام آج مورخہ 13 نومبر 2025 بروز جمعرات بعد نماز مغرب بمقام مرکزی سیکرٹریٹ امام حسن کونسل پاکستان نزد چوک امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام مین ملتانی کالونی بازار باغبانپورہ لاہور میں منعقد ہوگا جس کی صدارت بانی و مرکزی چیئرمین امام حسن کونسل پاکستان گدی نشین دربار عالیہ حضرت پیر محمد یار بھٹی سچیاری نوشاہی قادری المعروف بابا مالی شاہ سرکار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آف جہانیاں منڈی صاحبزادہ پیر ناصر عباس سچیاری نوشاہی قادری ایڈووکیٹ کریں گے جبکہ مہمانان خصوصی امام حسن کونسل پاکستان لاہور ڈویژن کے نائب صدر محمد طارق گجر ایڈووکیٹ محمد آصف ضلع لاہور کے جنرل سیکرٹری محمد عظیم کاشف قادری محمد احمد رضا بھٹی صدر ملتانی کالونی قاری محمد اسامہ قادری رضوی عطاری محمد حسن رضا بھٹی برکت علی محمد حسین رضا بھٹی و دیگر ہونگے تقریب میں علماء کرام مشائخ عظام اور کارکنان امام حسن کونسل پاکستان کثیر تعداد میں شرکت کریں گے

نیشا، آکاش و فروہ کی مبینہ بربریت کا نشانہ بننے والا نوجوان مصطب اس وقت سول ہسپتال راجہ بازار میں زندگی و موت کی جنگ لڑ رہا ہے

مصطب کو ریسکیو 1122 نے ہسپتال منتقل کیا تھا دوسری جانب حارث کے مبینہ قتل کیس میں خوفناک انکشاف سامنے آ گئے

راولپنڈی (مظفر علی بٹ) تھانہ رتہ امرال کی حدود میں واقع نیشا اور آکاش گھر "برتھ ڈے پارٹی" میں مبینہ طور پر نشہ آور چیز دے کر قتل ہونے والے 25 سالہ نوجوان حارث بعد اب اس کے کزن مصطب جہانگیر بھی سول ہسپتال راجہ بازار میں موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا؛ وینٹی لیٹر پر منتقل حارث اپنی دوسری بیوی فروہ کی دعوت پر نیشا اور آکاش کے گھر ہمراہی اپنے کزن مصطب جہانگیر مورخہ 7 نومبر شام سالگرہ پارٹی میں شرکت لیے گئے تھے جہاں دوران پارٹی حارث و مصطب کو مبینہ طور پر نشہ آور اشیاء دے دی گئی٭ حارث موقع پر جاں بحق جبکہ مصطب کو ریسکیو 1122 نے ہسپتال منتقل کیا تھا دوسری جانب حارث کے مبینہ قتل کیس میں خوفناک انکشاف سامنے آ گئے حارث کے بھائی زین مطابق حارث کا موبائل فون ابھی تک پولیس ریکور نہ کر سکی جبکہ حارث کا واٹس ایپ نمبر ابھی بھی ایکٹیو ہے اور اس کے واٹس ایپ سے بھیجے گئے زین و دیگر فیملی ممبز کو سینڈ کیے گئے میسجز Delete For All کیے جا رہے٭ زین نے الزام عائد کیا کہ میرے والد نے تھانہ رتہ امرال میں میرے بھائی حارث کے قتل کیس کی ایف آئی آر درج کروانے لیے پانچ دن سے درخواست دائر کر رکھی مگر پولیس تعاون نہ کر رہی اور مقدمہ بھی درج نہ کیا جا رہا زین کی سی پی او راولپنڈی سے ایکشن کی اپیل

پروفیسر علی بہادر کی تعیناتی سے کامرس کالج مردان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا

ایماندار، فرض شناس اور محنتی پرنسپل کی تعیناتی سے طلباء و اساتذہ میں خوشی کی لہر

تخت بھائی (امتیاز ٹکر نمائندہ خصوصی) پروفیسر علی بہادر کی تعیناتی سے کامرس کالج مردان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا ایماندار، فرض شناس اور محنتی پرنسپل کی تعیناتی سے طلباء و اساتذہ میں خوشی کی لہر اورنگزیب کشمیری نے نوتعینات پرنسپل کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ گورنمنٹ کامرس کالج مردان میں نوتعینات پرنسپل پروفیسر علی بہادر کی تعیناتی کو تعلیمی، سماجی اور عوامی حلقوں میں نہایت خوش آئند قرار دیا گیا ہے۔ پروفیسر علی بہادر اپنی ایمانداری، فرض شناسی اور اعلیٰ انتظامی صلاحیتوں کے باعث ایک منجھے ہوئے ایڈمنسٹریٹر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ان کی تعیناتی سے کالج کے انتظامی و تعلیمی نظام میں بہتری اور تعلیمی معیار کے فروغ کی توقع کی جا رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق اورنگزیب کشمیری، مرکزی چیئرمین انٹرنیشنل ہیومن رائٹس فیڈریشن آف پاکستان و مرکزی سیکرٹری جنرل ایپکا پاکستان نے گورنمنٹ کامرس کالج مردان کا دورہ کیا اور نوتعینات پرنسپل پروفیسر علی بہادر کو پھولوں کا گلدستہ پیش کرتے ہوئے دلی مبارکباد دی۔ اس موقع پر اورنگزیب کشمیری ... چیت کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر علی بہادر ایک فرض شناس، دیانتدار اور قابل تعلیمی منتظم ہیں۔ ایسے ایماندار افسران ہی اداروں کو ترقی و استحکام کی راہ پر گامزن کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پروفیسر علی بہادر کی سربراہی میں کامرس کالج مردان جلد صوبے کے بہترین تعلیمی اداروں میں شامل ہوگا۔ پروفیسر علی بہادر نے اس موقع پر عزم ظاہر کیا کہ وہ اساتذہ، طلباء اور انتظامیہ کے باہمی تعاون سے کالج کو ایک ماڈل تعلیمی ادارہ بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے، اور تعلیمی ماحول کی بہتری ان کی اولین ترجیح ہوگی۔

آئی جی سندھ غلام نبی میمن اور ڈی آئی جی شہید بینظیر آباد فیصل بشیر میمن کی ضلع نوشہرو فیروز آمد

ٹیل شاخ ضلع نوشہرو فیروز پر واقع پولیس چوکی پر حملے میں شہید ہونے والے دو پولیس اہلکاروں کی نمازِ جنازہ میں شرکت

نوابشاہ (رپورٹ۔ انور عادل خانزادہ) آئی جی سندھ غلام نبی میمن اور ڈی آئی جی شہید بینظیر آباد فیصل بشیر میمن کی ضلع نوشہرو فیروز آمد۔ٹیل شاخ ضلع نوشہرو فیروز پر واقع پولیس چوکی پر حملے میں شہید ہونے والے دو پولیس اہلکاروں کی نمازِ جنازہ میں شرکت۔نمازہ جنازہ پولیس لائن نوشیرو فروز میں ادا کی گئی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نوشہرو فروز، ، ایس ایس پی نوشہرو فیروز و دیگر اعلیٰ پولیس افسران بھی نمازِ جنازہ میں شریک ہوئے۔نمازِ جنازہ میں بڑی تعداد میں شہریوں، پولیس اہلکاروں کے علاوہ شہداء کے ورثاء، دوست احباب و دیگر رشتداروں نے بھی شرکت کی۔ پولیس اہلکار ہیڈ کانسٹیبل غلام حسین راجپر اور کانسٹیبل سعید سولنگی کو نامعلوم مسلح ملزمان نے پولیس چوکی پر ڈیوٹی کے دوران فائرنگ کر کے شہید کر دیا تھا۔دونوں شہداء کو پولیس اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔آئی جی سندھ اور ڈی آئی جی ایس بی اے فیصل بشیر میمن کا شہداء کے اہلخانہ سے تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا

نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں ابدال رقیب عباسی کی سالگرہ کی تقریب ممتاز صحافیوں اور سماجی شخصیات کی شرکت

جس میں صحافتی اور انتظامی حلقوں کی ممتاز شخصیات نے شرکت کی

اسلام آباد (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں سینئر صحافی شمس الرحمٰن عباسی کی جانب سے ابدال رقیب عباسی کی سالگرہ کے موقع پر ایک پُرمسرت تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں صحافتی اور انتظامی حلقوں کی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔تقریب میں صدر ہزارہ جرنلسٹس ایسوسی ایشن تیمور خان جدون، راولپنڈی اسلام آباد یونین آف جرنلسٹس کے صدر طارق ورک، سی ڈی اے کے ڈپٹی کمشنر سردار آصف، سینئر صحافی عامر بٹ، سینئر کرائم رپورٹر شفیق بھٹی، سردار طارق، صدیر کیانی، سپریم کورٹ رپورٹر فیصل عظیم، ڈسکور پاکستان کے وقاص رشید، نوجوان صحافی حمزہ ایاز اور دیگر معزز مہمان شریک ہوئے۔ مہمانوں نے سالگرہ کا کیک کاٹ کر ابدال رقیب عباسی کو دلی مبارکباد پیش کی اور ان کی صحافتی خدمات، لگن اور مثبت کردار کو سراہا۔ابدال رقیب عباسی نے اس موقع پر تمام معزز مہمانوں اور دوستوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ دن ان کے لیے یادگار بن گیا ہے، اور وہ دوستوں کی محبت و تعاون کو اپنی زندگی کا قیمتی سرمایہ سمجھتے ہیں۔

عالمی شہرت یافتہ ثناء خوانِ رسول ﷺ سید طاہر عباس شاہ ترمذی کی نمازِ جنازہ ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں ادا

کنوہا (کلر سیداں) میں اشکبار آنکھوں کے ساتھ سپردِ خاک علاقے میں غم و اندوہ کی فضا

کلر سیداں (خصوصی رپورٹ: عبدالعزیز پاشا) عالمی شہرت یافتہ ثناء خوانِ رسول ﷺ سید طاہر عباس شاہ ترمذی کی نمازِ جنازہ اُن کے آبائی گاؤں کنوہا، تحصیل کلر سیداں، ضلع راولپنڈی میں انتہائی رقت آمیز مناظر میں ادا کی گئی، جس میں ہزاروں کی تعداد میں عاشقانِ رسول ﷺ، علماء کرام، مشائخ عظام، حفاظِ کرام، سماجی و مذہبی ...

میرا افسانہ

ہالہ ظفر

تمہیں پتہ ہے مجھے ایک بات بہت الجھا کے رکھتی ہے۔ کہے ہوئے الفاظ کا مطلب وہ نہیں ہوتا جو کہا گیا ہے۔ اور جو کہا گیا ہے اسکا مطلب وہ نہیں ہوتا جو سمجھا گیا ہے۔

اگر بات آئے سمجھنے کی تو یہاں بھی ایک الجھن ہے۔ سب اپنے مطابق ہر بات کو سمجھتے ہیں۔ اپنے تجربات کے راستوں میں پڑے پتھروں کی ٹھوکریں کھا چکنے والے راستے میں آنے والے پھولوں پر بھی قدم رکھتے ہوئے ہزار بار سوچیں گے۔۔

اتنا پھونک پھونک کر قدم رکھنے والے سیدھی سادی باتوں کو بھی مشکل بنا کر سمجھیں گے۔ کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے۔۔ مطلب و معانی کی الجھن و سلجھن کے جھنجھٹ میں تو بعد میں پڑتے ہیں ایسے لوگوں کی سمجھ میں پہلی اور ضروری بات یہ ہوتی ہے کہ بات کہی گئی ہے۔ بعض اوقات ہم اپنی سمجھ سے دوسروں کی سمجھی ہوئی بات کا بیڑہ غرق کر دیتے ہیں۔

یقین مانو میرے ساتھ اکثر ایسا ہی ہوتا ہے اور یہ اتنی بار ہو چکا ہے کہ اب میں ہر بات کی ہزاروں منطقیں نکالتی ہوں۔ سیدھی بات کو مشکل بنا کر اور نا سمجھ آنے والی بات کو نارمل لے کر ایک بات کے کئی اندازوں سے کئی مطلب نکالتی ہوں۔ اور جب تک بات سمجھ آتی ہے بات کا وقت گزر چکا ہوتا ہے۔ اور پھر میں وقت کے گزرنے کے ساتھ اسے گزرنے دیتی ہوں۔

حیران کن بات ہے۔

تاریخ، وقت تک یادداشت میں محفوظ کر لینے والی بندی گزرتے وقت کے ساتھ بات گزرنے دیتی ہے۔ رات گئی بات گئی کے محاورے پر ایسے عمل کرتی ہے جیسے بات لکھی اسکے لیے گئی ہو۔

اس پر بہت لمبی بحث ہے کیا یاد رکھنا چاہیئے کسکی فکر کرنی چاہیے؟

اس ساری بحث سے بالاتر ہو کر اس طرح جینے کی عادت ہو گئی ہے۔

اس سے فائدہ یہ ہوا کہ جینے کی پہچان ہونے لگی اور نقصان یہ ہوا کہ سب کچھ عجیب نہج پہ چل نکلا۔

محسوس کرنے کی حس نے محدود حد تک محسوس کرنا شروع کر دینے کے ساتھ ساتھ لاپرواہ اور بے حس بنا دیا۔

جو ہے وہ ہے جو نہیں ہے اسکی چاہ ختم ہوتی جا رہی ہے، الفاظ کی اہمیت کھو رہی ہے۔ ایسا لگنے لگا ہے ایک ٹرانس ہے جسمیں بہتے جا رہے ہیں۔ شکایتیں کم ہو گئی ہیں۔ اور گلے ختم ہو گئے ہیں۔

در حقیقت توقعات نے دم توڑ دیا ہے۔

مریم نے اسے لکھ کر دوبارہ پڑھا۔۔ کاغذ تاڑ موڑ کر کوڑے دان میں پھینک دیا، اسنے آرام سے ٹیک لگائی اور نم ہوتی آنکھیں بند کیں

میرے یہ چند الفاظ میرے الجھن سے بھرے احساسات کو بیان کر ہی نہیں سکتے۔

میرے اندر کی بے چینی لکھے بنا جینے نہیں دیتی اور لکھ لینے کے بعد بے معانی، ٹھنڈے جزبے مردہ بے کیف احساس سے عاری الفاظ اندر کے خالی پن کو نہ تو بھر سکتے ہیں نہ سکون دیتے ہیں

ایک اذیت سے نکلنے کے لیے دوسری اذیت کا سہارہ سکون دیتا ہے۔

اسکے پاس اسکے علاوہ کوئی چارہ بھی تو نہیں تھا۔ اسنے آنکھوں سے بہتا پانی بیدردی سے صاف کیا۔

ہاتھ میں پکڑا قلم ایسے پکڑا جیسے الفاظ تو اسنے نکال دیئے ہوں لیکن احساس اپنے اندر جذب کر لیے ہوں۔

اور وہ پھر سے اس احساس کو محسوس کرنے کی کوشش میں ناکام ہو رہی ہو۔۔

☆☆☆

یہ ہے ترقی کا بیج!!

امجد چودھری

دنیا بھر میں تحقیق سے منسلک سرگرمیوں کو سب سے اعلی درجے کی سرگرمی گردانا جاتا ہے۔ جسے معاشیات کی زبان میں Quinary سرگرمی میں شمار کرتے ہوئے اسے گولڈ کالر کا درجہ دیا جاتا ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یونیورسٹیوں کا اصل کام تحقیق کر کے جدت پیدا کرنا ہے۔ اس کو مثال سے یوں واضح کیا جاسکتا ہے کہ کسی بھی ملک کو درپیش مسائل جیسے بیماریوں کے اور اک کے لئے نت نئی ادویات اور علاج دریافت کرنا۔ ملک کی سب سے پرانی اور بڑی پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ مالیکولر بیالوجی کے تحقیق دانوں کی ایک ٹیم نے پروفیسر ڈاکٹر ادریس کی سربراہی میں کپاس کا ایک ایسا بیج دریافت کیا ہے جو کسانوں اور ملکی معیشت کے لئے قومی سطح پر بے پناہ خوبیوں کا حامل ہے۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ظفر معین ناصر یونیورسٹی کی اس کامیابی پر اتنے خوش نظر آتے ہیں کہ گزشتہ روز ایک ورکشاپ کے اختتام پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کپاس کے اس بیج کو ترقی کا بیج قرار دیتے ہوئے اپنے عزم کو دھرایا کہ وہ اس طرز پر دیگر ایجادات و دریافتوں کو اولین ترجیحات میں شمار کریں گے۔ ڈاکٹر ظفر صاحب نے بتایا کہ کپاس کے اس بیج کے استعمال سے فی ایکڑ پیداوار کے لیے پندرہ ہزار روپے سے زائد کی بچت ہوگی۔

اس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ یہ بیج چار مختلف سنڈیوں کے خلاف مکمل قوت مدافعت رکھتا ہے لہٰذا کسان کو سنڈیاں مارنے والی ادویات کا سپرے نہیں کرنا پڑے گا۔ اسی طرح کپاس کا یہ بیج جڑی بوٹیوں کے خلاف مکمل قوت مدافعت رکھتا ہے اس لئے تین سے چار دفعہ کی جانے والی گوڈی کی محنت اور لاگت کی بچت بھی ہوگی۔ یہاں پر یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ کپاس کا یہ بیج "نرما" ٹائپ کا ہے جو پاکستان کی کل کپاس کا 90 فیصد سے زائد ہے۔ یعنی نوے سے 95 فیصد کاشتکار نرما قسم کا بیج ہی استعمال کرتے ہیں۔ ایک کسان ہر سال اڑھائی سے تین ہزار روپے فی کلو یہ بیج مغربی ممالک سے درآمد کرتا ہے جبکہ پنجاب یونیورسٹی کے دریافت کردہ بیج کی قیمت ایک ہزار روپے فی کلو تک ہونے کا امکان ہے۔ ان تمام عوامل کو شامل کیا جائے تو پیداواری لاگت میں فی ایکڑ پندرہ ہزار روپے سے زائد کی کمی کا امکان ہے۔ پاکستان میں پچھلے سال 72 لاکھ ایکٹر پر کپاس کاشت کی گئی تھی، جو ماضی کے مقابلے میں 8 لاکھ ایکٹر کم ہے جس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ مختلف قسم کی سنڈیوں کے حملے کی وجہ سے فصل خراب اور بسا اوقات تباہ ہو جاتی تھی۔ اس لئے بہت سارے کسان کپاس کی بجائے کسی دوسری فصل کی کاشت کی طرف راغب ہو جاتے تھے۔ اگر 72 لاکھ ایکٹر کا حساب لگایا جائے اور فی ایکٹر پندرہ ہزار روپے کی بچت سے ضرب دی جائے تو تقریباً 140 ارب روپے یعنی 1.4 ارب ڈالر کی بچت کا امکان ہے۔ اس بیج کی دریافت بلاشبہ ایک قومی کارنامہ ہے۔ بات یہیں پر ختم نہیں ہوتی پنجاب یونیورسٹی کے دریافت کردہ اس بیج کی 40 اقسام بھی پیدا کی گئی ہیں۔ ملک بھر کی زراعت کچھ یوں ہے کہ تمام علاقے، موسم اور مٹی ایک جیسی نہیں۔ 40 سے زیادہ قسمیں بنانے کا مقصد یہ ہے کہ ملک کے مختلف علاقوں کے موسمی حالات اور مٹی کی مناسبت سے یہ بیج فراہم کیا جائے۔ پنجاب یونیورسٹی کے ایجاد کردہ بیج کی 40 مختلف اقسام کی وجہ سے یہ بیج بین الاقوامی اہمیت کا حامل ہوگا۔ یعنی اس بیج سے پوری دنیا کے ممالک، جو کپاس کاشت کرتے ہیں، مستفید ہو سکیں گے اور پاکستان زرمبادلہ کما سکے گا۔ پہلے ذکر ہوا ہے کہ مغرب سے کپاس کے بیج کی درآمد پر کثیر زرمبادلہ خرچ ہوتا تھا، لہٰذا اس بیج کی تیاری سے نہ صرف زرمبادلہ بچے گا بلکہ الٹا پاکستان زرمبادلہ کمانے کے قابل ہو جائے گا اور یہ زرمبادلہ اربوں روپے میں ہو گا۔ پاکستان دنیا کا کپاس پیدا کرنے والا چوتھا بڑا ملک ہے اور زیر کاشت رقبہ کے اعتبار سے کپاس گندم کے بعد پاکستان کی دوسری بڑی فصل ہے، پاکستان کی برآمدات میں کپاس اور اس سے منسلک مصنوعات پاکستان کی کل برآمدات میں سب سے نمایاں ہیں۔ اس بات کو آسانی سے یوں بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ Cotton ٹیکسٹائل پاکستان کی سب سے نمایاں انڈسٹری ہے۔ اسے واضح طور پر پاکستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کہا جاتا ہے۔ کپاس کی کاشت کے بعد Ginning وہ پہلا مرحلہ ہے جس میں بنولے کا بیج کپاس سے علیحدہ کیا جاتا ہے۔ کپاس کا یہ بیج جسے عرف عام میں بنولہ کہتے ہیں، اس سے جانوروں کی مرغوب اور طاقت ور غذا "کھل" بنتی ہے۔ جننگ کے بعد دوسرا مرحلہ دھاگہ بنانے کا ہے۔ دھاگے کے بعد اس سے کپڑا بنایا جاتا ہے اور پھر اس کے بعد اسی کپڑے سے ملبوسات تیار کئے جاتے ہیں۔ ان تمام مراحل کو ذہن میں لائیں تو آپکو بخوبی اندازہ ہو جائے گا کہ کاٹن ٹیکسٹائل انڈسٹری حقیت میں پاکستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہی نہیں پورا جسم ہے۔ اس صنعت کے ساتھ کپاس کی بوائی سے لیکر کپڑوں کی سلائی تک کروڑوں لوگوں کا روزگار وابستہ ہوتا ہے۔ کپاس وہ جنس ہے جس کی کشش Colonialism کا باعث بنی تھی۔ دنیا کی سب سے پہلی Colonial پاور برطانیہ تھی۔ جہاں پر کاٹن ٹیکسٹائل انڈسٹری قائم کی گئی۔ مگر واضح رہے کہ برطانیہ نے کبھی ایک "پھٹی" بھی کاشت نہیں کی اور برصغیر اُس وقت کا کپاس کاشت کرنے والا سب سے بڑا علاقہ تھا اس لئے برطانوی سامراج کے جنوبی ایشا کا رُخ کرنے کی ایک بڑی وجہ کپاس تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ مصنوعی دھاگہ ایجاد کر لیا گیا مگر کپاس کی اہمیت کو کم نہ کیا جا سکا چونکہ کپاس یورپ جیسے علاقے میں کاشت نہیں ہوتی اس لئے یہ ممالک کپاس سے تیار کردہ کپڑا اور ملبوسات بنانے سے قاصر ہیں۔ مگر ملبوسات میں کاٹن لازمی جزو ہونے کی وجہ سے وہ کپاس سے تیار کردہ ملبوسات درآمد کرنے پر مجبور ہے۔

☆☆☆

سوچنا بھی ہنر ہے!

رفیق جعفر

تخلیقی صلاحیت کے بارے میں روایتی نظریہ یہ ہے کہ وہ کوئی پیدائشی یا خداداد صلاحیت ہے جو ورثے میں ملتی ہے۔ لیکن گھر کا ماحول، والدین کا رویہ، سکول کا ماحول اور ٹیچر کا رویہ سب تخلیقی صلاحیت کے فروغ یا اس کی نفی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صحیح ماحول کے ذریعے تخلیقی صلاحیتوں کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ کچھ ماہرین نے تخلیقی صلاحیتوں کو بڑھانے کے مختلف طریقے وضع کیے ہیں۔ ہم ان میں سے چند ایک طریقوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ برین سٹارمنگ بہت سے افراد کوئی نیا خیال، تجویز یا کسی مسئلے کا حل اس ڈر سے دوسروں کے سامنے پیش نہیں کرتے کہ کہیں ان کا مذاق نہ اڑایا جائے۔ اس وجہ سے کئی اچھے اور تخلیقی خیالات منظر عام پر نہیں آتے۔ اگر کوئی فرد بار بار دوسروں کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار نہیں کرتا تو اس کا ذہن اس قدر مفلوج ہو سکتا ہے کہ وہ اکیلے میں بھی اپنے خیالات یا رائے کا اظہار نہیں کر سکتا۔ چونکہ یہ مسئلہ بہت عام ہے اس لیے کچھ ماہرین نے اس کے حل کے لیے ایک طریقہ دریافت کیا جس کا نام "برین سٹارمنگ" رکھا گیا۔ اس طریقہ کار کے دو مرحلے ہیں۔ پہلے مرحلے میں ایک گروہ کے ارکان کو کسی مسئلے کے حل کے لیے تجاویز پیش کرنے کو کہا جاتا ہے۔ ارکان کو یہ ہدایات دی جاتی ہیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ حل تجویز کریں لیکن اس بات پر بالکل توجہ نہ دیں کہ یہ حل اچھا اور قابل عمل ہے یا نہیں۔ یعنی صرف خیالات پیش کریں اور ان کا جائزہ نہ لیں۔ اس طرح بہت سے ایسے خیالات سامنے آتے ہیں جنہیں عام حالات میں فرد عجیب یا بیکار سمجھ کر رد کر دیتا ہے، لیکن وہ ہوتے مفید ہیں۔ اگلے مرحلے میں ان تجاویز کا جائزہ لیا جاتا ہے اور اچھی اور قابل عمل تجاویز کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ یہی عمل انفرادی طور پر کیا جاسکتا ہے یعنی ایک فرد کسی مسئلے کے حل کے لیے پہلے تجاویز نوٹ کرے اور بعد میں ان کا جائزہ لے۔ لیکن اگر یہ طریقہ کسی گروہ پر آزمایا جائے تو بہت زیادہ اور مختلف تجاویز سامنے آتی ہیں اور فرد دوسروں کی سوچ سے متاثر ہو کر بھی تجاویز پیش کر دیتا ہے۔ برین سٹارمنگ کے طریقہ کار سے تخلیقی سوچ کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ دوسری طرف اس طریقہ میں یہ خطرہ موجود ہوتا ہے کہ فرد بالکل بے معنی اور بے سروپا خیالات کے اظہار کرنے کا عادی نہ ہو جائے۔ اس خطرے سے بچنے کے لیے کچھ ماہرین نے یہ طریقہ اپنایا کہ برین سٹارمنگ سے پہلے گروہ کے ارکان مسئلے کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کریں اور اس کے بارے میں مکمل جان کاری حاصل کریں۔ انہوں نے دیکھا کہ اس تیاری سے برین سٹارمنگ کا عمل زیادہ کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ برین سٹارمنگ کا یہ ترمیم شدہ طریقہ کار Synectics کہلاتا ہے۔ لیٹرل تھنکنگ برطانوی ماہر نفسیات، ماہر عضویات اور ماہر طب ڈاکٹر ایڈورڈ ڈی بونو نے سب سے پہلے سوچنے کی اس انداز میں تحقیق کی اور اس کی نشوونما کے طریقے دریافت کیے۔ انگریزی زبان میں Lateral Thinking کی اصطلاح بھی ڈی بونو نے متعارف کروائی تھی۔ ڈی بونو کے مطابق ہم مسائل حل کرنے کے لیے جو روایتی طریقے استعمال کرتے ہیں، وہ اکثر کارآمد ثابت نہیں ہوتے۔ مثال کے طور پر کئی مرتبہ ہم ایک مسئلے کے حل کے لیے منطقی طریقے اپناتے ہیں اور ایک ہی راہ پر گامزن رہتے ہیں چاہے وہ غلط ہی کیوں نہ ہو۔ اس قسم کی سوچ کو بونو ورٹیکل تھنکنگ قرار دیتا ہے۔

☆...☆...☆

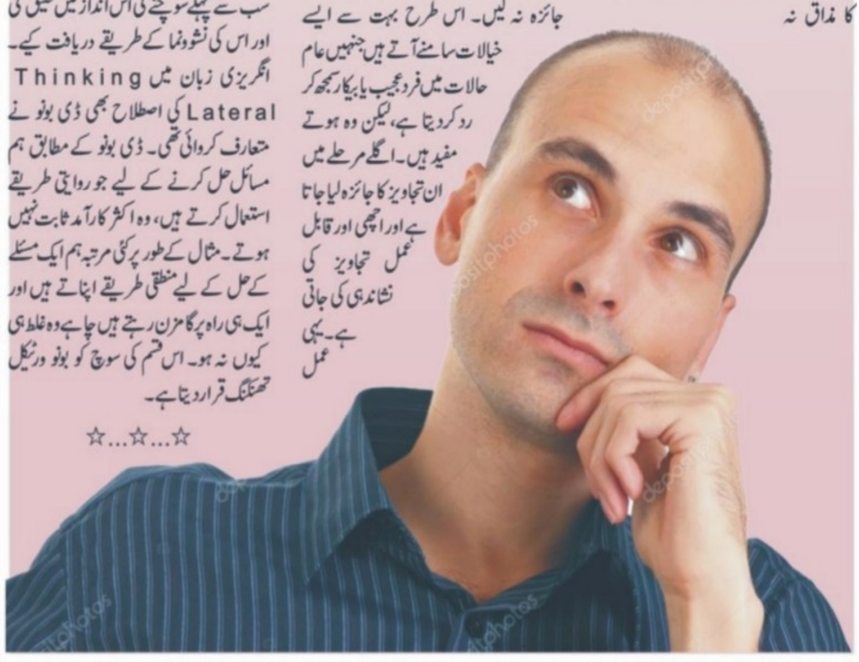

انوکھی مکڑیاں

جنوب مغربی افریقہ کے ملک نمیبیا کے ریگستان میں کئی قسم کی ایسی مکڑیاں پائی جاتی ہیں جو سیدھے کے بجائے دائیں بائیں دوڑنے کے علاوہ اپنی آٹھ ٹانگوں کی مدد سے گیند جیسی گول ہو کر، ریت کے ٹیلوں میں گھس کر اپنا شکار کرنے والی بھڑوں سے محفوظ ہو جاتی ہیں۔

سائنس کی دنیا میں یہ سوال اکثر پوچھا جاتا ہے کہ ارتقا کے عمل میں بہت سی چیزیں بنیں، پہیا کیوں نہیں بنا، اس کا جواب یہ دیا جاتا ہے کہ اس وقت سڑک نہیں تھی، اس لے پہیے کی ضرورت بھی نہیں تھی۔

نمیبیا کے سرکاری عجائب گھر کے ماہر حیوانات جونیز ہین شل کہتے ہیں کہ مکڑی حیوانی دنیا میں گیند بن کر تیز رفتاری سے دوڑنے والی پہلی جان دار مخلوق ہے۔

اس سلسلے میں انہوں نے اپنے ملک کے ریگستان میں پائی جانے والی سنہری پہیا مکڑی Golden wheelspider کا بڑا گہرا مطالعہ کیا ہے۔ اس کا سائنسی نام Carpra LavaChneauref ہے۔ اس کے زرد بال ریگستان کی دھوپ میں سونے کی طرح چمکتے ہیں۔ دوسری مکڑیوں کی طرح اس کے بھی آٹھ پاؤں ہوتے ہیں، جن کی مدد سے وہ چلتی ہے اور ضرورت پڑنے پر ان کی مدد سے گیند کی طرح گول بھی ہو جاتی ہے۔

ریگستانی ٹیلوں کی ڈھلان پر اس کی رفتار پانچ فٹ فی سیکنڈ ہوتی ہے۔ محقق ہین شل کے مطابق اس کے پیر ایک سیکنڈ میں 44 بار گھومتے ہیں۔ 400 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑنے والی گاڑی کے پہیے اسی رفتار سے گھومتے ہیں۔

سنہری مکڑی دوڑ کے مقابلے یا شکار کے لیے اس رفتار سے نہیں دوڑتی، بلکہ وہ اپنا شکار کرنے والی بھڑوں سے بچنے کے لیے اتنی تیز دوڑ لگاتی ہے۔ یہ بھڑ مکڑی کے بل سے اسے کھود نکالتی ہے۔ یہ بل ٹیلے کی چوٹی پر ہو تو سنہری مکڑی وہاں سے نکل کر چند قدم دوڑنے کے بعد ادھر ادھر ہو کر اپنے پانچ جوڑ والے پیر موڑ کر تیسرے جوڑوں کی مدد سے گول ہو کر نکل بھاگتی ہے۔

اگر بل ٹیلے کے نشیبی یا نچلے حصے میں ہو تو اس کے ڈھلوان نہ ہونے کی وجہ سے اسے لڑھکنے کا موقع نہیں ملتا، وہاں یہ مکڑی گیند کی طرح گول ہو کر بھی خود کو بھڑ سے نہیں بچا پاتی۔ بھڑ اسے پکڑ کر ڈس لیتی ہے اور ریت میں اپنے انڈوں کے ساتھ دفن کر دیتی ہے، جہاں ان انڈوں سے نکلنے والے بھڑ کے بچے اسے کھا جاتے ہیں۔

ہین شل کہتے ہیں کہ یہی وجہ ہے کہ یہ مکڑیاں ریگستانی ٹیلوں پر اپنے بل بنانے کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑتی رہتی ہیں، کیوں کہ خطرے کی صورت میں ٹیلوں کی ڈھلانیں بھاگنے میں ان کی بڑی مدد کرتی ہیں۔

سنہری مکڑی اس تیز دوڑ میں ہر چھے فٹ کے بعد رک کر آرام کرتی ہے۔ بعض اوقات یہ پیر پھیلا کر رکتی اور کئی قلابازیاں کھاتی ہے۔ نمیبیا کے ریگستان کے ٹیلے بہت ڈھلوان ہوتے ہیں اس لیے یہاں یہاں یہ سنہری ریگستانی مکڑی بھی تیز رفتاری کے ریکارڈ قائم کرتی ہے۔

☆......☆......☆

وادی کیلاش میں موت کی دلچسپ رسمیں

سلمیٰ اعوان

"مرکز میں کوئی مرگیا ہے، موت بھی کسی امیر آدمی کی ہے۔" ڈرائیور نے مجھے مطلع کیا۔ موت کیسا خوفناک دہشت بھرا اور وجود کی رگ رگ میں کپکپی دوڑانے والا لفظ ہے۔ پر یہاں گاڑی میں اسے سُن کر میرے اندر جیسے مہتابیاں سی چھٹنے لگی تھیں اس لیے کہ نسلی تخلیق کے لیے ملاپ کے بندھن موت خوشی و غمی جیسے فطری عناصر کسی بھی قوم قبیلے کے وضع کردہ رسم ورواج اور طور طریقے اسکے مزاج اور خصوصیات کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ وہاں گروم گاؤں کے ایک معزز آدمی کا گیارہ بجے انتقال ہو گیا تھا۔" چلو، دیکھتے ہیں۔" مرکزی وادی گروم میں جب داخلہ ہوا تو سچی بات ہے یوں محسوس ہوا تھا جیسے طبل جنگ بجا ہو۔

ہوائی فائرنگ اور لوگوں کا جم غفیر اوپر پہاڑوں کی طرف رواں دواں تھا۔ کیلاش ہوٹل کے سامنے ڈرائیور نے مجھے اُتار دیا۔ ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا کہ" موت کی رسومات دو تین دن چلیں گی۔ اطمینان سے رہیے۔" دریا پر بنے چوبی پل پر پار سے آتے ایک نوجوان لڑکے کو میں نے روک لیا۔ وادی کی اس ہنگامی حالت پر بات چیت سے معلوم ہوا کہ کیلاش قبیلہ مُردے کو اس کی موت کے فوراً بعد چارپائی پر ڈال کر ڈانس ہال لے جاتا ہے۔ کیا عجیب منظر تھا، دائیں بائیں، آگے پیچھے، ڈھول بجاتے ڈانس کرتے ہا ہو کی آوازیں نکالتے، زینہ در زینہ چڑھائیوں پر سیاہی سے اٹے پڑے دو منزلہ گھروں کے ساتھ ساتھ تنگ راہوں پر چلتے لوگوں کا ایک ہجوم ندی کے سبک خرام پانیوں کی طرح بہتا چلا جاتا تھا۔ یقیناً یہ دو سوفٹ کی بلندی تھی۔ فطرت کی گود میں رنگوں کی روشنی میں ہنستا مسکراتا یہ یک میلہ تھا۔ ذرا آگے ایک حیرت انگیز منظر بھی تھا۔ چارپائی پر ایک میت ستونوں پر مشتمل بے در و دیوار چھت والی ایک کشادہ اور ہموار جگہ کے بیچوں بیچ پڑی تھی جسے دیکھنے میں یہاں آئی تھی۔ تین چار عورتیں سرہانے بیٹھیں سر کے کھلے بالوں سے چہرہ ڈھانپے اپنی زبان میں اونچا اونچا کچھ گا رہی تھیں۔ مرنے والے کی بیوی اور بہوئیں اسکی قصیدہ خوانی میں مصروف تھیں۔ اب سورج کی نارنجی کرنوں نے ایک اور منظر کا راستہ کھولا، دو کیلاشی بزرگ ہاتھوں میں چھوٹی چھوٹی کلہاڑیوں کے ساتھ مجمعے میں سے نکلے، آگے بڑھے، میت کے قریب آئے اور بلند آواز میں کچھ پڑھنا شروع کیا۔ ہزاروں کا ہجوم دم سادھے کھڑا تھا۔ اُس سے مجھے اپنا آپ ماضی کی کسی ایسی ٹنل میں محسوس ہوا تھا جہاں وہ رزمیہ شاعری کرنے والا ہومر ایسے ہی ماحول میں کھڑا ٹروجن وار کے بعد یولیس کے کارناموں اور اسکی دس سالہ طویل مسافتوں کی داستان گا رہا ہو۔ اس سین کا کلائمکس اس وقت ہوا جب انہوں نے اپنی کلہاڑیاں میت کے وسط میں لا کر ٹکرائیں۔ اس زوردار ٹکراؤ کی " ٹک " نے فطرتی نظاروں میں گھرے اس کشادہ قطعہ پر کھڑے لوگوں کو یوں مہمیز کیا کہ ان کی خاموش زبانیں اور اجسام متحرک ہوئے، سیٹیوں کے ساتھ ایک زوردار ڈانس شروع ہوا۔ اس جگہ کے ساتھ ایک خستہ حال عمارت تھی۔ سردیوں کا ڈانسنگ ہال جس کے ستونوں پر بکرے کے نقش و نگار تھے۔ جب ڈھول کی ڈھم ڈھم کانوں کے پردے پھاڑتی تھی، جب گولیوں کی تڑتڑاہٹ اور سنسناہٹ رگوں میں خون کو منجمد کرتی تھی اور جب رقص بسمل جاری تھا۔ میرا گائیڈ مجھے مہاندیو کی زیارت کی دعوت دے رہا تھا۔ سامنے والی پہاڑی پر بڑے سے پتھر کے سائے تلے چار دیواری میں مہاندیو رہتا ہے۔

میں نے دیکھا راستہ تنگ بھی تھا اور دشوار گزار بھی وقت کی کمی بھی پیش نظر تھی۔ یہاں گھوڑوں کے چوبی سروں والے مجسمے ہوں گے جا بجا دیوار کی ٹہنیاں خون کے چھینٹے جلتی آگ یا شاید راکھ ہو۔ قربان گاہ میں یہی سب کچھ ہوتا ہے نا!۔ میں نے پوچھا۔ گائیڈ لڑکے نے بتایا کہ اب یہ میلہ تین دن چلے گا۔ پنیر گوشت چاول منوں کے حساب سے اُڑے گا۔ کیلاش موج میلے والا مذہب ہے۔ کھاؤ پیو موج اُڑاؤ اس کا سلوگن ہے۔ لڑکا ہنستا جاتا اور میری معلومات میں اضافہ بھی کرتا جاتا تھا۔" یہ امیر آدمی ہے اب اسکی اولاد اسکا چوبی مجسمہ بنا کر کسی جگہ گاڑ دے گی۔

بچے کی تربیت کے رہنما اصول

گلشن لطیف

بچے کی نظر میں وہی چیز اہم ٹھہرتی ہے جس کی تعلیم اسے فراہم کی جاتی ہے ایک بچے کی طرح باپ کے لئے بھی بچے کی چھوٹی چھوٹی باتیں بے حد اہم ہوتی ہیں بالخصوص اس کے معصوم سوالات کے جواب وہ پوری توجہ اور ذہانت سے دینے کی کوشش کرتا ہے تاکہ پریشانی کا شکار ہونے کی بجائے اس کا ذہن مثبت خطوط پر سوچنے کی طرف گامزن ہو اس عمر میں ایک والد کے لئے بعض سوال بہت اہم ہوتے ہیں جو اس کے لئے سرمایہ افتخار کی حیثیت رکھتے ہیں مثلاً ایک والد کے لئے بہترین لمحہ وہ ہوتا ہے۔

☆......جب اس کا بچہ (بیٹی یا بیٹا) پہلی مرتبہ انہیں کہتا....../کہتی ہے کہ وہ اسے بے پناہ محبت کرتی/کرتا ہے۔

☆......جب بچہ آخری بار ان سے پیسے کا تقاضا کرتا ہے۔

☆......جب بچے کی تعریف ان کے سامنے کی جاتی ہے اور وہ کسی بڑی کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔

☆......جب وہ کسی معاملے میں اپنی غلطی کو تسلیم کرتے ہیں۔

☆......جب وہ اپنے ہر کام پر بچے کو اہمیت دیتے ہیں۔

☆......جب چھوٹے چھوٹے تحائف سے ان کی خوشیوں میں حصہ بٹاتے ہیں۔

☆......جب ان کی بات کو اہمیت دیتے ہیں۔

والد ہمیشہ فکرمند ہوتے ہیں کیونکہ:

☆......کہیں ان کے بچے غلط صحبت کا شکار نہ ہو جائیں۔

☆......یہ نا سمجھیں کہ انہیں نصیحت آمیز انداز میں ایک سمت میں تربیت دی جا رہی ہے۔

☆......وہ اپنے والد کی کم توجہ کو محسوس نہ کریں۔

☆......وہ تعلیمی لحاظ سے کمزور نہ رہ جائیں۔

ایک والد کی زندگی کی سب سے بڑی خواہش ہوتی ہے کہ:

☆......اس کے بچے ہر موڑ پر کامیابی حاصل کریں اور رکاوٹوں اور پریشانیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔

☆......ایک خوشگوار ازدواجی زندگی گزاریں۔

ایک والد کے لئے بہترین خوشی

☆......ان کے بچے ہمیشہ فیصلوں میں ان کی رائے کو اہمیت دیں۔

☆......اپنی معاشی خودمختاری کے باوجود انہیں پہلے ہی جیسی محبت اور احترام سے نوازیں۔

☆......اپنے بچوں کے بچوں کو اپنے ہاتھوں سے تربیت دیں ماہرین کی رائے میں بچے کی ابتدائی زندگی میں باپ کا کردار اس کی شخصیت بنانے اور بگاڑنے دونوں میں اہم حیثیت رکھتا ہے اس حقیقت کو جانتے ہوئے بھی ہمارے یہاں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ ہر طرح کی تربیت کا ذمہ صرف ماں ہی کے سر ہے اس لئے ہر کامیابی کے پیچھے زیادہ سہرا ماں کو ہی دیا جاتا ہے حالانکہ اس فریضے کی بجا آوری میں باپ بھی برابر کے شریک ہیں ایک سمجھدار اور ذہین والد نفسیاتی ذہنی الجھاؤ یاسیت اور خراب رویوں سے متعلق مسائل میں ماں سے زیادہ سرگرم ہوتے ہیں تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ بنیادی نوعیت کے ان مسائل کو سنبھالنے میں والد کا کردار زیادہ ہوتا ہے۔

جس کا واضح اثر ان کی صحت پر بھی ہوتا ہے شاید یہی وجہ ہے کہ لڑکوں اور لڑکیوں دونوں پر پر والد سے تعلقات کے اثرات مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں لڑکیاں بھی اس بات کا بغور جائزہ لیتی ہیں کہ ان کے والد کے تعلقات ان کی والدہ سے کیسے ہیں؟ اور خواتین سے متعلق ان کے خیالات کیا ہیں؟ وہ اپنے خیالات کا عملی اظہار کس طرح کرتے ہیں؟ یہی چیز مستقبل میں اس کے دیگر مردوں بشمول اپنے شوہر سے تعلقات کی بنیاد بنتی ہے والد اپنے بچوں کو اس کی زندگی کی کامیابی کے لئے وہ سنہری ستون فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوتے ہیں جو اس کے لئے انمول خزانہ ہوتا ہے اگر کسی وجہ سے یہ سرمایہ کسی بچے کو نہ ملے تو اس کی زندگی میں کبھی نہ ختم ہونے والا خلا آ جاتا ہے جو اس کی شخصیت کو بھی الجھاؤ اور پیچیدگیوں کا شکار کر دیتا ہے ماہرین کی رائے میں اکثر مجرم اپنے والد کے کردار کی رہنمائی کی عدم موجودگی کے باعث ہی لاقانونیت اور جرم کی جانب مائل ہوتے ہیں اس سے والد کے کردار کی اہمیت کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے ایک باپ کی بچے سے جذباتی وابستگی اس کے اندر موجود صلاحیتوں کو پنپنے میں مدد دیتی ہے اس طرح وہ معاشرے میں موجود دیگر لوگوں سے متوازن انداز میں رابطہ رکھتا ہے اور کسی رجحان کا شکار نہیں ہو اتا اگر اعتدال کے ساتھ اسے رویوں کے اظہار کا طریقہ سمجھا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ متوازن رویوں کا اظہار نہ کرے اس کے لئے وہ کیا طریقے اختیار کر سکتے ہیں ذیل میں اس سلسلے میں چند رہنما اصول بیان کئے جا رہے ہیں جو بچوں کی نفسیات کو سمجھنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

رہنما اصول

☆......بچوں کو کم عمری سے خود فیصلے کرنے کی عادت ڈالیں ان کی رائے کو اہمیت دیں اس طرح ان کی کرداری نشوونما میں مدد ملے گی۔

☆......کبھی کسی دوسرے کے سامنے کو ڈانٹیں نہیں اس طرح ان کے جذبات مجروح نہیں ہوتے اور وہ آپ کی سخت بات کو بھی اچھے انداز میں سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہم مایوس کیوں ہوجاتے ہیں؟

حمیرا ہاشمی

مایوسی یا خبط (frustration) ہم اس احساس کو کہتے ہیں جو ایک شخص اپنی کسی خواہش کی تسکین نہ ہونے پر محسوس کرتا ہے۔ مثلاً ایک طالب علم امتحان میں پاس ہونا چاہتا ہے لیکن فیل ہو جائے تو وہ مایوسی سے دوچار ہو گا یا اگر کوئی کھلاڑی کھیل میں مقابلہ جیتنا چاہے، لیکن ہار جائے تو وہ مایوسی میں مبتلا ہو گا۔ کچھ نفسیات کے لکھنے والے اس احساس یا ردعمل کی مختلف انداز میں تعریف کرتے ہیں تاہم اس کی سیدھی سادی اور بامعنی تعریف یہی ہے کہ یہ کسی خواہش کی تسکین نہ ہونے کا ردعمل ہے۔ اب اگر ہم اس تعریف میں اپنے آپ کا اور اپنے اردگرد کا جائزہ لیں تو ہم جان لیں گے کہ دنیا کا ہر شخص اپنی زندگی میں مایوسی یا خبط کا شکار رہا ہے اور جب تک کسی شخص کی سانس میں سانس ہے، وہ اس سے دوچار ہوتا رہے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی بھی شخص کی تمام خواہشات کی تسکین اس کی مرضی کے عین مطابق ممکن ہی نہیں ہوتیں، اس لیے وہ کسی نہ کسی حد تک مایوسی کا شکار رہے گا۔ تاہم کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جن میں یہ احساس زیادہ شدید نہیں ہوتا اور کچھ لوگ ایسے ہیں جن میں یہ احساس شدید حد تک پایا جاتا ہے۔ اس ضمن میں یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ مایوسی کا تعلق ایک طرف تو ہمارے اپنے ذہنی اعمال سے ہوتا ہے اور دوسری طرف بیرونی حالات سے۔ ہمارے ذہنی اعمال میں مندرجہ ذیل عناصر مایوسی سے متعلق سمجھے جاسکتے ہیں:

۱۔ ہماری خواہشات کی نوعیت، ۲۔ ہماری خواہشات کی شدت، ۳۔ ہماری سوچ کی لچک، ۴۔ ہماری سوچ اور کردار میں فاصلہ یا تضاد، ۵۔ خواہشات کی باہمی کش مکش

ان وجوہ میں وہ تمام عناصر شامل ہیں جن کی بنا پر ایک شخص اپنی خواہشات کی تکمیل کرنے میں ناکام رہے۔ ان تمام عناصر کو ہم دو گروہوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ پہلا گروہ ایسے عناصر کا ہے جو انسان کے اپنے نہیں بلکہ فطرت کے پیدا کردہ ہیں۔ ان کو مایوسی کی فطری وجوہات کہا جاسکتا ہے۔ دوسرا گروہ ایسے عناصر کا ہے جو انسان کے اپنے پیدا کردہ ہے اور ان کو مایوسی کی انسانی یا معاشرتی وجوہ کہا جاسکتا ہے۔ فطری عناصر سے پیدا شدہ مایوسی: اکثر اوقات ہم فطرت کے پیدا کردہ حالات کی وجہ سے اپنی کسی خواہش کی تسکین سے قاصر رہتے ہیں اور یوں ہم مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مثلاً آپ اپنے کسی دوست سے ملنا چاہتے ہیں لیکن شدید موسمی حالات یعنی تیز بارش، برف باری یا گرمی کی وجہ سے ایسا نہیں کر سکتے۔ اب ان بیرونی اور موسمی حالات کی وجہ سے پیدا شدہ مایوسی کو ہم فطری عناصر سے پیدا شدہ مایوسی کے گروہ میں شامل کریں گے۔ اسی طرح کسی عزیز کی وفات سے پیدا شدہ غم اور اس سے منسلک مایوسی کو بھی فطری وجوہ کی بنا پر پیدا شدہ مایوسی کے گروہ میں شامل کریں گے۔ انسانی یا معاشرتی وجوہات کی بنا پر پیدا شدہ مایوسی: اس کے برعکس ہماری زیادہ تر مایوسی ایسی ہے جو ایک انسان کے دوسرے انسانوں سے باہمی تعلقات کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے اس کو ہم انسانی یا معاشرتی وجوہات کی بنا پر پیدا شدہ مایوسی کہیں گے۔ انسان کے انسان پر جبر سے پیدا شدہ مایوسی بھی نوع انسان کے مقدر کا حصہ رہی ہے۔ دنیا کی بڑی آبادی جبر، غربت، جہالت اور بیماریوں جیسے گھمبیر مسائل سے دوچار ہے۔ ان کی بنا پر پیدا ہونے والی مایوسی کا سدباب انسان کے اپنے پاس موجود ہے۔ یہ ایک الگ بات ہے کہ وہ اپنی وحشیانہ مصلحتوں کے تحت ان وجوہات کو ختم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات نہیں کرتا۔ ذہنی اعمال سے پیدا شدہ مایوسی: مایوسی کی ایک قسم وہ ہے جس کی کنجی انسانی ذہن اور اعمال ہیں۔ آیئے اب ہم ایک فرد کی سوچ اور کردار میں پائے جانے والے ان عناصر کا جائزہ لیتے ہیں جن کی بنا پر اس شخص میں مایوسی پیدا ہوتی ہے۔ ہماری خواہشات اور ان کی نوعیت: ایک شخص کے ذہنی اعمال اور کردار سے پیدا ہونے والی مایوسی کے سلسلے میں سب سے پہلے اس شخص کی خواہشات اور ان خواہشات کی نوعیت کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ جیسا کہ ظاہر ہے، اگر ایک شخص کی خواہشات ایسی ہوں گی جن کی تسکین ممکن ہی نہ ہو تو مایوسی کا شکار رہے گا۔ مثلاً اگر وہ خواہش ظاہر کرے کہ شہنشاہ شاہ جہاں کے دور میں موجود ہوتا اور تاج محل کی تعمیر میں حصہ لیتا تو ظاہر ہے وہ ایسا کر سکنے سے قاصر ہے۔

بظاہر یہ مثال مضحکہ خیز لگے لیکن اگر آپ اپنے باطن کا تنقیدی جائزہ لیں تو آپ خود محسوس کریں گے کہ آپ کی بہت سی خواہشات ایسی ہیں جن کی تسکین ممکن ہی نہیں۔ ہر شخص میں دو اقسام کی خواہشات پائی جاتی ہیں۔ اس کی کچھ خواہشات حقیقت پسندی پر مبنی ہوتی ہیں اور کچھ غیر حقیقت پسندانہ ہوتی ہیں۔

☆☆☆

پاک۔افغان مستقل جنگ بندی

ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے اعلان کیا کہ اُن کے ملک کا اعلیٰ سطح کا ایک وفد آئندہ ہفتے پاکستان کا دورہ کرے گا تا کہ افغان طالبان کے ساتھ جنگ بندی سے متعلق مذاکرات پر پاکستان سے مشاورت کی جا سکے۔ترک صدر کے مطابق اِس وفد میں وہاں کے وزیرِ خارجہ، وزیرِ دفاع اور خفیہ ایجنسی کے سربراہ شامل ہوں گے۔ اُن کا کہنا تھا کہ دورے کا مقصد مستقل جنگ بندی اور خطے میں پائیدار اَمن کے قیام کے لیے عملی اقدامات کو حتمی شکل دینا ہے۔ اِس سے قبل ترک صدر اور پاکستان کے وزیرِ اعظم شہباز شریف کے درمیان آذربائیجان کے دارالحکومت باکو میں 8 نومبر کو آذربائیجان کے یومِ فتح کی تقریب کے موقع پر ملاقات ہوئی تھی جس میں انہوں نے کہا تھا کہ پاک۔افغان جنگ بندی برقرار رہنا خطے کے اَمن اور استحکام کے لیے نہایت ضروری ہے۔ ترکیہ کے کمیونیکیشن ڈائریکٹوریٹ کے مطابق صدر اردوان کو اُمید ہے کہ ان کی سرپرستی میں جاری مذاکرات جلد مثبت نتائج دیں گے اور دونوں ممالک کے درمیان پائیدار اَمن قائم ہو گا۔اس کے ساتھ ساتھ ایران نے بھی پاکستان اور افغان طالبان کے درمیان تعلقات میں کشیدگی ختم کرانے کے لیے ثالثی کی پیشکش کی ہے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ان کے وزیرِ خارجہ عباس عراقچی نے پاکستانی نائب وزیرِ اعظم اور وزیرِ خارجہ اسحاق ڈار سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور کہا کہ دونوں ممالک کو مذاکرات جاری رکھنے چاہئیں تا کہ غلط فہمیوں اور اختلافات کا خاتمہ ہو سکے۔ ایرانی وزیرِ خارجہ نے کہا کہ علاقائی اَمن کے لیے بات چیت ناگزیر ہے اور ایران ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ رپورٹس کے مطابق گفتگو میں دونوں وزرائے خارجہ نے رابطے اور مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔

دوسری جانب ترجمان دفترِ خارجہ نے اتوار کو جاری کیے گئے بیان میں واضح مؤقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ "فتنہ الہندوستان" اور "فتنہ الخوارج" سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے، افغان طالبان اصل مسئلے کے بجائے غیر متعلقہ نکات پر بات کرتے ہوئے تحریکِ طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے معاملے کو مہاجرین کا مسئلہ بنا کر پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ مذاکرات کے ذریعے محض جنگ بندی میں توسیع کی خواہش رکھتے ہیں۔ بات چیت کا تیسرا دور برادر اسلامی ممالک ترکیہ اور قطر کی میزبانی میں 7 نومبر کو استنبول میں مکمل ہوا جس میں پاکستان کا موقف تھا کہ طالبان حکومت کے برسرِ اقتدار آنے کے بعد سے اب تک افغان سرزمین سے پاکستان پر دہشت گرد حملوں میں نمایاں اضافہ ہوا لیکن بے پناہ جانی نقصان اٹھانے کے باوجود پاکستان نے صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا اور جوابی کارروائی سے گریز کیا کیونکہ اِسے توقع تھی کہ وقت کے ساتھ طالبان حکومت اپنی سرزمین سے دہشت گرد حملوں پر قابو پائے گی اور ٹی ٹی پی کے علاوہ فتنہ الہند اور دیگر دہشت گرد عناصر کے خلاف عملی اقدامات کرے گی لیکن افغان حکومت کی طرف سے صرف وعدے اور غیر سنجیدہ بیانات ملے۔ ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ افغان حکومت عملی اور قابلِ تصدیق اقدامات سے گریزاں ہے اور غیر متعلقہ موضوعات اُٹھا کر اصل مسئلہ دبانے کی کوشش کرتی ہے، ٹی ٹی پی، فتنہ الہند اور بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور فتنہ الاحرار پاکستان عوام کے کھلے دشمن ہیں اور جو کوئی بھی اُن کی پناہ، مدد یا مالی معاونت کرتا ہے، وہ پاکستان کا خیر خواہ نہیں۔ترکیہ اور قطر کی مخلصانہ تجاویز پر عمل کرتے ہوئے پاکستان نے اَمن مذاکرات میں شرکت کا فیصلہ کیا، دوحہ میں ہونے والے پہلے دور میں فریقوں نے بعض اصولی نکات پر اتفاق کیا جس کے بعد عارضی فائر بندی پر رضامندی ظاہر کی گئی جبکہ استنبول میں دوسرے دور میں اُن نکات پر عمل درآمد کے طریقہ کار پر بات ہونا تھی لیکن طالبان وفد نے اپنے وعدوں سے پیچھے ہٹتے ہوئے غیر سنجیدہ بیانات اور الزام تراشی کے ذریعے ماحول خراب کیا، اِس کے باوجود پاکستان نے تیسرے دور میں بھی مثبت اور تعمیری رویہ اپناتے ہوئے انسدادِ دہشت گردی کے لیے مؤثر نگرانی کے نظام پر زور دیا۔ترجمان کا مزید کہنا تھا اصل معاملہ دہشت گردی کی حمایت کا ہے، طالبان حکومت میں بعض ایسے عناصر موجود ہیں جو پاکستان سے تصادم چاہتے ہیں کیونکہ بیرونی مالی معاونت یافتہ ایک لابی تعلقات خراب کرنے پر تُلی ہوئی ہے۔ اتوار ہی کو سفارتی ذرائع سے سامنے آنے والی میڈیا رپورٹس کے مطابق غیر جانبدار ممالک نے پاکستان کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان افغانستان کی صورتحال کو سفارتی مہارت اور اخلاقی برتری سے سنبھال رہا ہے جس کی وجہ سے پاکستان کا مؤقف عالمی سطح پر پذیرائی حاصل کر رہا ہے، اِس نے نہ صرف تعطل کی وجوہات منطق اور شواہد کے ساتھ واضح کیں بلکہ ریکارڈ درست کرتے ہوئے غلط فہمیوں کا ازالہ بھی کیا۔

افغان طالبان حکومت تمام تر ثبوتوں اور شواہد کے باوجود اپنے اُس وعدے پر عملدرآمد پر تیار نہیں ہے جو اُنہوں نے چار سال قبل حکومت بناتے وقت پاکستان سمیت اقوامِ عالم سے کیا تھا۔ اقوامِ متحدہ سمیت کئی دیگر ادارے اپنی متعدد رپورٹوں میں واضح کر چکے ہیں کہ افغانستان کی سرزمین دہشت گردی کے لیے نہ صرف پاکستان بلکہ دیگر ممالک کے لیے بھی استعمال ہو رہی ہے لیکن وہ یہ بات ماننے کو تیار ہی نہیں ہے اُلٹا پاکستان پر بے بنیاد اور غیر منطقی الزامات عائد کر رہا ہے۔ترکیہ، قطر اور ایران کے علاوہ پوری دنیا جانتی ہے کے اِس ہٹ دھرمی کا نتیجہ اُس کے لیے انتہائی مہلک بھی ہو سکتا ہے تاہم یہ آپشن نہ ہی استعمال ہو تو بہتر ہے، اِس لیے اُن کی کوشش ہے کہ افغانستان کو کسی بھی طرح رضامند کیا جائے کہ وہ اپنی سرزمین دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہونے دے۔ اِسی مقصد کے لیے ترکیہ کا اعلیٰ سطح کا وفد پاکستان آ رہا ہے جبکہ افغانیوں کی طرف سے حالیہ ایران۔اسرائیل جنگ میں نقصان اٹھانے کے باوجود ایران کوشش کر رہا ہے کہ پاکستان کوئی انتہائی قدم نہ اُٹھائے۔ وزیرِ دفاع نے واضح کیا تھا کہ اگر افغانستان کی طرف سے جنگ بندی کی خلاف ورزی نہ ہوئی تو پاکستان اِس پر کاربند رہے گا کیوں کہ وہ اَمن کا خواہاں ہے۔

پاکستان کو اِسی طرزِ عمل کا مظاہرہ جاری رکھنا چاہئے، دوست ممالک اِس کے ساتھ کھڑے ہیں، اُمید ہے وہ افغان طالبان کو اُس کی ذمہ داریوں کا احساس دلانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ جہاں سال ہا سال برداشت کیا وہاں مزید صبر سے کام لینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے، دنیا کے ہر مسئلے کا حل اول یا آخر بات چیت ہی سے نکلتا ہے، ہر جنگ میز پر ہی ختم ہوتی ہے، حالیہ اسرائیلی بربریت دو سال جاری رہی اور بالآخر مذاکرات کے ذریعے ہی جنگ بندی عمل میں آئی۔ پاکستان بھی صرف اور صرف بات چیت کے ذریعے معاملات حل کرنے کی کوشش کرے اور اسی پر زور دے۔

آئیڈیالوجی کا بحران ختم ہوجائے گا

اشفاق اللہ جان ڈاگیوال

آوٹ آف سلیبس پر بات کرنے سے پہلے اپنی کم علمی کا اقرار کرتا ہوں، وسیع مطالعہ ہے اور نہ جہاندیدہ ہونے کا دعویدار ہوں۔ تاریخی حقائق پر ریسرچ کی دعویداری اور نہ اپنی رائے دینے کی جسارت کرتا ہوں، ہمیشہ اپنے آپ کو طفلِ مکتب سمجھ کر سیکھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ متعلقین میں جہاندیدہ محققین، دانشور اور اساتذہ موجود ہوں تو میرے جیسا عام بندہ اگر تحقیق کر کے دانشور بننے کی کوشش کرے گا تو یہ "انگلی کٹوا کر شہدا کی فہرست میں نام لکھوانے کے مترادف اور بے ادبی کے زمرے میں آئے گا"۔ بڑوں اور اساتذہ کے احترام کا قائل ہوں بے ادبی کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

میری طرح عام لوگ محققین اور دانشوروں میں سے اپنی دانست کے مطابق قابل بھروسہ حقیقی محقق اور دانشور منتخب کر کے اس کی مان کر کام چلاتے ہیں، نہ صرف اپنے پسندیدہ محقق دانشور کی تحقیق اور دانش سے بھرپور رائے اور پیشگوئیاں اپنے لیے کافی سمجھتے ہیں بلکہ ان کی افسانوی داستانوں کو بھی حقیقت سمجھتے ہیں۔ یہاں تک کہ ضعیف اعتقاد لوگوں کے اپنے پسندیدہ نجومی ہوتے ہیں اور آنکھیں بند کر کے (نعوذ باللہ من ذالک) ان کی پیشگوئیاں حرفِ آخر سمجھتے ہیں۔

میرے بھی ایک پسندیدہ جہاندیدہ دانشور اور محقق تھے جن سے میں بہت متاثر تھا، ان کے کہے اور لکھے کو ہمیشہ درست سمجھتا تھا یہاں تک ان کے افسانوی طرز پر لکھے گئے کچھ واقعات ازبر ہو چکے ہیں۔آج بھی کہیں موقع ملتا ہے تو دوستوں کی محفلوں میں وہی دہراتا رہتا ہوں۔ یونیورسٹی آف نبراسکا کے تحقیقی ادارے "سنٹر فار افغانستان اینڈ ریجنل اسٹڈیز" کی تحقیق کے حوالے سے جو انکشافات کیے ہیں اس نے مجھ سمیت پوری قوم کو پریشان کر دیا ہے، کیونکہ اس تحقیق کے کرشموں کی وجہ سے پاکستانیوں کے ذہن میں بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح رحمہ اللہ اور بانیان پاکستان کے کھلے ڈھلے، برداشت سے لبالب پاکستان میں مذہب بطور ہتھیار استعمال ہونے لگا، پاکستانیوں کے دلوں سے قائداعظم نکال کر انھیں صرف کرنسی نوٹوں پر چھپی ان کی تصویر اور سرکاری دفاتر میں ان کی تصاویر آویزاں کرنے تک محدود کر کے ان کو غیر ضروری، مسنگ اور "آوٹ آف سلیبس" کر دیا۔ آوٹ آف سلیبس میں بتایا گیا کہ پاکستان میں اب آئینی طور پر صرف مسلمان وزیر اعظم، وزیر خارجہ، وزیر قانون، چیف جسٹس اور دوسرے کلیدی عہدوں پر فائز ہوتے ہیں۔

قائداعظم کے پاکستان میں ان اعلیٰ عہدوں پر ہندو، گورے کرسچین اور دیگر اقلیتی لوگ بھی فائز ہوتے رہے ہیں۔لگتا ہے ان عہدوں پر مسلمانوں کے فائز ہونے پر وہ دکھی ہیں مگر یہ نہیں بتایا کہ یہ جرم کیوں سرزد ہوا کیونکہ یہ سلسلہ تو یونیورسٹی آف نبراسکا کی تحقیق سے بہت پہلے شروع ہو چکا ہے۔ آوٹ آف سلیبس میں کہا گیا کہ بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح، لیاقت علی خان، راجہ صاحب محمودہ آباد اور سردار عبدالرب نشتر کے عقائد ڈھکے چھپے نہیں ہیں لیکن کسی بریلوی سنی کو ان کے عقیدے پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔البتہ انھوں نے مذکورہ بانیان پاکستان کے عقیدے کے بارے میں صراحت سے کچھ نہیں بتایا' مجھ سمیت پوری قوم تو ان مذکورہ قائدین کو صرف راسخ العقیدہ مسلمان سمجھتے ہیں اگر ہو سکے تو مذکورہ بانیانِ پاکستان کے عقیدے کے حوالے سے پیدا کی گئی کنفیوژن کو بھی کھلے ڈھلے الفاظ میں دور کریں اور یہ ضرور بتائیں کہ یہ کنفیوژن بھی یونیورسٹی آف نبراسکا کی تحقیق کے نتیجے میں پیدا ہوئی؟ آوٹ آف سلیبس پڑھ کر اندازہ نہیں ہوا کہ لاہور میں ایک صحافی کی چرب زبانی سے سینما جلا کر راکھ کرنے کا واقعہ بھی یونیورسٹی آف نبراسکا کا کارنامہ ہے یا یہ جرم قائداعظم کی محبت میں جذباتی پاکستانیوں سے سرزد ہوا تھا۔فرقوں میں فروعی اختلافات تو ہوتے ہیں مگر بنیادی عقائد میں کوئی اختلاف نہیں۔کافروں کو کافر ثابت کرنے کے لیے قرآن وسنت کافی ہیں اس کے لیے یونیورسٹی آف نبراسکا کی تعلیمات کی ضرورت قطعاً نہیں۔

افغان وزیر خارجہ کے دورہ بھارت اور دارالعلوم دیوبند کے دورے کو بھی یونیورسٹی آف نبراسکا کی تعلیمات کا کمال بتایا گیا اور ساتھ یہ بھی انکشاف کیا کہ بھارتی حکومت کو یونیورسٹی آف نبراسکا کی تحقیق سے پتہ چلا کہ صدیوں سے ان کے ساتھ رہنے والے مسلمان فرقوں میں تقسیم ہیں اور طالبان دیوبندی مکتبہ فکر سے تعلق رکھتے ہیں۔اس پر صرف "انا للہ وانا الیہ راجعون" ہی پڑھا جا سکتا ہے۔نہ صرف یہ بتایا گیا کہ قائداعظم کے پاکستان کو ضیاء الحق کا پاکستان بنایا گیا منافقت، نعرے بازی اور جھوٹ کے ستونوں پر کھڑا معاشرہ معرضِ وجود میں آنے کو بھی یونیورسٹی آف نبراسکا کی تعلیمات کا اثر بتایا گیا۔خدانخواستہ اگر ایسا ہے بھی تو اسے ضیاء الحق کے اسلامک ورژن کا نام نہیں دینا چاہیے تھا۔

بحیثیت مسلمان ہمارا عقیدہ ہے کہ اسلام دینِ فطرت اور خاتم النبیین حضرت محمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی آخری آسمانی کتاب قرآن مجید فرقان حمید اور نبی رحمت کی احادیث کی روشنی میں عبادات و معاملات کا نام ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ پورا پاکستان خصوصاً خیبر پختونخوا اور بلوچستان 1947 کے اوائل سے پاکستان دشمن قوم پرست علیحدگی پسندوں کے نشانے پر تھے اور گزشتہ کئی دہائیوں سے مذہب کا لبادہ اوڑھے خوارج اور قوم پرست علیحدگی پسندوں کی اجتماعی دہشتگردی کی ضد میں ہیں۔ یہ انکشاف کیا گیا کہ یونیورسٹی آف نبراسکا کی تعلیمات کے نتیجے میں صرف 2025 میں دہشت گردی کے چار ہزار تین سو 73 واقعات میں 1073 لوگ شہید ہوئے جن میں فوج کے 584 جوان اور افسر' باقی اداروں کے 133 اور 356 سویلین ہیں اور یونیورسٹی آف نبراسکا کی تعلیمات کے نتیجے میں صرف 2025 میں افغانستان سے 4373 حملے کیے گئے۔ اگر 1980 کے بعد سب کچھ یونیورسٹی آف نبراسکا کے کھاتے میں ڈالیں تو پھر شہداء کی تعداد 70 ہزار اور زخمیوں کی تعداد کئی لاکھ ہوگی۔

شکر الحمدللہ ریاست پاکستان اور پاکستان کے دفاعی ادارے اندرونی اور بیرونی دشمنوں کو نشانِ عبرت بنانے کی لمبی تاریخ اور اہلیت رکھتے ہیں۔ یونیورسٹی آف نبراسکا الٹا لٹکے یا سیدھا انشاء اللہ جب کلمہ طیبہ کے نام پر بنے پاکستان میں شریعت مطہرہ کا نفاذ ہو گا تو آئیڈیالوجی کا بحران بھی ختم ہو گا۔

آوٹ آف سلیبس پر بات کرنے سے پہلے اپنی کم علمی کا اقرار کرتا ہوں، وسیع مطالعہ ہے اور نہ جہاندیدہ ہونے کا دعویدار ہوں۔ تاریخی حقائق پر

سیاست جمہوریت اور آئین کی حکمرانی

سلمان عابد

پاکستان میں سیاست، جمہوریت، آئین اور قانون کی حکمرانی کے تصورات کو اقتدار میں موجود طبقات اپنی سیاسی طاقت کے طور پر بطور ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ یہ روایت نئی نہیں بلکہ ماضی کی سیاسی، قانونی اور آئینی تاریخ اسی بنیادی نقطہ کے گرد گھومتی ہے۔ یہ ہی وجہ ہے کہ ہماری ریاست کا تصور کمزور جمہوریت اور کمزور آئینی حکمرانی کے گرد گھومتا ہے۔

اس وقت بھی پاکستان سیاسی، جمہوری اور آئینی یا قانونی جدوجہد کے عمل سے گزر رہا ہے کیونکہ اس عمل نے ہمیں ایک کمزور سطح کی ریاست کے طور پر کھڑا کر دیا ہے۔ حکومت کا آئین میں ترمیم کرنا اس کا سیاسی و قانونی حق ہے۔لیکن جائزہ اس نقطہ پر لیا جاتا ہے کہ حکومت پارلیمنٹ کی مدد سے جو کچھ ترمیم کرنا چاہتی ہے، اس کی ضرورت کیونکر پیش آ رہی ہے اور کیا ترامیم میں جو طور طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے وہ جمہوری اور آئینی تقاضوں کو کس حد تک پورا کرتا ہے یا یہ عمل سیاست، جمہوریت، آئین اور قانون کی حکمرانی پر کیا مثبت اور منفی اثرات ڈالے گا۔اسی بنیاد پر ترامیم اپنی ساکھ کو ریاست کے نظام میں قابل قبول بناتی ہیں۔

یہ امر بھی دیکھنا ہوتا ہے کہ جو ترامیم کی جا رہی ہیں وہ اداروں یا حکومت کو جوابدہ بنانے میں اپنا کردار ادا کریں گی اور کیا اسی اصول کی بنیاد پر ترمیم کی جا رہی ہے۔ اگر ایسا نہیں تو اس کے پیچھے آئین اور قانون سے زیادہ سیاسی مقاصد کا ہونا لازمی امر ہے اور اس سیاسی مقصد میں بھی حکومتی یا شخصی مفاد کی اہمیت زیادہ ہے۔ کیونکہ اگر ترامیم کا عمل ادارہ جاتی نظام کی بہتری کے بجائے عملی سطح پر شخصی افراد کے گرد گھومتا ہے تو اس کا دائرہ انھیں افراد کی طاقت تک محدود ہے۔

حکومت نے اس وقت 27ویں ترمیم کی منظوری کے لیے اپنا سیاسی لنگوٹ کس رکھا ہے۔وفاقی کابینہ نے اس ترمیمی بل کی منظوری دے دی ہے اور حکومت اور ان کی اتحادی جماعتوں بالخصوص پیپلز پارٹی میں ترمیم مسودہ پر کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر گفتگو جاری ہے۔پیپلز پارٹی نے ابتدائی طور پر آرٹیکل 243 اور ملک میں آئینی عدالتوں کی تشکیل کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔جب کہ این ایف سی ایوارڈ، 18ویں ترمیم میں ترمیم کی مدد سے تعلیم یا صحت سمیت پاپولیشن کے شعبوں کو صوبوں سے وفاق میں منتقل کرنے، ججز ٹرانسفر، دوہری شہریت اور الیکشن کمیشن پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا ہے۔

جب کہ مولانا فضل الرحمن کے بقول اگر آرٹیکل 243 میں ترمیم سے سویلین بالادستی، آئین اور پارلیمنٹ یا جمہوریت پر اس کے منفی اثرات پڑے یا صوبوں کے اختیارات میں کمی کی گئی تو اس کی کھل کر مخالفت کی جائے گی۔اسی طرح ان کے بقول 26ویں ترمیم کے دست بردار ہونے والے نکات 27ویں ترمیم میں بھی قابل قبول نہیں ہونگے۔

اگرچہ حکومت کا موقف ہے کہ 27ویں ترمیم اتفاق رائے سے لائی اور منظور کی جائے گی۔لیکن جو حالات ہیں وہ یہ دکھا رہے ہیں کہ جس طرح سے حکومت نے 26ویں ترمیم کو سیاسی افراتفری اور عجلت میں ارکان اسمبلی کو اعتماد میں نہ لیا اور اس پر کھل کر پارلیمانی یا پارٹی یا میڈیا یا فورم پر گفتگو سے گریز کیا تھا، وہی حکمت عملی اس وقت 27ویں ترمیم کی منظوری کی صورت میں بھی دیکھی جا رہی ہے۔بلکہ حکومت کے سیاسی اور صحافتی پنڈت جو بااثر ہیں ان کے بقول 27ویں ترمیم ہر صورت منظور ہوگی اور اس کی منظوری کے سوا حکومت اور ان کی اتحادی جماعتوں کے پاس کوئی اور آپشن نہیں یا حکومت کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔

ایک سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ 26ویں ترمیم کی منظوری کے فوری بعد 27ویں ترمیم کیونکر ضروری ہے۔فیصل واڈا ایک قدم آگے جا کر کہتے ہیں کہ اس ترمیم کی منظوری کا بڑا ٹاسک حکومت کو دیا گیا ہے اور اس کی منظوری ہر صورت ہونی ہے ۔ ان کے بقول اگر معاملات اس حالیہ 27ویں ترمیم کے تحت بھی پورے نہیں ہوئے تو پھر 28ویں ترمیم کو بھی لایا جا سکتا ہے۔سوال یہ بنتا ہے کہ اگر یہ ترمیم واقعی حکومت کی ضرورت نہیں تو پھر یہ کس کی ضرورت ہے اور کس نے حکومت کو یہ ٹاسک دیا ہے اور وہ اس ترمیم کی مدد سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

پہلے ہی اس نظام کو ہم جمہوری نظام کے مقابلے میں ہائبرڈ نظام کا نام دے رہے ہیں یا کچھ اسے ہارڈ ریاست کے طور پر پیش کرتے ہیں ۔اس نظام میں جمہوریت کہاں ہے یا کہاں کھڑی ہے اس پر حکمران طبقہ نہ صرف خاموش ہے بلکہ وہ ہمیں ہائبرڈ نظام کی اہمیت اور افادیت سے آگاہ بھی کرتے ہیں اور ان کے بقول یہ ہی نظام ہمیں ترقی کی طرف لے کر جا سکتا ہے۔

27ویں ترمیم کے تحت ملک میں آئینی عدالتوں کا قیام، مجسٹریسی نظام کی بحالی، ججز کے تبادلے میں رضامندی کی شق کا خاتمہ، کمانڈ آف آرمڈ فورسز کے آرٹیکل 243 میں تبدیلی، قومی مالیاتی کمیشن میں ترمیم، تعلیم، صحت اور آبادی کے نظام کو صوبوں سے وفاق میں منتقلی، الیکشن کمیشن سے متعلق ڈیڈ لاک کا خاتمہ یا نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری میں موجود رکاوٹ، فیلڈ مارشل کے آئینی عہدے کو تحفظ دینا یا تاحیات برقرار رکھنا یا کمانڈر ڈیفنس فورسز کا نیا عہدہ، صدر، وزیر اعظم کو استثنیٰ، ازخود نوٹس کا اختیار ختم، عدالت کا فیصلہ سپریم کورٹ پر بھی لاگو، نیشنل اسٹریٹجک کمانڈ کا نیا عہدہ، جیسے امور شامل ہیں۔

کہا جا رہا ہے کہ اگر 27ویں ترمیم حکومتی ایجنڈے کے تحت منظور ہوجاتی ہے تو اس سے یہ ترامیم آئین کے نمایاں خدوخال کو متاثر کر سکتی ہے۔اس ترمیم کے پیچھے بہت سے قانونی ماہرین کے بقول بنیادی مقصد اس وقت آئین کے آرٹیکل 243 میں ترمیم ہے جو مسلح افواج کو کنٹرول اور کمانڈ کے ساتھ ساتھ سروسز چیفس کی تقرری سے متعلق ہے اور اسی طرح عدلیہ کو اپنے ماتحت کرنا یا اس کی آزادانہ حیثیت یا خود مختاری کو کمزور کرنا بھی حکومتی ایجنڈے کا حصہ ہے اور ہر حکومت ہر سطح پر عدالت اور ان کے فیصلوں کی مزاحمت سے خود کو بچانا یا محفوظ کرنا چاہتی ہے۔یعنی اس کا مقصد ایگزیکٹو کو مزید طاقت دینا اور قانونی تحفظ فراہم کرنا مقصود ہے۔

اصولی طور پر جمہوری نظام میں سب سے اہم بات کسی بھی طرز کی بڑی آئینی ترامیم یا منظوری سے قبل ایک بڑی سیاسی مشاورت کو ممکن بنانا ہوتا ہے۔ یہ کام پارلیمنٹ میں سنجیدہ بحث کا تقاضہ بھی کرتا ہے۔ کیونکہ اگر حکومت یہ کام اپنی عددی برتری پر کرتی ہے اور سب کو اعتماد میں لینے سے گریز کرتی ہے تو اس سے ہونے والی ترامیم عملاً متنازعہ شکل میں سامنے آتی ہے جو ایک بڑی سیاسی اور قانونی تقسیم کے عمل کو پیدا کرنے کا سبب بنتی ہے۔اب بھی 27ویں ترمیم کے پس منظر میں حکومت اور اتحادی جماعتوں پر دباؤ کی سیاست یا اتحادی جماعتوں کی طرف سے اس ترمیم کی حمایت پر سیاسی جوڑ توڑ بھی دیکھنے کو مل رہا ہے۔

پیپلز پارٹی پر دباؤ سب سے زیادہ ہے اور 18ویں ترمیم میں مجوزہ ترمیم پر اس کے تحفظات ہیں۔وہ ان تحفظات کی بنیاد پر اپنی سیاسی طاقت کو ہر صورت بچانا بھی چاہتی ہے اور وہ آزاد کشمیر میں بننے والی نئی حکومت میں اپنا بڑا حصہ بھی دیکھنا چاہتی ہے۔موجودہ حالات میں ترمیم کی منظوری بالخصوص ہائبرڈ یا ہارڈ اسٹیٹ کی موجودگی میں یہ سب کچھ ممکن ہے اور اسی بنیاد پر اس کا سیاسی اسٹیج سجایا گیا ہے۔لیکن دیکھنا ہوگا کہ اس ترمیم کی منظوری کے بعد یہاں سیاست، جمہوریت، آئین اور قانون کی حکمرانی کا کیا سیاسی مستقبل ہوگا۔

سیاست جمہوریت اور آئین کی حکمرانی

سلمان عابد

پاکستان میں سیاست، جمہوریت، آئین اور قانون کی حکمرانی کے تصورات کو اقتدار میں موجود طبقات اپنی سیاسی طاقت کے طور پر بطور ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ یہ روایت نئی نہیں بلکہ ماضی کی سیاسی، قانونی اور آئینی تاریخ اسی بنیادی نقطہ کے گرد گھومتی ہے۔ یہ ہی وجہ ہے کہ ہماری ریاست کا تصور کمزور جمہوریت اور کمزور آئینی حکمرانی کے گرد گھومتا ہے۔

اس وقت بھی پاکستان سیاسی، جمہوری اور آئینی یا قانونی جدوجہد کے عمل سے گزر رہا ہے کیونکہ اس عمل نے ہمیں ایک کمزور سطح کی ریاست کے طور پر کھڑا کر دیا ہے۔ حکومت کا آئین میں ترمیم کرنا اس کا سیاسی و قانونی حق ہے۔لیکن جائزہ اس نقطہ پر لیا جاتا ہے کہ حکومت پارلیمنٹ کی مدد سے جو کچھ ترمیم کرنا چاہتی ہے، اس کی ضرورت کیونکر پیش آ رہی ہے اور کیا ترامیم میں جو طور طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے وہ جمہوری اور آئینی تقاضوں کو کس حد تک پورا کرتا ہے یا یہ عمل سیاست، جمہوریت، آئین اور قانون کی حکمرانی پر کیا مثبت اور منفی اثرات ڈالے گا۔اسی بنیاد پر ترامیم اپنی ساکھ کو ریاست کے نظام میں قابل قبول بناتی ہیں۔

یہ امر بھی دیکھنا ہوتا ہے کہ جو ترامیم کی جا رہی ہیں وہ اداروں یا حکومت کو جوابدہ بنانے میں اپنا کردار ادا کریں گی اور کیا اسی اصول کی بنیاد پر ترمیم کی جا رہی ہے۔ اگر ایسا نہیں تو اس کے پیچھے آئین اور قانون سے زیادہ سیاسی مقاصد کا ہونا لازمی امر ہے اور اس سیاسی مقصد میں بھی حکومتی یا شخصی مفاد کی اہمیت زیادہ ہے۔ کیونکہ اگر ترامیم کا عمل ادارہ جاتی نظام کی بہتری کے بجائے عملی سطح پر شخصی افراد کے گرد گھومتا ہے تو اس کا دائرہ انھیں افراد کی طاقت تک محدود ہے۔

حکومت نے اس وقت 27ویں ترمیم کی منظوری کے لیے اپنا سیاسی لنگوٹ کس رکھا ہے۔وفاقی کابینہ نے اس ترمیمی بل کی منظوری دے دی ہے اور حکومت اور ان کی اتحادی جماعتوں بالخصوص پیپلز پارٹی میں ترمیم مسودہ پر کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر گفتگو جاری ہے۔پیپلز پارٹی نے ابتدائی طور پر آرٹیکل 243 اور ملک میں آئینی عدالتوں کی تشکیل کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔جب کہ این ایف سی ایوارڈ، 18ویں ترمیم میں ترمیم کی مدد سے تعلیم یا صحت سمیت پاپولیشن کے شعبوں کو صوبوں سے وفاق میں منتقل کرنے، ججز ٹرانسفر، دوہری شہریت اور الیکشن کمیشن پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا ہے۔

جب کہ مولانا فضل الرحمن کے بقول اگر آرٹیکل 243 میں ترمیم سے سویلین بالادستی، آئین اور پارلیمنٹ یا جمہوریت پر اس کے منفی اثرات پڑے یا صوبوں کے اختیارات میں کمی کی گئی تو اس کی کھل کر مخالفت کی جائے گی۔اسی طرح ان کے بقول 26ویں ترمیم کے دست بردار ہونے والے نکات 27ویں ترمیم میں بھی قابل قبول نہیں ہونگے۔

اگرچہ حکومت کا موقف ہے کہ 27ویں ترمیم اتفاق رائے سے لائی اور منظور کی جائے گی۔لیکن جو حالات ہیں وہ یہ دکھا رہے ہیں کہ جس طرح سے حکومت نے 26ویں ترمیم کو سیاسی افراتفری اور عجلت میں ارکان اسمبلی کو اعتماد میں نہ لیا اور اس پر کھل کر پارلیمانی یا پارٹی یا میڈیا یا فورم پر گفتگو سے گریز کیا تھا، وہی حکمت عملی اس وقت 27ویں ترمیم کی منظوری کی صورت میں بھی دیکھی جا رہی ہے۔بلکہ حکومت کے سیاسی اور صحافتی پنڈت جو بااثر ہیں ان کے بقول 27ویں ترمیم ہر صورت منظور ہوگی اور اس کی منظوری کے سوا حکومت اور ان کی اتحادی جماعتوں کے پاس کوئی اور آپشن نہیں یا حکومت کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔

ایک سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ 26ویں ترمیم کی منظوری کے فوری بعد 27ویں ترمیم کیونکر ضروری ہے۔فیصل واڈا ایک قدم آگے جا کر کہتے ہیں کہ اس ترمیم کی منظوری کا بڑا ٹاسک حکومت کو دیا گیا ہے اور اس کی منظوری ہر صورت ہونی ہے ۔ ان کے بقول اگر معاملات اس حالیہ 27ویں ترمیم کے تحت بھی پورے نہیں ہوئے تو پھر 28ویں ترمیم کو بھی لایا جا سکتا ہے۔سوال یہ بنتا ہے کہ اگر یہ ترمیم واقعی حکومت کی ضرورت نہیں تو پھر یہ کس کی ضرورت ہے اور کس نے حکومت کو یہ ٹاسک دیا ہے اور وہ اس ترمیم کی مدد سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

پہلے ہی اس نظام کو ہم جمہوری نظام کے مقابلے میں ہائبرڈ نظام کا نام دے رہے ہیں یا کچھ اسے ہارڈ ریاست کے طور پر پیش کرتے ہیں ۔اس نظام میں جمہوریت کہاں ہے یا کہاں کھڑی ہے اس پر حکمران طبقہ نہ صرف خاموش ہے بلکہ وہ ہمیں ہائبرڈ نظام کی اہمیت اور افادیت سے آگاہ بھی کرتے ہیں اور ان کے بقول یہ ہی نظام ہمیں ترقی کی طرف لے کر جا سکتا ہے۔

27ویں ترمیم کے تحت ملک میں آئینی عدالتوں کا قیام، مجسٹریسی نظام کی بحالی، ججز کے تبادلے میں رضامندی کی شق کا خاتمہ، کمانڈ آف آرمڈ فورسز کے آرٹیکل 243 میں تبدیلی، قومی مالیاتی کمیشن میں ترمیم، تعلیم، صحت اور آبادی کے نظام کو صوبوں سے وفاق میں منتقلی، الیکشن کمیشن سے متعلق ڈیڈ لاک کا خاتمہ یا نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری میں موجود رکاوٹ، فیلڈ مارشل کے آئینی عہدے کو تحفظ دینا یا تاحیات برقرار رکھنا یا کمانڈر ڈیفنس فورسز کا نیا عہدہ، صدر، وزیر اعظم کو استثنیٰ، ازخود نوٹس کا اختیار ختم، عدالت کا فیصلہ سپریم کورٹ پر بھی لاگو، نیشنل اسٹریٹجک کمانڈ کا نیا عہدہ، جیسے امور شامل ہیں۔

کہا جا رہا ہے کہ اگر 27ویں ترمیم حکومتی ایجنڈے کے تحت منظور ہوجاتی ہے تو اس سے یہ ترامیم آئین کے نمایاں خدوخال کو متاثر کر سکتی ہے۔اس ترمیم کے پیچھے بہت سے قانونی ماہرین کے بقول بنیادی مقصد اس وقت آئین کے آرٹیکل 243 میں ترمیم ہے جو مسلح افواج کو کنٹرول اور کمانڈ کے ساتھ ساتھ سروسز چیفس کی تقرری سے متعلق ہے اور اسی طرح عدلیہ کو اپنے ماتحت کرنا یا اس کی آزادانہ حیثیت یا خود مختاری کو کمزور کرنا بھی حکومتی ایجنڈے کا حصہ ہے اور ہر حکومت ہر سطح پر عدالت اور ان کے فیصلوں کی مزاحمت سے خود کو بچانا یا محفوظ کرنا چاہتی ہے۔یعنی اس کا مقصد ایگزیکٹو کو مزید طاقت دینا اور قانونی تحفظ فراہم کرنا مقصود ہے۔

اصولی طور پر جمہوری نظام میں سب سے اہم بات کسی بھی طرز کی بڑی آئینی ترامیم یا منظوری سے قبل ایک بڑی سیاسی مشاورت کو ممکن بنانا ہوتا ہے۔ یہ کام پارلیمنٹ میں سنجیدہ بحث کا تقاضہ بھی کرتا ہے۔ کیونکہ اگر حکومت یہ کام اپنی عددی برتری پر کرتی ہے اور سب کو اعتماد میں لینے سے گریز کرتی ہے تو اس سے ہونے والی ترامیم عملاً متنازعہ شکل میں سامنے آتی ہے جو ایک بڑی سیاسی اور قانونی تقسیم کے عمل کو پیدا کرنے کا سبب بنتی ہے۔اب بھی 27ویں ترمیم کے پس منظر میں حکومت اور اتحادی جماعتوں پر دباؤ کی سیاست یا اتحادی جماعتوں کی طرف سے اس ترمیم کی حمایت پر سیاسی جوڑ توڑ بھی دیکھنے کو مل رہا ہے۔

پیپلز پارٹی پر دباؤ سب سے زیادہ ہے اور 18ویں ترمیم میں مجوزہ ترمیم پر اس کے تحفظات ہیں۔وہ ان تحفظات کی بنیاد پر اپنی سیاسی طاقت کو ہر صورت بچانا بھی چاہتی ہے اور وہ آزاد کشمیر میں بننے والی نئی حکومت میں اپنا بڑا حصہ بھی دیکھنا چاہتی ہے۔موجودہ حالات میں ترمیم کی منظوری بالخصوص ہائبرڈ یا ہارڈ اسٹیٹ کی موجودگی میں یہ سب کچھ ممکن ہے اور اسی بنیاد پر اس کا سیاسی اسٹیج سجایا گیا ہے۔لیکن دیکھنا ہوگا کہ اس ترمیم کی منظوری کے بعد یہاں سیاست، جمہوریت، آئین اور قانون کی حکمرانی کا کیا سیاسی مستقبل ہوگا۔

چرغن، گذرگ اور بھوت دانشور

سعد اللہ جان برق

اردو زبان اور زبان والوں کے ہم تو ممنون تھے ممنون ہیں اور ممنون رہیں گے لیکن اردو اور اردو والوں کو ہمارا بھی تھوڑا سا نہیں بلکہ بہت زیادہ ممنون ہونا چاہیے کیونکہ ہم نے جو "کام" کیا ہے وہ جوش ملیح آبادی بھی نہیں کر سکے تھے جو اردو کی ڈکشنری بھی تھے اور فیکٹری بھی بلکہ لیبارٹری بھی تھے اور مولوی عبدالحق بھی نہیں کر پائے جو اردو کے بابا بھی تھے اور اس سے "شادی" بھی کر چکے تھے یہ خود انھوں نے غیر شادی شدگی کی وجہ بتاتے ہوئے فرمایا ہے مطلب یہ کہ

کوداترے گھر میں کوئی بومی دہم سے نہ ہوگا
جو کام کیا ہم نے وہ روستم سے نہ ہوگا

یہ تو اکثر لوگ جانتے مانتے ہیں کہ اردو اگرچہ زبانوں کا مجمع البحرین ہے لیکن اس کا اپنا پانی ایک بوند بھی اس میں نہیں یعنی اس میں ایک لفظ بھی ایسا نہیں جو اس کا اپنا ہو۔یوں کہیے کہ یہ ایک ایسی ماں ہے جس کی اپنی اولاد نہیں لیکن دوسروں کے بچے بڑے پیار سے بڑی محبت سے اور شفقت سے پالتی ہے۔

ایک طرف یہ اتنی بسیار خور ہے کہ ساری زبانوں کے الفاظ کھا کھا کر جزو بدن بناتی ہے اور دوسری طرف اتنی دیانت دار ہے کہ ہر زبان کا ہر لفظ لے کر صاف صاف دکھاتی بھی ہے کہ یہ لفظ میرا نہیں فلاں زبان کا ہے یعنی یہ "بچہ" میرا نہیں اس کی ماں فلاں ہے۔اس کا اپنا نام بھی اس کا نہیں بلکہ لفظ اردو بابل و نینوا سے چل کر ترکی اور فارسی سے گزرتا ہوا یہاں لے کر آئی ہے۔خیر یہ الگ موضوع ہے کہ اس نے کہاں کہاں سے اور کس کس زبان سے کون کون سے الفاظ لے کر اپنائے ہیں۔ہم یہاں ان الفاظ کا ذکر کرنا چاہتے ہیں جو ہم نے ایجاد کر کے اس کو دیے ہیں اور آپ مانیں یا نہ مانیں ہمارا کارنامہ ہے۔اگر آپ "داد" دیتے ہیں بخل سے کام نہ لیں تو؟۔ان الفاظ میں پہلا لفظ "چرغن" ہے اس سے پہلے دعوتوں کے سلسلے میں "مرغن" کا لفظ استعمال کرتے تھے جس کی وجہ سے یہ پتہ نہیں چلتا کہ یہ لفظ "مرغ" کی وجہ "مرغن" ہے یا "روغن" کی وجہ سے۔یعنی یہ پتہ نہیں چلتا تھا کہ مذکورہ دعوت میں صرف "روغن" پکوان ہیں یا مرغا مرغی بھی ہیں خاص طور پر ہمارے دوست علامہ بریانی بڑے شش و پنج میں رہتے تھے چنانچہ ہم نے "مرغن" کا دوہرا بوجھ کم کرتے ہوئے اس کے ساتھ "چرغن" بھی ایجاد کر لیا اب "مرغن" صرف "روغن" کا پتہ دیتا ہے جب کہ "مرغن چرغن" پر جانکاری مکمل ہوجاتی ہے۔دوسرا اضافہ ہم نے "بزرگ" کے ساتھ "گذرگ" کا کیا ہے۔

پہلے بزرگ سیاست دان، بزرگ صحافی بزرگ شاعر لکھتے تھے تو پتہ نہیں چلتا تھا کہ بزرگ زندہ ہے یا اپنے خمیر سے مل کر خمیرہ ہو چکے ہیں یعنی بنجارا لاد چکا ہے اور اس کے لیے کوئی ریٹائرڈ کوئی مرحوم کوئی انجہانی کے مشکل الفاظ استعمال کرتا تھا۔اب بزرگ اور گذرگ کے الفاظ سے امتیاز قائم کر سکتے ہیں۔مثلاً بعض بزرگ سیاست دان ہیں جب کہ بعض گذرگ رہنما تھے تیسرا لفظ بلکہ الفاظ بلکہ ٹو ان ون ہم نے "بھوت دانشور" کا ایجاد کیا ہے اسے ایجاد تو نہیں کہہ سکتے لیکن اختراع یا اسمبل کرتا جسے آٹو سائیکل موٹر سائیکل یا "گٹو" ہے۔"گٹو ایک ایسی گاڑی کو کہتے ہیں جس میں کئی گاڑیوں کے پرزے لگا کر کثیر المقاصد بنایا گیا ہو، انجن کسی اور گاڑی کا باڈی کسی اور گاڑی کی اور ٹائر کسی اور اگاڑی کے ہوتے ہیں جیسے دیر اور چترال میں باڈی جیب کی ہوتی ہے لیکن انجن ٹرک کا لگا ہوتا ہے بھارت میں ایسی چیز کو ٹچو کہتے ہیں۔

بھوت دانشور وہ ہوتے ہیں جو کسی محکمے کا بیڑا غرق کر کے ریٹائرڈ ہو جاتے ہیں اور پھر تجزیہ کار یا تجزیہ نگار یا کالم نگار بن جاتے ہیں۔بھوت دانشور کو سمجھنے کے لیے تھوڑی سی معلومات ہندو دھرم کے عقائد کے بارے۔ ہندو عقائد میں جو لوگ مرجاتے ہیں ان میں جو نیک لوگ ہوتے ہیں ان کی اتمائیں یعنی روحیں تو سیدھی جا کر پرم آتما (پرماتما یا ایشور) میں شامل ہو کر موکش یا مکتی پالیتی ہیں لیکن جو گناہ گار ہوتی ہیں ان کو ایک مقام یونی یوجونی میں رکھا جاتا ہے اور بار بار نئے جسم یا "پنر جسم" پہنتی رہتی اور وہ اس وقت تک اس جنم جماتتر کے چکر میں رہتی ہیں جب تک پوترا پاک ہو کر موکش یا مکتی کی قابل نہیں ہو جاتا لیکن جو لوگ کسی حادثے میں مرجاتے ہیں خودکشی کر لیتے ہیں تو وہ اپنی ادھوری خواہشوں کو پورا کرنے کے لیے یا انتقام لینے کے لیے بھوت بن جاتے ہیں نیم زندہ نیم مردہ چنانچہ اپنے ہاں بھی جو لوگ بادل نخواستہ ریٹائرمنٹ کی موت مرجاتے ہیں وہ یا تو دوسرے محکموں اور کرسیوں کو لاحق ہو کر قوم سے انتقام لیتے ہیں اور خواہشات پوری کرتے رہتے ہیں اور یا اخباروں میں چینلوں میں بیٹھ کر دانش کے دریا بہانے لگتے ہیں اور اس قوم سے انتقام لیتے اور اپنی تشنہ خواہشات پوری کرتے ہیں۔کہ اس قوم نے ان کے پیارے پیارے آقاوں کو کیوں بھگایا۔ان بھوت دانشوروں میں خون اپنے آقاوں کے رنگ کا یعنی سفید ہوتا ہے اور قدم ان کی آنکھوں کا رنگ لیے ہوئے ہوتے ہیں۔

نوجوانوں کی بیداری: انقلاب کا پہلا قدم

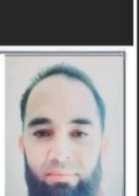

قلمِ حق
انجینئر بخت سید یوسفزئی
engr.bakht@gmail.com

تحریر: انجینئر بخت سید یوسفزئی۔قلمِ حق

پاکستان کی آبادی کا بہت بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے، اور یہی وہ طبقہ ہے جو قوموں کے مستقبل کی سمت متعین کرتا ہے۔جب نوجوان اپنی سوچ کو پختہ کریں، اپنے کردار کو مضبوط بنائیں اور اپنے فیصلوں کو ذمہ داری کے ساتھ اختیار کریں تو مستقبل روشن ہوتا ہے۔ملک کی سیاست، معیشت اور سماجی ڈھانچے میں نوجوانوں کا کردار صرف ایک آپشن نہیں بلکہ ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اگر نوجوان اپنی توانائی، علم اور ذہانت کو قومی امور میں شامل نہ کریں تو ملک کی رفتار سست پڑ جاتی ہے، فیصلوں میں تازگی ختم ہو جاتی ہے اور تبدیلی محض ایک نعرہ یا خواہش بن کر رہ جاتی ہے۔ پاکستان کا سیاسی ماحول دہائیوں سے اتار چڑھاؤ کا شکار رہا ہے۔کبھی جمہوری عمل میں رکاوٹیں آتی ہیں، کبھی نظریاتی بیانیے اتنے شدت اختیار کر لیتے ہیں کہ قوم تقسیم در تقسیم ہوتی چلی جاتی ہے۔ اداروں کے درمیان طاقت کی کشمکش اکثر سیاسی سمت کو غیر واضح اور بے ہنگم کر دیتی ہے۔ایسے ماحول میں نوجوانوں کا مایوس ہونا ایک فطری ردِ عمل ہے، اور وہ لمحہ بہت تکلیف دہ ہوتا ہے جب انہیں محسوس ہو کہ ان کی آواز رد کر دی گئی ہے۔ اگر یہ احساس مستقل شکل اختیار کر لے تو قوم اجتماعی بے حسی اور لاتعلقی کی دلدل میں پھنسی رہتی ہے، اور یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب تبدیلی کا عمل رک جاتا ہے۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ سیاست سے دور رہنے سے مسائل حل نہیں ہوتے۔ اگر نوجوان یہ طے کر لیں کہ سیاست گندی ہے اور اس سے دور رہنا ہی بہتر ہے تو وہ خود ہی ملک کو ایسے ہاتھوں میں دے دیتے ہیں جو اسے ذاتی مفاد کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ سیاست دراصل اجتماعی بھلائی، عوامی فلاح اور اجتماعی ذمہ داری کا نام ہے۔ یہ ہر انسان کی روزمرہ زندگی سے جڑی ہوتی ہے۔تعلیم کے معیار سے لے کر روزگار کے مواقع تک، بازار کی قیمتوں سے لے کر عدالتی انصاف تک، گھر کے بلوں سے لے کر قومی فیصلوں تک، سیاست ہر پہلو پر اثر انداز ہوتی ہے۔نوجوان فطری طور پر زیادہ توانائی، نئے خیالات اور متحرک سوچ کے حامل ہوتے ہیں۔ ان میں سوال کرنے اور نئی راہیں تلاش کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔مگر اگر یہ توانائی صرف سوشل میڈیا کے مباحث، بحث و تکرار، میمز اور جذباتی نعروں میں ضائع ہو جائے تو یہ بیداری آگے بڑھنے کے بجائے پیچھے لے جاتی ہے۔سیاسی بیداری کا مطلب صرف پسند یا ناپسند کا اظہار نہیں بلکہ کسی مسئلے کی جڑ تک پہنچ کر اس کا حل سمجھنا ہے۔اس کے لیے علم، مطالعہ، تحقیق اور دلیل کا استعمال ضروری ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ نوجوانوں کا ایک بڑا طبقہ سوشل میڈیا کے ذریعے سیاسی شعور حاصل کرتا ہے، مگر ورچوئل دنیا حقیقی دنیا کی جگہ نہیں لے سکتی۔ حقیقی سیاست وہ ہے جو سڑکوں، گلیوں، تعلیمی اداروں، کونسلوں، ووٹنگ مراکز اور عوامی اجتماعات میں نظر آئے۔تبدیلی کے بیج ہمیشہ زمین پر بوئے جاتے ہیں، اسکرینوں پر نہیں۔ بحثیں اور کلپس صرف ذہن کو جگا سکتے ہیں، مستقبل صرف عمل سے بنتا ہے۔اگر تعلیم یافتہ نوجوان سیاست سے کنارہ کشی اختیار کر لیں تو پھر فیصلے ایسے لوگوں کے ہاتھ میں رہ جاتے ہیں جو نہ علم رکھتے ہیں نہ بصیرت، بلکہ صرف جذبات اور وقتی فائدوں کے تحت چلتے ہیں۔ یہی وہ صورتحال ہے جس نے کئی مرتبہ قوم کو غلط سمت میں دھکیلا۔ترقی یافتہ قومیں کبھی بھی علم اور دلیل کو چھوڑ کر نعرے اور جوش پر انحصار نہیں کرتیں۔ نوجوانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ تاریخ پڑھیں، مکالمہ کریں اور یہ سمجھیں کہ قومیں شعور سے بنتی ہیں، شور سے نہیں۔ ماضی میں طلبہ یونینیں نوجوان قیادت کی تربیت گاہ ہوتی تھیں۔ وہاں اختلاف رائے کو برداشت کرنا، دلیل سے گفتگو کرنا اور نمائندگی کا سلیقہ سکھایا جاتا تھا۔ان یونینوں نے بڑے بڑے رہنما پیدا کیے۔جب یہ سلسلہ رُکا تو قوم کی قیادت کی رفتار بھی سست پڑ گئی۔اب وقت ہے کہ طلبہ یونینوں کو منظم اصولوں کے ساتھ دوبارہ فعال کیا جائے تاکہ مستقبل کی قیادت باشعور ہو، جذباتی نہیں۔مقامی حکومتیں نوجوانوں کے لیے عمل کا بہترین میدان ہیں۔ جو نوجوان اپنے محلے، گلی، اسکول، یونیورسٹی یا شہر کے مسائل حل کرنے میں جُت جاتے ہیں وہ نہ صرف معاشرے کو فائدہ دیتے ہیں بلکہ خود بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ جہاں نوجوان ذمہ داری لیتے ہیں، وہاں یقین اور اعتماد جنم لیتا ہے۔یہی اعتماد آنے والے بڑے کرداروں کی بنیاد بنتا ہے۔نوجوانوں کے پاس سب سے طاقتور اختیار ان کا ووٹ ہے۔ یہ صرف ایک کاغذ پر نشان نہیں بلکہ قوم کی سمت کا فیصلہ ہے۔ یہ سوچ کہ "میرا ووٹ کچھ نہیں بدلتا" دراصل ناامیدی کو جواز دیتی ہے۔ جمہوریت تبھی مضبوط ہوتی ہے جب ہر فرد اپنی آواز کو اہم سمجھے۔ اگر نوجوان خاموش رہے تو فیصلے وہ لوگ کریں گے جو انہیں پیچھے رکھنا چاہتے ہیں۔نوجوانوں کی شمولیت صرف جلسوں، احتجاجوں یا نعرہ بازی تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ترقی کے لیے پالیسی سازی، تحقیق، معاشی منصوبہ بندی، سماجی اصلاحات اور قومی تعمیر میں حصہ لینا ضروری ہے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب نوجوان خود پر یقین رکھیں کہ وہ تبدیلی کا مرکز بن سکتے ہیں، نہ کہ صرف تماشائی۔سیاست میں اخلاقیات سب سے اہم ستون ہے۔ اگر نوجوان غصے، ضد اور انا کے ساتھ آگے بڑھیں گے تو وہ ماضی کی غلطیاں دہرا دیں گے۔ سیاست کا مقصد جیتنا نہیں، سدھارنا ہے۔ جذبات کو حکمت کے تابع رکھنا ہی پائیدار قیادت کی علامت ہے۔ برداشت، مکالمہ، احترام اور دلیل وہ اوزار ہیں جو معاشروں کو مستحکم کرتے ہیں۔تبدیلی کو وقت درکار ہوتا ہے۔ انقلاب اور اصلاح دونوں تدریج سے جنم لیتے ہیں۔ جس معاشرے میں لوگ نتائج کی جلدی میں اصول چھوڑ دیتے ہیں، وہاں ترقی کبھی نہیں آتی۔تبدیلی ایک سفر ہے اور اس سفر کے لیے مستقل مزاجی، استقامت اور خلوص بنیادی شرط ہے۔ پاکستان کا مستقبل نوجوانوں کی مٹھی میں ہے۔ اگر وہ علم کے ساتھ کردار جوڑ دیں اور عمل کے ساتھ بصیرت کو ملا دیں تو کوئی طاقت پاکستان کی پیش رفت کو روک نہیں سکتی۔ دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ جب نوجوان اٹھتے ہیں تو تہذیبیں رخ بدلتی ہیں۔لیکن اگر نوجوان صرف گفتگو میں الجھے رہیں، شخصیتوں کے پیچھے چلتے رہیں، اور منفی سوچ کو اپنی پہچان بنا لیں تو پھر مستقبل کا نقشہ بھی دھندلا ہی رہے

اتفاق واتحاد یقیناً

اسلام نے زندگی کے ہر پہلو میں ہماری رہنمائی فرمائی ہے اور ہمیں ہر کج روی سے روکا ہے۔ اسی طرح اسلام ہمیں باہمی اتفاق و اتحاد کا درس بھی دیتا ہے۔ جیسا کہ سورۂ آلِ عمران (آیت 103) میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اور تم سب مل کر اللہ کی رسی (یعنی قرآن) کو مضبوطی سے تھام لو، اور تفرقہ نہ ڈالو۔" اسی طرح سورۃ الانبیاء (آیت 92) میں بھی اتحادِ امت کا واضح پیغام دیا گیا ہے: "یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے، اور میں تمہارا رب ہوں، پس میری عبادت کرو۔" یہ آیات ہمیں دعوت دیتی ہیں کہ جب ہمارا رب، دین، قبلہ اور رسول ایک ہیں تو ہمارے دل بھی ایک ہونے چاہئیں۔ اسی پیغام کو مفکرِ پاکستان علامہ اقبالؒ نے ان خوبصورت اشعار میں یوں بیان کیا ہے: منفعت ایک ہے اس قوم کی، نقصان بھی ایک ایک ہی سب کا نبی، دین بھی، ایمان بھی ایک لہٰذا ہمیں ایک قوت، ایک جذبہ، ایک عزم اور ایک بازو بن کر رہنا چاہیے۔اسلام نہ صرف اتحاد کا حکم دیتا ہے بلکہ تفرقے سے سختی سے روکتا بھی ہے۔ جیسا کہ سورۂ روم میں فرمایا گیا ہے: "ان مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے۔" یہ آیت واضح کرتی ہے کہ تفرقہ نہ صرف دین کی کمزوری ہے بلکہ شرک کی علامت بھی ہے۔اسی طرح تعلیماتِ نبوی ﷺ میں بھی اتحاد و اتفاق پر بہت زور دیا گیا ہے۔سرورِ کائنات ﷺ نے فرمایا: "اللہ کا ہاتھ (یعنی مدد) جماعت کے ساتھ ہوتا ہے۔" نبی کریم ﷺ نے اتحاد و یکجہتی کا عملی نمونہ بھی پیش فرمایا۔آپ ﷺ نے مدینہ میں "میثاقِ مدینہ" کے ذریعے مختلف قبائل اور مذاہب کو ایک پرامن وحدت میں جوڑا۔آپ ﷺ نے انصار و مہاجرین کو بھائی بھائی بنایا اور سب کو "امتِ واحدہ" کے تصور کے تحت متحد فرمایا۔ آج کے دور میں امتِ مسلمہ کے لیے سب سے بڑا تقاضا یہی ہے کہ باہمی اختلافات کو پسِ پشت ڈال کر اتفاق و اتحاد کی راہ اختیار کرے۔ جیسا کہ شاعرِ ملت الطاف حسین حالی نے کہا ہے: اُٹھو میرے ہم وطنو، وقت کا یہی ہے تقاضا مل کے بناؤ وطن کو، یہی ہے سب سے بڑا فسانہ اور یہی اتحاد اس قوم کے افراد کے ہاتھ میں ہے، جس کی وضاحت علامہ اقبالؒ نے یوں کی ہے: افراد کے ہاتھوں ہے اقوام کی تقدیر ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ لہٰذا ہمیں فرقہ واریت، قوم پرستی اور تنگ نظری جیسے منفی رویّوں سے نکل کر اتحاد و اتفاق، بھائی چارے اور محبت جیسے اعلیٰ اوصاف کو اپنانا چاہیے۔اللہ تعالیٰ ہمیں باہمی محبت، اتفاق و اتحاد، اور دینِ حق پر جمع ہونے کی توفیق عطاء فرمائے آمین۔ (عزیز الرحمن)

خیبرپختونخوا کی خبریں

مردان کے اہم فون نمبرات

ڈی ایچ کیو ہسپتال مردان
0937-9230147

کمشنر مردان ڈویژن
0937-9230572=9230573

ڈپٹی کمشنر مردان
0937-9230048

مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال مردان
0937-9230051

ڈی آئی جی مردان
0937-9230112

ڈی پی او مردان دفتر
0937-9230109

ایس پی آپریشن مردان
0937-9230117

ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر مردان
0937-930616

پال برانچ مردان
0937-9230120

ڈی ایس پی سٹی مردان
0937-9230108

تھانہ سٹی: 0937-9230125

تھانہ ہوتی: 0937-9230244

تھانہ پار ہوتی: 0937-561245

تھانہ صدر: 0937-9230130

تھانہ شیخ ملتون ٹاؤن:
0937-868235

تھانہ شہباز گڑھی:
0937-580172

تھانہ رستم: 0937-800124

تھانہ طورو: 0937-860320

تھانہ چورہ: 0937-775981

تھانہ جبر: 0937-542112

تھانہ تخت بھائی: 0937-551001

تھانہ کاٹلنگ: 0937-575302

ساڑوشاہ: 0937-503001

تھانہ گڑھی کپورہ: 0937-846113

کنٹرول روم پولیس لائن مردان
0937-9230065

پاسپورٹ دفتر مردان
0937-9230560

سوئی ناردرن گیس مردان
0937-880019

ہیلپ لائن: 1199

ریسکیو مردان:
0937-9230770=1122

کنٹونمنٹ بورڈ دفتر مردان
0937-9230261

سنٹرل جیل مردان: 0937-840625

ایف آئی اے تھانہ:
0937-9230077

محکمہ تعلیم مردان

ڈی ای او مردانہ: 0937-920151

ڈی ای او زنانہ: 0937-9230150

مردان کالج: 0937-9230033

کامرس کالج مردان: 0937-9230220

فضل حق کالج مردان
0937-9230070=9230084

جنرل پوسٹ آفس مردان
0937-9230031

ایکسائز دفتر مردان
0937-9230258

عبدالولی خان یونیورسٹی مردان
0937-9230618=9230620

واپڈا ایمرجنسی مردان
0937-9230155

محکمہ خوراک مردان:
0937-9230225

ٹی ایم اے دفتر: 0937-9230104

مردان بورڈ
0937-9230250=9230251

گورنمنٹ گرلز کالج مردان
0937-9230218

امن جرگہ کا قیام خوش آئند اقدام ہے، سراج الحق

تمام جماعتوں کو اس میں شامل ہونا چاہیے، خیبر پختونخوا امن وامان کے لحاظ سے سینڈوچ کی مانند بن چکا ہے، سراج الحق

چارسدہ، جماعت اسلامی پاکستان سابق امیر سراج چارسدہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

چارسدہ (بیورورپورٹ) جماعت اسلامی پاکستان کے سابق مرکزی امیر سراج الحق نے کہا ہے کہ 27ویں ترمیم کے ذریعے صوبوں کے اختیارات محدود اور وفاق کے اختیارات بڑھائے جا رہے ہیں یہ اقدامات جمہوریت کے نام پر سول مارشل لا نافذ کرنے کی کوشش ہیں، 18ویں ترمیم کی طرح 27ویں ترمیم پر بھی عوامی مشاورت ہونی چاہیے چارسدہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سابق امیر جماعت نے کہا پاکستان اور افغانستان کے درمیان جنگ دونوں ممالک کے لیے تباہی کا باعث ہوگی کیونکہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں امن جرگہ سسٹم اور مذاکرات سے ممکن ہے انہوں نے کہا کہ بیرونی قوتیں پاکستان اور افغانستان کو تصادم کی آگ میں دھکیلنا چاہتی ہیں اسلئے تمام سیاسی جماعتیں اور علمائے کرام جرگہ سسٹم کے ذریعے امن کے لیے کردار ادا کریں، انہوں نے مزید کہا کہ خیبر پختونخوا جنگ کی صورت میں سب سے زیادہ متاثر ہوگا اور امن جرگہ کا قیام خوش آئند اقدام ہے، تمام جماعتوں کو اس میں شامل ہونا چاہیے انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا امن وامان کے لحاظ سے سینڈوچ کی مانند بن چکا ہے، وفاق اور صوبہ اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کررہے ہے، عوام خمیازہ بھگت رہی ہے سراج الحق نے کہا کہ 27ویں آئینی ترمیم راتوں رات منظور کرنا جمہوری اصولوں کے منافی ہے ملک میں کوئی ایمرجنسی نہیں تھی کہ ترمیم عجلت میں منظور کی جائے، انہوں نے کہا کہ سیاسی پارٹیوں کو پیکج دے کر ترمیم منظور کرانا عوامی مینڈیٹ کی توہین ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں قانون کی بالادستی اور شفاف انتخابات کے بغیر ترقی ممکن نہیں، جماعت اسلامی آئین و قانون کی حکمرانی اور صوبائی خودمختاری کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی،

کوہاٹ، پولیس کی کارروائی

دہرے قتل میں 8 مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کردی

کوہاٹ (بیورورپورٹ) قبائلی ضلع کرم کی لوئر تحصیل کے علاقہ مینگک میں دہرے قتل کے واقعہ میں پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 8 مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کردی۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) کرم ملک حبیب خان نے ناخوشگوار واقعہ کا سخت نوٹس لیتے ہوئے پولیس کو خصوصی ہدایات جاری کیں جس پر مقامی پولیس نے دو دیہاڑی دار مزدوروں کے دہرے قتل کے الزام میں آٹھ مشکوک افراد کو گرفتار کرکے تفتیش شروع کردی۔ ذرائع کے مطابق زیرحراست افراد میں زاہد حسین، علی خان، ایران علی اور سلمان علی، ساجد حسین، مہدی حسن، تحسین علی اور عامر عباس شامل ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز لوئر تحصیل ہیڈکوارٹر صدہ کے نواحی علاقہ مینگک میں دریائے کرم کے کنارے سے ٹریکٹر میں بجری اور ریت لانے والوں مزدوروں پر نامعلوم مسلح افراد نے اندھادھند فائرنگ کی تھی جس کے نتیجے میں 2 مزدور موقع پر جاں بحق اور ایک زخمی ہوا تھا۔ اس واقعہ پر صدہ شہر میں سینکڑوں افراد نے پرامن احتجاج کرتے ہوئے ملوث افراد کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

سول ڈیفنس کے زیر اہتمام یوم اقبال کے موقع پر تربیتی پروگرام و کیک کٹنگ کی تقریب میں مہمان خاص ایڈووکیٹ آچر خان گبول جنرل سیکریٹری ہائیکورٹ بار سکھر کی شرکت

سول ڈیفنس سکھر کا یوم اقبال کے موقع پر رضا کاروں کے لئے تربیتی پروگرام کا انعقاد

ڈپٹی چیف وارڈن ڈاکٹر سعید اعوان نے رضا کاروں کو بہترین انداز میں تربیت اور سول ڈیفنس کے رولز کے حوالے سے مکمل آگاہی دی

سکھر (بیورورپورٹ) سول ڈیفنس سکھر نے یوم اقبال کے موقع پر رضا کاروں کے لئے تربیتی پروگرام کا انعقاد سول ڈیفنس آفس میں کیا۔ جس کی صدارت امیر الدین عباسی ایڈیشنل کنٹرولر نے کی۔ ڈپٹی چیف وارڈن ڈاکٹر سعید اعوان نے رضا کاروں کو بہترین انداز میں تربیت اور سول ڈیفنس کے رولز کے حوالے سے مکمل آگاہی دی۔ اس موقع پر مہمان خاص سندھ ہائیکورٹ بار سکھر کے جنرل سیکریٹری سینئر ایڈووکیٹ آچر خان گبول نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم اقبال، 9 نومبر، ہم سب کے لیے ایک یادگار دن ہے، جو ہمیں پاکستان کے عظیم شاعر، فلسفی، اور رہنما ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کی پیدائش کی خوشی منانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ علامہ اقبال ایک ایسی شخصیت ہیں جنہوں نے اپنی شاعری، فلسفے، اور فکر انگیز خیالات کے ذریعے مسلمانوں کی فکری اور عملی زندگی میں انقلاب برپا کیا۔ ان کا پیغام آج بھی ہر دور کے انسان کے لیے روشنی کی مانند ہے۔ سول ڈیفنس کا کردار زمانہ جنگ اور زمانہ امن قابل ستائش ہے آج کے دور میں ذاتی مفادات کو چھوڑ اللہ تعالی کی رضا کے لئے رضا کاروں کی خدمات قابل قدر ہیں۔ پنجاب کی طرح سندھ میں سول ڈیفنس کو جدید طرز پر بنایا جائے اور مراعات دی جائیں تمام رضا کار اپنی محنت، لگن، اور عزم کے ساتھ معاشرے میں تبدیلیاں لائیں گے۔ اس موقع پر تربیت حاصل کرنے والے رضا کاروں میں مہمان خاص نے تربیتی سرٹیفکیٹ تقسیم کئے۔ یوم اقبال کے حوالے سے کیک کاٹا گیا۔ اس موقع گروپ وارڈن محمد احمد شیخ، حاجی محمد ریاض کھوکھر، شیخ محمد عدنان، اصف شیخ، لالا عمران میرانی، محمد یوسف ودیگر موجود تھے

☆☆☆☆☆☆☆☆

نوتعینات ڈی پی او مانسہرہ کا پولیس ہیڈکوارٹرز کا دورہ

یادگار شہداء پر حاضری، پھول چڑھائے

مانسہرہ (بیورورپورٹ) نوتعینات ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر مانسہرہ محمد اظہر خان نے ضلع مانسہرہ کا چارج سنبھالنے کے بعد پولیس ہیڈکوارٹرز مانسہرہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے یادگار شہدائے پولیس پر حاضری دی، پھول چڑھائے اور پولیس کے بہادر شہدا کے ایصالِ ثواب اور درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعاء کی۔ ڈی پی او مانسہرہ نے بعدازاں پولیس لائنز کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا، سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا اور سیکیورٹی آڈٹ بھی مکمل کیا۔ انہوں نے موقع پر موجود پولیس افسران و جوانوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور ڈیوٹی کے دوران پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔ ڈی پی او محمد اظہر خان نے کہا کہ پولیس شہدا ہمارا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مانسہرہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے دن رات کوشاں رہے گی اور سیکیورٹی کے تمام اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

نوشہرہ کینٹ کو خوبصورت و سرسبز بنانے کیلئے اقدامات شروع کردیئے گئے

نوشہرہ (بیورورپورٹ) سٹیشن کمانڈر نوشہرہ کینٹ کی خصوصی ہدایت پر ایگزیکٹو آفیسر کینٹ بورڈ نوشہرہ نے کینٹ بورڈ نوشہرہ کے منتخب ممبران کی تعاون سے نوشہرہ کینٹ کو خوبصورت اور گرین و کلین شہر بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات شروع کردیئے اس سلسلے میں ایگزیکٹو آفیسر نوشہرہ کینٹ بورڈ نے سٹیشن کمانڈر نوشہرہ کینٹ کی خصوصی ہدایت پر اور نوشہرہ کینٹ بورڈ کے منتخب ممبران کی تعاون سے نوشہرہ کینٹ بھر میں انسداد تجاوزات مہم سمیت نوشہرہ کینٹ کو گرین و کلین بنانے کے لیے شہر بھر کے مختلف علاقوں کے دورے کئے جس میں کیولری روڈ، موتی بازار، مین بازار، صرافہ بازار، رحمان بابا کالونی، آرائے بازار، جنجال پورہ، ہسپتال روڈ سمیت رحمان روڈ، لمبا ویڑہ شامل ہیں ایگزیکٹو آفیسر کینٹ بورڈ نوشہرہ نے بازاروں سے تجاوزات کے خاتمے کیلئے مؤثر اور جامعہ پالیسی مرتب کرکے جلد از جلد بازاروں سے تجاوزات کے خاتمے کو یقینی بنانے کا ٹاسک انسداد تجاوزات ٹیم کے حوالے کردی جبکہ کینٹ بورڈ نوشہرہ کی تمام گلی کوچوں کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے سینٹری سٹاف کو ہدایات جاری کئے تاکہ نوشہرہ کینٹ کی خوبصورتی واضح اور نمایاں ہو ایگزیکٹو آفیسر نوشہرہ کینٹ بورڈ نے شہر بھر میں سٹریٹ لائٹس کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے بھی کینٹ بورڈ نوشہرہ کے الیکٹریشن سٹاف کو ہدایات جاری کئے اس موقعہ پر ایگزیکٹو آفیسر کینٹ بورڈ نوشہرہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوشہرہ کینٹ کی تاجر برادری اور مکینوں کو پینے کے صاف پانی سمیت تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کینٹ بورڈ نوشہرہ کی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور یہی ہمارا نصب العین بھی ہے۔

سوات کو آفت زدہ علاقہ قرار دیا جائے، ڈاکٹر خالد محمود خالد

تاجروں کو فوری ریلیف دیا جائے، سابق ناظم سیدو شریف ڈاکٹر خالد محمود خالد

سوات (بیوروپورٹ) سوات ٹریڈرز فیڈریشن کے ترجمان اور سابق ناظم سیدو شریف ڈاکٹر خالد محمود خالد نے کہا ہے کہ حالیہ تباہ کن سیلاب نے مینگورہ اور گرد ونواح کے علاقوں میں شدید تباہی مچائی ہے۔ درجنوں دکانیں، کاروباری مراکز، مکانات اور سڑکیں تباہ ہو چکی ہیں جبکہ تاجروں اور عوام کو کروڑوں روپے کے نقصان کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قدرتی آفت نے نہ صرف کاروباری سرگرمیوں کو مفلوج کر دیا بلکہ ہزاروں خاندان بے گھر، بے روزگار اور شدید مالی و ذہنی دبا کا شکار ہو گئے ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ صوبائی اور وفاقی حکومتوں نے اس سنگین صورتحال کے باوجود متاثرین کے ساتھ کوئی ہمدردی یا عملی اقدام نہیں کیا۔ نہ مالی امداد دی گئی، نہ بحالی کا کوئی پروگرام شروع کیا گیا۔ ڈاکٹر خالد محمود خالد نے مطالبہ کیا کہ سوات جیسے حساس اور سیاحتی اہمیت کے حامل علاقے کو فوری طور پر آفت زدہ قرار دیا جائے تاکہ متاثرہ تاجروں، مزدوروں اور عام شہریوں کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی آئینی، اخلاقی اور انتظامی ذمہ داری ہے کہ وہ نقصانات کا ازالہ کرے، متاثرین کے لیے خصوصی پیکج جاری کرے اور ان کی مشکلات کے حل کے لیے عملی اقدامات کرے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو مقامی معیشت مزید تباہ ہوگی اور عوام کا حکومت پر اعتماد ختم ہو جائے گا۔ ڈاکٹر خالد محمود خالد نے کہا کہ ملاکنڈ ڈویژن ٹریڈرز فیڈریشن حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ خوابِ غفلت سے بیدار ہو، متاثرین کی آواز سنے، ان کے ساتھ عملی ہمدردی کا مظاہرہ کرے اور سوات کی بحالی و تعمیر نو کے لیے جامع منصوبہ بندی کرے۔ انہوں نے کہا کہ سوات کے عوام اور تاجر برادری آج بھی حکومتی امداد، توجہ اور انصاف کے منتظر ہیں، اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر متاثرہ طبقے کی دادرسی کرے اور ان کے نقصانات کا ازالہ یقینی بنائے۔ سوات کے عوام اور تاجر برادری آج بھی حکومتی امداد، توجہ اور انصاف کے منتظر ہیں، اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر متاثرہ طبقے کی دادرسی کرے اور ان کے نقصانات کا ازالہ یقینی بنائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نوشہرہ، نامعلوم افراد کی فائرنگ، لکڑیاں جمع کرتی دادی، نواسی جاں بحق

نوشہرہ (بیورورپورٹ) نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جلانے کے لئے لکڑیاں جمع کرنے والی دادی نواسی جاں بحق ہو گئیں، پبی پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی اس سلسلے میں نوشہرہ کے تھانہ پبی میں عبدالرحمٰن ولد اطلس خان ساکن باڑہ حال تاتی گڑھی نوشہرہ نے پولیس کو یوں رپورٹ درج کراتے ہوئے بتایا کہ میری 60 سالہ ضعیف العمر والدہ مسماۃ جان بی بی اور 8 سالہ نواسی مناہل علاقے کے ویران جگہ پر گھر میں جلانے کے لئے لکڑیاں جمع کر رہی تھیں

پاکستان کی منشیات کے خلاف کارروائیوں کا عالمی سطح پر اعتراف

پاکستان کو منشیات کے خلاف جنگ میں اکیلا نہیں چھوڑا جا سکتا، اقوام متحدہ

افغانستان میں پوست اور ہیروئن کی جگہ مصنوعی منشیات کی لیبارٹریاں قائم ہو رہی ہیں، ٹرولز ویسٹر کی گفتگو

نیویارک (مانیٹرنگ ڈیسک) اقوام متحدہ کے ادارہ برائے منشیات و جرائم نے پاکستان کی منشیات کے خلاف کارروائیوں کا عالمی سطح پر اعتراف کر لیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستان میں اقوام متحدہ ادارہ برائے منشیات و جرائم کے نمائندہ ٹرولز ویسٹر نے انسداد منشیات میں پاکستان کو فرنٹ لائن ملک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اینٹی نارکوٹکس فورس کی بڑی کامیابیاں ظاہر کرتی ہیں کہ پاکستان منشیات کے خلاف فرنٹ لائن ملک ہے۔ ٹرولز ویسٹر نے کہا کہ افغانستان میں پوست اور ہیروئن کی جگہ مصنوعی منشیات کی لیبارٹریاں قائم ہو رہی ہیں، اقوام متحدہ کے ادارہ برائے منشیات و جرائم نے انسداد منشیات سے متعلق اہم روڈ میپ بھی جاری کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ خصوصی نے کہا کہ پاکستان کو منشیات کے خلاف جنگ میں اکیلا نہیں چھوڑا جا سکتا، منشیات کی سمگلنگ روکنے کیلئے عالمی برادری کا پاکستان کے ساتھ اشتراک ناگزیر ہے۔ ٹرولز ویسٹر نے کہا کہ پاکستان نے ایک سال میں 365 میٹرک ٹن منشیات اور کیمیکل ضبط کیے، منظم جرائم کی بدلتی حکمتِ عملی کے تحت پاکستان کا کردار اس لڑائی میں کلیدی ہے۔

رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی ملاکنڈ کیمپس میں نئے تعلیمی سال کا آغاز علم، فکر، اخلاق اور روشن مستقبل کی نئی سمتیں

لوئر دیر رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی ملاکنڈ کیمپس میں نئے تعلیمی سال کا آغاز ایک پرعزم، پروقار اور یادگار تقریب کے ساتھ ہوا، جس میں نئے داخل ہونے والے طلبا و طالبات کے اعزاز میں ایک شاندار تعارفی سیشن منعقد کیا گیا۔ تقریب میں شریک سینئر طلبا نے نئے آنے والوں کا پرجوش انداز میں استقبال کیا، پھولوں کی خوشبو، روشن چہرے، مسکراہٹیں اور خوش آمدیدی نعروں نے ہال کا ماحول جشن میں بدل دیا۔

یہ تقریب صرف رسمی تعارف نہیں بلکہ علم، تربیت، اخلاق، اور سوچ کی وہ کڑی تھی جو رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی ملاکنڈ کیمپس کے روشن نظریے اور فکری معیار کو اجاگر کرتی ہے۔ ہال کے اندر موجود ہر طالب علم کے چہرے پر جوش، ولولہ اور حوصلے کی جھلک نمایاں تھی، اور یہ ماحول مستقبل کے ان نوجوانوں کا تھا جو آنے والے دنوں میں ملک کی علمی، تحقیقی، سائنسی اور سماجی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

مہمانِ خصوصی کا خطاب

تقریب کے مہمانِ خصوصی، ہیڈ آف سٹوڈنٹ سروسز ڈیپارٹمنٹ زبیر صفدر نے خطاب میں کہا کہ رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کا مقصد صرف تعلیمی اسناد دینا نہیں بلکہ طلبا کی شخصیت کو مکمل طور پر نکھارنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رفاہ ایک ایسا ادارہ ہے جو علم کے ساتھ کردار، سوچ کے ساتھ احساس، اور تعلیم کے ساتھ تربیت فراہم کرتا ہے۔ زبیر صفدر نے کہا

رپورٹ: رحمت اللہ سواتی

کہ یہاں سے فارغ ہونے والا ہر طالب علم صرف ایک گریجویٹ نہیں بلکہ ایک ذمہ دار شہری بن کر نکلتا ہے، جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کرتا ہے۔

شعبہ جات کی تعلیمی آگاہی

اس موقع پر یونیورسٹی کے مختلف ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان نے نئے طلبا کو اپنے شعبہ جات کے بارے میں مفصل آگاہی فراہم کی۔ ڈیپارٹمنٹ آف انگلش کے چیئرمین ڈاکٹر ثقلین حسن، ایم ایل ٹی کے چیئرمین ڈاکٹر رفیع اللہ، ڈیپارٹمنٹ آف سائیکالوجی کے چیئرمین ڈاکٹر ارشاد علی، سافٹ ویئر انجینئرنگ کے چیئرمین ڈاکٹر مشتاق احمد، اور فزیکل تھراپی کے چیئرمین ڈاکٹر نواب خان نے اپنے مختصر مگر مؤثر خطاب میں رفاہ کی تحقیقاتی قابلیت، علمی معیار، طلبا کی تیاری، اور روشن مستقبل کے مواقع پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

انہوں نے کہا کہ رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی نہ صرف تعلیمی ڈگریاں فراہم کرتی ہے بلکہ نوجوانوں کو عملی، تکنیکی، اور سائنسی صلاحیتوں سے بھی ہم آہنگ کرتی ہے، تاکہ وہ عالمی معیار کی تعلیم کے حامل بن سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یونیورسٹی کے جدید کمپیوٹر و سائنسی لیبارٹریز، ڈیجیٹل لرننگ سسٹمز، اور ریسرچ مواقع طلبا کو صنعتی اور تحقیقی شعبہ جات میں آگے بڑھنے کی مکمل سہولت فراہم کرتے ہیں۔

انتظامی نمائندگان اور سہولیات

تقریب میں ایگزیمینیشن، آپریشنز، کوآرڈینیشن، ڈیٹا سینٹر اور چیف پراکٹر کے دفاتر کے نمائندگان بھی موجود تھے جنہوں نے نئے طلبا کو یونیورسٹی کے انتظامی ڈھانچے، پالیسیز، قواعد وضوابط اور سہولیات کے بارے میں آگاہ کیا۔ انتظامیہ نے بتایا کہ رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی طلبا کے لیے میرٹ اور نیڈ بیسڈ اسکالرشپس، فارن ایکسچینج پروگرامز، جدید لیبارٹریز، اور بین الاقوامی ریسرچ مواقع فراہم کرتی ہے تاکہ طلبا عالمی معیار کی تعلیم حاصل کر سکیں اور پاکستان کے علمی منظرنامے میں اہم کردار ادا کریں۔

طلبا کے تاثرات

نئے داخل ہونے والے طلبا نے کہا کہ رفاہ کا ماحول انتہائی خوشگوار، حوصلہ افزا اور تعلیمی لحاظ سے معاون ہے۔ اساتذہ اور سینئر طلبا ہمیشہ رہنمائی اور مدد کے لیے دستیاب ہیں۔ ایک طالبہ نے کہا:

"رفاہ میں آکر ایسا محسوس ہوا جیسے ہم کسی خاندان کا حصہ بن گئے ہوں، یہاں ہر فرد آپ کی کامیابی کے لیے مخلص ہے۔"

تربیتی مواد کی تقسیم

تقریب کے اختتام پر تربیہ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے طلبا و طالبات میں علمی، فکری اور اخلاقی تربیت پر مبنی کتب تقسیم کی گئیں۔ انتظامیہ نے یقین دلایا کہ رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کا اصل مقصد نوجوان نسل کی فکری اور اخلاقی تربیت ہے تاکہ وہ علم و کردار میں نمایاں ہوں اور معاشرتی، سائنسی اور قومی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کریں۔

نتیجہ اور وژن

رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی ملاکنڈ کیمپس کا یہ تعارفی سیشن نہ صرف ایک رسمی تقریب بلکہ ایک جذباتی لمحہ تھا امید، عزم، اور خوابوں سے بھرپور۔ یہ وہ آغاز تھا جہاں نوجوانوں کے دلوں میں اعتماد کے چراغ روشن ہوئے، اور رفاہ نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ یہ صرف تعلیم کا ادارہ نہیں بلکہ ایک نظریہ، ایک فکر، اور ایک مشن ہے جو انسان کو بہتر بناتا ہے اور معاشرے میں روشنی پھیلاتا ہے۔

Sports

کھیل کھلاڑی

سنگا کپ 2025 میں تاریخی کامیابی کے بعد لیاری کی فٹبال ٹیم پاکستان پہنچ گئی

رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق نے ایئر پورٹ پر کھلاڑیوں کا استقبال کیا

لاہور(سپورٹس ڈیسک) سنگا کپ 2025 میں تاریخی کامیابی کے بعد لیاری فٹبال اکیڈمی کی ٹیم واپس وطن پہنچ گئی۔ایشیا کے سب سے بڑے یوتھ فٹبال ٹورنامنٹ میں سلور میڈل اپنے نام کرنے والے لیاری کے نوعمر فٹبالرز اور آفیشلز کا کراچی انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر پرتپاک استقبال کیا گیا، مداحوں نے ان کو ہار پہنائے اور پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں، فضا پاکستان زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق نے ایئرپورٹ پر کھلاڑیوں کا استقبال کیا، انہوں نے کھلاڑیوں کی بین الاقوامی سطح پر شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کھلاڑی نہ صرف لیاری بلکہ پورے پاکستان کا فخر ہیں جنہوں نے انتہائی محدود وسائل اور مالی مشکلات کے باوجود ملک کا نام روشن کیا۔لیاری فٹبال اکیڈمی کے صدر شیخ عبدالرحمن نے کہا کہ حکومت سندھ اور صوبائی وزیر کھیل سردار محمد بخش مہر سنگا کپ 2025 میں سلور میڈلز حاصل کرنے والے باصلاحیت کھلاڑیوں کے لیے مکمل سرپرستی، مالی معاونت فراہم کریں تاکہ یہ نوجوان آئندہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا پرچم مزید بلند کرسکیں۔اس موقع پر جماعت اسلامی کے رہنما سفیان دلاور، سید جواد شعیب، جان محمد بلوچ، زوہیب حسین بلوچ و دیگر بھی موجود تھے۔واضح رہے کہ سنگاپور میں منعقدہ سنگا کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے بوائز انڈر16 ایونٹ میں لیاری فٹبال اکیڈمی نے رنر اپ کی حیثیت سے پاکستان کے لیے سلور میڈل حاصل کیا تھا،ٹورنامنٹ میں انڈر8، انڈر10، انڈر12، انڈر14 اور انڈر16 کے ایونٹس میں 13 ممالک کی 160 ٹیموں نے شرکت کی جبکہ 15 ویں ایڈیشن میں پہلی مرتبہ پیرا فٹبال مقابلے بھی شامل کیے گئے تھے۔

نوواک جوکووچ نے ٹینس میں تاریخ رقم کردی، لوریز وموسیتی کو شکست

ہیلینک چیمپئن شپ کے فائنل میں 38 سالہ جوکووچ نے اطالوی کھلاڑی 23 سالہ لوریز وموسیتی کو سخت مقابلے کے بعد شکست دے دی

لاہور(سپورٹس ڈیسک)سربیا کے ٹینس اسٹار نوواک جوکووچ نے یونان میں ہیلینک چیمپئن شپ کے فائنل میں اٹلی کے کھلاڑی لوریز وموسیتی کو اعصاب شکن مقابلے کے بعد شکست دے کر اے ٹی پی ٹور کے معمر ترین چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا اور 101 واں ٹائٹل جیت لیا یونان کے شہر ایتھنز میں کھیلے گئے ہیلینک چیمپئن شپ کے فائنل میں 38 سالہ جوکووچ نے اطالوی کھلاڑی لوریز وموسیتی کو سخت مقابلے کے بعد 4-6، 6-3، 7-5 سے شکست دے کر اے ٹی پی ٹور میں اپنا 101 واں ٹائٹل حاصل کیا۔دونوں کھلاڑیوں کے درمیان مقابلہ تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہا اور اس دوران پہلی بار جوکووچ نے موسیتی کے خلاف ہارڈ کورٹ پر ایک سیٹ کھویا تاہم جوکووچ نے دوسرے سیٹ میں واپسی کی اور نیٹ کے قریب ایک کراس کورٹ ڈراپ شاٹ کھیلتے ہوئے پوری طرح اسپلٹس کیے، جس پر تماشائیوں نے انہیں خوب داد دی۔جوکووچ کو آخر تک سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑا جب فیصلہ کن سیٹ میں اس وقت ڈرامائی صورت حال پیدا ہوئی جب تھکے ہوئے جوکووچ 5-4 پر ٹائٹل کے لیے سرو کرتے ہوئے اپنی سروس گنوا بیٹھے لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور بھرپور انداز میں واپسی کرتے ہوئے موسیتی کو شکست دے دی۔نوواک جوکووچ نے میچ جیت کر راجر فیڈرر کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ہارڈ کورٹ پر اپنا ریکارڈ 72 واں ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔سربیا کے اسٹار جیت کے بعد تھکے ہوئے نظر آئے اور بھرپور انداز میں جشن نہیں منا سکے لیکن 23 سالہ موسیتی کو گلے لگانے کے بعد خوشی کے عالم میں اپنا ٹی شرٹ پھاڑ کر جیت کا جشن منایا

سری لنکا کے خلاف ون ڈے اور 3 ملکی سیریز کیلئے قومی ٹیم کا اعلان، نوجوان کھلاڑی باہر

سری لنکا کے خلاف ایک روزہ سیریز 11 سے 15 نومبر جبکہ تین ملکی سیریز 17 سے 29 نومبر کے دوران کھیلی جائے گی

لاہور(سپورٹس ڈیسک) پاکستان کرکٹ بورڈ(پی سی بی) نے سری لنکا کے خلاف ایک روزہ سیریز اور 3 ملکی ٹی 20 سیریز کے لیے قومی ٹیم کا اعلان کردیا گیا ہے، جس میں نوجوان بیٹر حسن نواز کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔پی سی بی سے جاری اعلامیے کے مطابق حسن نواز کو سری لنکا کے خلاف ایک روزہ اور پاکستان، سری لنکا اور زمبابوے پر مشتمل تین ملکی ٹی 20 سیریز سے باہر کر دیا گیا ہے۔سری لنکا کے خلاف ایک روزہ سیریز 11 سے 15 نومبر تک راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلی جائے گی جبکہ تین ملکی سیریز 17 سے 29 نومبر کے دوران راولپنڈی اور لاہور میں کھیلی جائے گی۔ٹی 20 سیریز کے لیے حسن نواز کی جگہ تجربہ کار بیٹر فخر زمان کو شامل کیا گیا ہے جبکہ ایک روزہ سیریز کے لیے ان کا کوئی متبادل نہیں رکھا گیا ہے۔پی سی بی نے بتایا ہے کہ حسن نواز کو اس وقت جاری ملک کے سرفہرست فرسٹ کلاس ٹورنامنٹ قائداعظم ٹرافی میں شرکت کے لیے ریلیز کردیا گیا ہے اور قائداعظم ٹرافی کا ساتواں مرحلہ 11 نومبر کو شروع ہورہا ہے۔سری لنکا کے خلاف ایک روزہ سیریز کے لیے قومی ٹیم ان کھلاڑیوں پر مشتمل ہوگی:شاہین شاہ آفریدی(کپتان)، بابراعظم، ابرار احمد، فہیم اشرف، فخر زمان، حارث رؤف، حسیب اللہ، حسین طلعت، محمد نواز، محمد رضوان(وکٹ کیپر)، محمد وسیم جونیئر، نسیم شاہ، صائم ایوب، سلمان علی آغا تین ملکی ٹی 20 سیریز کے لیے قومی ٹیم میں شامل کھلاڑی:سلمان علی آغا(کپتان)، بابراعظم، ابرار احمد، شاہین شاہ آفریدی، صاحبزادہ فرحان(وکٹ کیپر)، عثمان خان(وکٹ کیپر)، فہیم اشرف، فخر زمان، محمد نواز، محمد رضوان(وکٹ کیپر)۔

بھارت کی اکڑ نکل گئی، ایشیا کپ ٹرافی کیلئے منتیں کرنے لگا

برف پگھلنے لگی ہے، دونوں فریق جلد از جلد مسئلے کو حل کرنے کے لیے کچھ کریں گے، سیکریٹری بی سی سی آئی

لاہور(سپورٹس ڈیسک)ایشین کرکٹ کونسل کے صدر محسن نقوی سے ٹرافی نہ لینے کی بھارتی اکڑ نکل گئی، ایشیا کپ ٹرافی کے لیے محسن نقوی اور آئی سی سی کی منتیں کرنے لگا۔دبئی میں آئی سی سی کی حالیہ میٹنگز کی سائیڈ لائنز پر سیکریٹری بی سی سی آئی دیواجیت سائیکیا نے آئی سی سی کے سینئر آفیشل کے ہمراہ ایشین کرکٹ کونسل کے صدر محسن نقوی سے ملاقات کی۔دیواجیت سائیکیا نے بتایا کہ ایشیا کپ ٹرافی کا تنازع آئی سی سی میٹنگز کے ایجنڈے میں شامل نہیں تھا لیکن آئی سی سی نے الگ سے میٹنگ کی سہولت فراہم کی۔سیکریٹری بی سی سی آئی نے کہا کہ برف پگھلنے لگی ہے، مذاکرات کا عمل شروع کرنا واقعی اچھا ہے۔دونوں فریق جلد از جلد مسئلے کو حل کرنے کے لیے کچھ کریں گے۔دیواجیت سائیکیا نے کہا کہ دوسری طرف سے بھی تجاویز ہوں گی اور ہم بھی تجاویز دیں گے کہ اس مسئلے کو کیسے خوش اسلوبی سے حل کیا جائے۔

ہانگ کانگ سکسز فائنل:پاکستان نے کویت کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کرلیا

لاہور(سپورٹس ڈیسک)ہانگ کانگ سکسز کے فائنل میں پاکستان نے کویت کو 43 رنز سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔تفصیلات کے مطابق کویت نے ٹاس جیت کر پاکستان کو پہلے بیٹنگ کرنے کی دعوت دی تو پاکستان نے مقررہ 6 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 135 رنز بنائے۔کپتان عباس آفریدی 52 رنز بنا کر ریٹائرڈ ہرٹ ہوئے۔عبدالصمد 42، خواجہ نافع 22 اور شاہد عزیز بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔معاذ صداقت 10 اور محمد شہزاد 4 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ہدف کے تعاقب میں کویت کی ٹیم 92 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔

8 لگاتار چھکے، بھارتی کرکٹر نے روی شاستری اور گیری سوبرز کا ریکارڈ روند ڈالا، ویڈیو دیکھیں

لاہور(سپورٹس ڈیسک)بھارتی کرکٹر آکاش کمار چودھری نے ناقابل یقین بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرسٹ کلاس کرکٹ کی تاریخ میں نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔رانجی ٹرافی کے میچ میں انہوں نے لگاتار آٹھ چھکے لگا کر نہ صرف دو عظیم کرکٹرز سر گارفیلڈ سوبرز اور روی شاستری کا برسوں پرانا ریکارڈ توڑ دیا بلکہ صرف 11 گیندوں پر فرسٹ کلاس کرکٹ کی تیز ترین نصف سنچری بھی مکمل کر لی۔یہ شاندار کارکردگی بھارتی ریاست گجرات کے شہر سورت میں رانجی ٹرافی پلیٹ گروپ کے میچ میں میگھالیہ اور ارونا چل پردیش کے درمیان دوسرے دن دیکھنے میں آئی میگھالیہ کی ٹیم جب 576 رنز پر 6 وکٹیں گنوا چکی تھی، تو 25 سالہ آکاش نمبر آٹھ پر بیٹنگ کے لیے آئے۔ابتدائی چند گیندوں پر دو سنگلز لینے کے بعد، انہوں نے بائیں ہاتھ کے اسپنر لیمار دابی کو ایک اوور میں لگاتار چھ چھکے رسید کیے۔یہ کارنامہ فرسٹ کلاس کرکٹ میں اس سے قبل صرف دو کھلاڑی سر گارفیلڈ سوبرز (1968) اور روی شاستری (1985) انجام دے چکے ہیں۔

قومی کرکٹر حسن نواز کے گھر بیٹے کی پیدائش

لاہور(سپورٹس ڈیسک)قومی کرکٹر حسن نواز کے گھر بیٹے کی پیدائش ہوئی ہے۔ذرائع کے مطابق حسن نواز نے اپنے نومولود بیٹے کا نام محمد ابراہیم رکھا ہے۔ادھر سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے قومی اسکواڈ کا اعلان کردیا گیا ہے۔واضح رہے کہ شارجہ کے تین ملکی ٹورنامنٹ، ایشیا کپ، اور جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی وون ڈے سیریز میں مسلسل ناقص کارکردگی کے بعد سلیکشن کمیٹی نے نوجوان مڈل آرڈر بیٹر حسن نواز کو ڈراپ کرکے فخر زمان کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔پی سی بی کے مطابق حسن نواز کو قائداعظم ٹرافی میں شرکت کی ہدایت کی گئی ہے، جس کا ساتواں مرحلہ 11 نومبر سے شروع ہوگا

پرو ہاکی لیگ؛ پاکستان اسپین کا دورہ کرے گی

بارسلونا میں پاکستان اور اسپین کے میچز 29 اور 30 نومبر کو ہوں گے ہاکی کا سامان

لاہور(سپورٹس ڈیسک)پاکستان ہاکی ٹیم پرولیگ کی تیاریوں کے لیے اسپین کا دورہ کرے گی۔ذرائع کے مطابق بارسلونا میں پاکستان اور اسپین کے میچز 29 اور 30 نومبر کو ہوں گے، دورہ بنگلا دیش کے بعد پاکستان ٹیم کی 26 نومبر کو بارسلونا روانگی کا پلان بنایا گیا ہے۔پرو ہاکی لیگ کے پہلے مرحلے میں پاکستان ارجنٹائن کا دورہ کرے گی۔ارجنٹائن اور ہالینڈ کے ساتھ میچز 10 سے 15 دسمبر تک شیڈول ہیں۔پرولیگ کا دوسرا مرحلہ آسٹریلیا کے شہر ہوبارٹ میں فروری میں رکھا گیا ہے جہاں پاکستانی ٹیم آسٹریلیا اور جرمنی کے ساتھ ہوبارٹ میں میچز کھیلے گی۔جون کے دوسرے ہفتے میں بیلجیم اور اسپین کے ساتھ میچز بیلجیم میں طے ہیں جبکہ جون کے آخری ہفتے میں لندن میں انگلینڈ اور بھارت سے مقابلہ ہوگا۔پاکستان اور بھارت کی ہاکی ٹیمیں 23 اور 25 جون کو آمنے سامنے ہوں گی۔پاکستان پرولیگ سے پہلے بنگلا دیش کا بھی دورہ کررہی ہیں جہاں 13، 14 اور 16 اکتوبر کو ڈھاکا میں تین میچز ہوں گے۔اس سیریز کی فاتح ٹیم ورلڈکپ کوالیفائر کھیلنے کی حقدار ہوگی، جو فروری کے آخری ہفتے ہوگا۔پاکستان اور بنگلا دیش سیریز کے بعد ورلڈکپ کوالیفائر کا شیڈول اور مقام طے ہونا ہے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ؛ کون سے بھارتی شہر افتتاحی میچ اور فائنل کی میزبانی کریں گے

ایونٹ آئندہ برس بھارت اور سری لنکا میں 7 فروری سے 8 مارچ تک شیڈول ہے

لاہور(سپورٹس ڈیسک)ٹوئنٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کا افتتاحی میچ اور سیمی فائنل کھیلنے کے حوالے سے بھارتی شہروں کے نام سامنے آگئے ہیں۔ایونٹ آئندہ برس بھارت اور سری لنکا میں 7 فروری سے 8 مارچ تک شیڈول ہے، بھارتی ٹیم دفاعی چیمپئن ہے۔بھارت نے 2024 میں امریکا اور کیریبئن میں ٹرافی جیتی تھی۔میڈیا رپورٹس کے مطابق احمد آباد کا نریندرا مودی اسٹیڈیم افتتاحی میچ اور فائنل دونوں کی میزبانی کرے گا جبکہ ممبئی کے وانکھیڈے اسٹیڈیم کو ایک سیمی فائنل کے لیے شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔اگر بھارت اور پاکستان کا سیمی فائنل ممکن ہوا تو میزبانی کولمبو کو ملے گی، دوسرا سیمی فائنل ممبئی کے وانکھیڈے میں ہوگا۔بھارت میں 5 مقامات ممبئی، دہلی، کولکتہ، احمد آباد اور چنئی جبکہ سری لنکا میں کولمبو، پالی کیلے اور دمبولا یا ہمبنٹوٹا میں سے ایک مقام چنا جاسکتا ہے۔

Showbiz

رونق میلہ

ممتاز گلوکار اے نیئر کی وفات کو 9 برس بیت گئے

اے نیئر نے اپنے کیریئر میں چار ہزار سے زائد فلمی گیت گائے

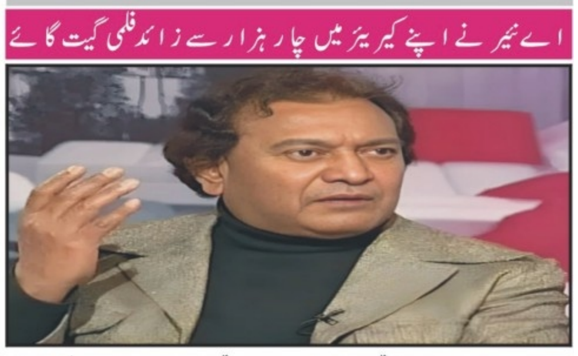

لاہور(شوبز رپورٹر)پاکستانی فلمی موسیقی کے سنہری دور کے معروف گلوکار اے نیئر کو ان کے چاہنے والوں سے جدا ہوئے آج 9 برس مکمل ہو گئے ہیں۔اے نیئر نے اپنے کیریئر میں چار ہزار سے زائد فلمی گیت گائے اور اپنی سریلی آواز کے جادو سے لاکھوں دلوں کو مسحور کیا۔انہیں بہترین گلوکاری پر صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی سمیت پانچ بار نگار ایوارڈز سے بھی نوازا گیا۔

22 سال کی عمر میں گھر چھوڑنے کا فیصلہ کیا، ماں سے کہا میں آزاد زندگی گزاروں گی، انزیلہ عباسی

لاہور(شوبز رپورٹر)پاکستانی اداکارہ، ماڈل اور گلوکارہ انزیلہ عباسی کا کہنا ہے کہ میں نے 22 سال کی عمر میں گھر چھوڑنے کا فیصلہ کیا، میں نے ماں سے بات کی کہ میں خود کماؤں گی اور آزاد زندگی گزاروں گی۔انزیلہ عباسی نے احمد علی بٹ کے پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ابتدا میں یہ ایک مشکل بات تھی لیکن بعد میں ہمارے تعلقات مزید بہتر ہوگئے۔امی مجھ پر اعتماد کرنے لگیں، میرے گھر آتیں، کھانا لاتی تھیں اور ہم اچھا وقت گزارتے تھے۔بعد میں جب انہوں نے کہا کہ اب تم زندگی میں سیٹ ہو جاؤ تو میں واپس ان کے ساتھ رہنے آگئی۔انہوں نے کہا کہ ہمارے ڈراموں میں تسلسل کے ساتھ صرف ساس بہو کے مسائل دکھائے جارہے ہیں جس کی وجہ سے عوام کا بھی وہی مائنڈ سیٹ بن گیا ہے۔

شادی کے لہنگے کی قیمت پر ڈاکٹر نبیہا کی وضاحت سامنے آگئی

معروف انفلوئنسر گزشتہ دنوں اپنے سے کئی سال چھوٹے دیرینہ دوست کیساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئی تھیں

لاہور(شوبز رپورٹر)سوشل میڈیا انفلوئنسر ڈاکٹر نبیہا علی خان نے وضاحت دی ہے کہ شادی کے لہنگے کی قیمت کروڑوں میں نہیں تھی بلکہ خوشی کے باعث ان کی زبان پھسل گئی۔نئی نویلی دلہن نبیہا علی خان گزشتہ دنوں اپنی شادی میں پہنے گئے زیورات اور لہنگے کی قیمت کے دعووں کی وجہ سے خبروں اور سوشل میڈیا پر تنقید کی زد میں رہیں جس کے بعد انہوں نے ایک ویڈیو بیان کے ذریعے وضاحت پیش کی۔اپنے بیان میں نبیہا علی خان نے کہا کہ کبھی کبھار انسان خوشی میں ایسی بات کہہ دیتا ہے جو حقیقت سے بڑھا چڑھا کر لگتی ہے، میں نے بھی لاکھوں کی چیز کروڑوں کی بتادی۔خود سے کئی سال کم عمر دیرینہ دوست سے شادی کرنے والی نبیہا علی خان نے کہا کہ لوگوں نے اس بات کو مذاق بنالیا، حالانکہ یہ محض ایک زبان پھسلنے کی بات تھی۔انہوں نے ہنستے ہوئے کہا کہ اگر میں کروڑ، پچاس کروڑ یا ڈھائی سو کروڑ کا ڈریس بھی پہنوں تو آپ لوگوں کو اس سے کیا فرق پڑتا ہے آخر میں نبیہا علی خان نے مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ٹینشن لینے کے بجائے کبھی خوش بھی ہوجایا کریں۔یاد رہے کہ ڈاکٹر نبیہا نے اپنی شادی کے موقع پر دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے جو جیولری سیٹ پہنا ہے اس کا وزن کلو اور قیمت ڈیڑھ کروڑ روپے ہے جبکہ انکے لہنگے کی قیمت بھی ایک کروڑ روپے بتائی گئی تھی۔

شادی شدہ پروڈیوسر نے کس کام کیلئے مجبور کیا اداکارہ نے شرمناک راز سے پردہ اٹھادیا

ناجائز مطالبات ماننے سے انکار پر اداکاراؤں کو پروجیکٹ سے نکلوا دیا جاتا ہے، رینوکا شاہانے

لاہور(شوبز رپورٹر)بھارتی فلمی اداکارہ رینوکا شاہانے نے بھارتی فلم انڈسٹری میں اداکاراؤں کے جنسی استحصال کے ایک اور واقعے سے پردہ اٹھادیا۔زوم ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں رینوکا نے بتایا کہ ایک مرتبہ ایک ساڑھی بزنس مین ان کے گھر آیا اور ایک حیران کن پیشکش کی، جس میں انہیں نہ صرف برانڈ اینڈورس کرنے کے لیے کہا گیا بلکہ یہ بھی کہا گیا کہ معاوضے کے لیے پروڈیوسر کے ساتھ رہنا ہوگا۔رینوکا اور ان کی والدہ اس بات پر حیران رہ گئیں اور رینوکا نے یہ پیشکش ٹھکرادی۔رینوکا نے بتایا کہ اس طرح کے حالات میں خود کو محفوظ رکھنا آسان نہیں ہوتا کیونکہ انکار کرنے پر منصوبوں سے نکالا جاسکتا ہے اور ادائیگی سے محروم بھی کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا یہ لوگ بدلہ لینے آتے ہیں اور دوسروں سے کہتے ہیں کہ آپ کو پروجیکٹ میں نہ لیں۔رینوکا نے مزید بتایا کہ یہ معاملہ صرف ان کے ساتھ نہیں ہوا، بلکہ معروف اداکاراؤں جیسے روینا ٹنڈن کو بھی ایسے حالات کا سامنا کرنا پڑا۔روینا کو بھی کبھار فلمی شوٹس کے دوران اپنا کمرہ بدلنا پڑتا تاکہ کوئی ان کی جگہ کا پتہ نہ لگا سکے اور پریشانی پیدا نہ ہو۔رینوکا نے واضح کیا کہ اس واقعے کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی اور اب یہ معاملہ ماضی کا حصہ ہے، تاہم اس سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ بھارتی فلمی صنعت میں خواتین کو کام کے دوران غیر اخلاقی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پشپا اسٹارز رشمیکا مندانا اور وجے دیوراکونڈا کی شادی کی تاریخ سامنے آگئی

رشمیکا اور وجے نے گزشتہ ماہ 3 اکتوبر 2025 کو حیدر آباد میں ایک نجی تقریب کے دوران منگنی کی تھی

لاہور(شوبز رپورٹر)پشپا اسٹارز رشمیکا مندانا اور وجے دیوراکونڈا کی شادی سے متعلق نئی اطلاعات نے مداحوں کو خوشی میں مبتلا کردیا۔بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق رشمیکا اور وجے نے گزشتہ ماہ 3 اکتوبر 2025 کو حیدر آباد میں ایک نجی تقریب کے دوران منگنی کی تھی۔تقریب وجے دیوراکونڈا کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی جس میں صرف قریبی رشتہ دار اور چند قریبی دوست شریک ہوئے۔اگرچہ دونوں کی جانب سے اب تک کسی قسم کا باضابطہ اعلان سامنے نہیں آیا، تاہم ایک ویڈیو میں رشمیکا کی انگلی میں انگوٹھی دیکھنے کے بعد ان کی منگنی اور شادی سے متعلق خبریں زور پکڑ گئیں۔

انوشکا شرما سات سال بعد اسکرین پر واپسی کیلئے تیار

لاہور(شوبز رپورٹر)بالی وڈ اداکارہ انوشکا شرما تقریباً سات سال بعد ایک بار پھر اسکرین پر واپسی کرنے جارہی ہیں، تاہم اس بار ان کی نئی فلم سینما گھروں کے بجائے نیٹ فلیکس پر ریلیز ہوگی۔شوبز ویب سائٹ کے مطابق انوشکا شرما کی اسپورٹس بائیوگرافیکل فلم "چکڑا ایکسپریس" جلد نیٹ فلیکس پر ریلیز کی جائے گی۔فلم کی شوٹنگ کافی عرصہ قبل مکمل ہوچکی تھی، مگر پوسٹ پروڈکشن کے مرحلے میں نیٹ فلیکس اور پروڈکشن کمپنی کے درمیان کچھ اختلافات کے باعث اس کی ریلیز موخر ہوگئی۔رپورٹ کے مطابق نیٹ فلیکس کو فلم کے اختتامی حصے پر کچھ اعتراضات تھے، تاہم اب دونوں فریقین کے درمیان معاملات طے پاگئے ہیں اور فلم جلد ریلیز کیے جانے کا امکان ہے۔

پاکستانی مرد خوبصورت نظر آنے کیلئے کیا کررہے ہیں؟ ایاز سموں کا بڑا انکشاف

لاہور(شوبز رپورٹر)معروف پاکستانی کامیڈین اور میزبان ایاز سموں نے انکشاف کیا ہے کہ مرد اداکار بھی خوبصورتی کیلئے ہونٹوں کے بوٹوکس سمیت چہرے کیلئے دیگر کام کرواتے ہیں۔ایاز سموں نے نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ انڈسٹری میں بہت سارے ایسے اداکار ہیں جو خوبصورت نظر آنے کیلئے ہونٹوں کا پروسیجر (بوٹوکس) کرواتے ہیں اور انہیں یہ عمل غلط نہیں لگتا۔کامیڈین نے کہا کہ ہونٹوں کی سرجری اور خوبصورتی کیلئے دیگر پروسیجرز کروانے والوں سے کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے۔

ڈیڑھ کروڑ میں 35 کلو سونا کہاں ملتا ہے؟ مشی خان نے ڈاکٹر نبیہا کو آڑے ہاتھوں لے لیا

لاہور(شوبز رپورٹر)اداکارہ و میزبان مشی خان نے حال ہی میں دوسری بار رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے والی ڈاکٹر نبیہا کو انکے متضاد دعووں پر آڑے ہاتھوں لے لیا۔معروف سوشل میڈیا انفلوئنسر ڈاکٹر نبیہا علی خان کو اپنے زیورات اور عروسی لباس کی قیمت سے متعلق متنازع بیانات کے باعث شدید تنقید کا سامنا ہے۔اداکارہ و میزبان مشی خان نے ڈاکٹر نبیہا کے دعووں پر طنزیہ ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ پینتیس کلو کا سیٹ تو امبانی کی شادی میں بھی کسی نے نہیں پہنا ہوگا، آخر کون سی دکان ہے جہاں ڈیڑھ کروڑ روپے میں پینتیس کلو سونا مل رہا ہے؟۔انہوں نے مزید کہا کہ سونے کی قیمت تو آسمان کو چھو رہی ہے، اگر واقعی ایسی کوئی دکان ہے جہاں اتنا سونا ڈیڑھ کروڑ میں ملتا ہے تو ہم سب بھی وہیں سے خریداری کرنے جائیں گے۔

گووندا اچھے بیٹے اور بھائی تو ہیں لیکن خاوند نہیں، اگلے جنم میں شوہر کے طور پر نہیں چاہتی؛ بیوی سنیتا

سنیتا آہوجا نے اپنی ازدواجی زندگی، ماضی کی غلطیوں اور ایک اسٹار کی بیوی ہونے کی مشکلات پر کھل کر بات کی

لاہور(سپورٹس ڈیسک)معروف بالی وڈ اداکار گووندا کی اہلیہ سنیتا آہوجا نے اپنی شادی کے حوالے سے حیران کن انکشافات کیے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ گووندا ایک اچھے بیٹے اور بھائی تو ہیں لیکن ایک اچھے شوہر بالکل بھی نہیں اور میں اگلے جنم میں ان کو شوہر کے طور پر دیکھنا نہیں چاہتی۔بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق سنیتا آہوجا نے اپنی ازدواجی زندگی، گووندا کی ماضی کی غلطیوں اور ایک اسٹار کی بیوی ہونے کی مشکلات پر کھل کر بات کی۔انہوں نے کہا کہ انسان کو یہ جاننا چاہیے کہ خود پر قابو کیسے رکھنا ہے۔جوانی میں سب غلطیاں کرتے ہیں، ہم دونوں نے بھی کیں لیکن ایک عمر کے بعد غلطیاں کرنا اچھا نہیں لگتا۔اداکار کی اہلیہ نے مزید کہا کہ اختلافات کے باوجود ان کے بچوں سے محبت نے انہیں مضبوط رکھا، ان کا کہنا تھا کہ گووندا کی سوچ الگ ہے اور میری سوچ الگ ہے۔

عروب کو گھسیٹنا بند کردیں: ڈکی بھائی کے بھائی ضیا ذوالفقار کا جذباتی ویڈیو پیغام

بھابھی اور والدہ پہلے ہی بہت اذیت کا سامنا کر چکے ہیں، ضیا ذوالفقار

لاہور(شوبز رپورٹر)بیٹنگ ایپس کو پروموٹ کرنے پر مقدمات کا سامنا کرنے والے ڈکی بھائی کے بھائی ضیا ذوالفقار نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ عروب کو اس معاملے میں گھسیٹنا بند کیا جائے، بھابھی اور والدہ پہلے ہی شدید ذہنی اذیت کا سامنا کرچکی ہیں۔اپنے ویڈیو پیغام میں ضیا ذوالفقار نے کہا کہ سوشل میڈیا پر غلط خبریں پھیلائی گئیں کہ سعد کو سات سال قید اور ڈیڑھ کروڑ روپے جرمانہ ہونے والا ہے۔انہوں نے کہا کہ جب وہ سعد سے جیل میں ملنے گئے تو وہ مسلسل دو دن سے رو رہا تھا اور کہنے لگا کہ یہ سب کیا چل رہا ہے، کیس اتنا بڑا تو نہیں۔سعد کو گرفتار ہوئے تین ماہ ہوچکے ہیں، جن میں 22 دن وہ جسمانی ریمانڈ پر رہا، باقی مدت جیل میں گزر رہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ اس کیس نے نہ صرف سعد بلکہ پوری فیملی خصوصاً خواتین پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ضیا ذوالفقار نے کہا کہ اس دوران کئی رپورٹرز اور سوشل میڈیا پیجز نے مختلف باتیں کہیں جس میں سچ اور جھوٹ دونوں شامل تھا۔ان کا کہنا تھا کہ ہم نے این سی سی آئی کے خلاف جو قانونی کارروائی کی ہے وہ صرف ذاتی مفاد میں نہیں بلکہ ان تمام لوگوں کے لیے ہے جو بلیک میلنگ کا شکار ہوچکے ہیں۔

بیوی کی خاطر سب کچھ چھوڑ دیا، احسن خان نے شادی کے بعد کی قربانیاں پہلی بار بتادیں

معروف اداکار احسن خان نے اپنی ذاتی زندگی اور خاندانی سفر سے متعلق کھل کر گفتگو کی

لاہور(شوبز رپورٹر)پاکستان کے معروف اداکار احسن خان نے ایک شو میں اپنی ذاتی زندگی اور خاندانی سفر سے متعلق کھل کر گفتگو کرتے ہوئے اپنی ازدواجی زندگی کے اہم پہلو مداحوں کے ساتھ شیئر کیے۔گفتگو کے دوران احسن خان نے بتایا کہ ان کے خاندان نے ہمیشہ کے لیے لاہور سے کراچی منتقل ہونے کا بڑا فیصلہ کیا جو ان کی اہلیہ کے لیے ایک مشکل اور ہمت طلب قدم تھا۔انہوں نے بتایا کہ میری بیوی کے کراچی میں نہ کوئی دوست تھے، نہ کزنز اور نہ ہی ان کا کوئی سماجی حلقہ تھا، ان کا کہنا تھا کہ میری بیوی نے لاہور میں اپنی سماجی زندگی پیچھے چھوڑ کر کراچی میں کسی قسم کی سماجی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیا۔احسن خان نے بتایا کہ اپنی بیوی کی سپورٹ کے لیے انہوں نے بھی اپنی سماجی زندگی محدود کردی تاکہ وہ زیادہ وقت اپنے بچوں کے ساتھ گزار سکیں اور ان کی بہتر تربیت کرسکیں۔اداکار احسن خان نے بچوں کی تربیت سے متعلق ایک قیمتی اصول بھی بتایا، ان کا کہنا تھا کہ میں نے اپنے والد سے سیکھا کہ بچوں کو کبھی دوسروں کے سامنے ڈانٹنا یا سزا دینا درست نہیں۔انہیں اکیلے میں سمجھانا چاہیے تاکہ ان کی ذہنی صحت متاثر نہ ہو۔

BAQIA PAGE

بقیہ 1

بجٹ 94 ارب سے بڑھا کر 123 ارب روپے کر دیا۔ برازیل کے شہر بیلم میں کوپ 30 میں پاکستانی پویلین کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نوازشریف نے کہا ہے کہ پنجاب میں جنگلات اب خاموش نہیں، جھیلیں اب ساکت نہیں، پنجاب کے جنگلات میں دھڑکن لوٹ آئے گی۔ پنجاب ماحول دوست ایندھن کی طرف بڑھ رہا ہے۔ کوڑے کے ہر ڈھیر کو ایندھن میں بدلنے کی طرف جارہے ہیں۔ پنجاب کلین ایئر اینڈ ای موبلیٹی ویژن کو پورے پنجاب میں پھیلا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ پنجاب نے صرف نعرے نہیں لگائے بلکہ قابل عمل سسٹم وضع کیے۔ مختلف شہروں میں 10 بڑے آٹو میٹڈ ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم لارہے ہیں۔ کوڑے سے بھرے لینڈ فل سائیڈ کو سرسبز جنگل اور سولر پارک میں تبدیل کیا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ 41 اضلاع میں ڈسٹرکٹ واٹر اینڈ سینی ٹیشن اتھارٹیز قائم کر چکے ہیں۔ 66 شہروں میں واٹر اینڈ سینی ٹیشن پروگرام کا آغاز کر رہے ہیں۔ 2500 ماڈل گاؤں بنا رہے ہیں جہاں ہر گاؤں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور سینی ٹیشن کا مکمل انتظام ہوگا۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ پنجاب کے پہلے پلاسٹک مینجمنٹ سیل کے ذریعے 25 لاکھ سے زائد شہریوں نے پلاسٹک کے استعمال سے انکار کا عہد کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ پنجاب وائلڈ لائف اینڈ بائیوڈائیورسٹی پروگرام کے تحت 35 ہزار سے زائد پرندوں اور 700 جانوروں کو بچایا۔ 23 ریچھ انسانی قید سے بچا کر ریسکیو انکلوژر رکھے گئے ہیں۔ پنجاب میں جنوبی ایشیا کا سب سے بڑا وائلڈ لائف ہسپتال زیر تعمیر ہے۔ 3 وائلڈ لائف ریسکیو سنٹر اور وائلڈ لائف ہیلپ لائن 1107 قائم کی ہے۔ پنجاب وائلڈ لائف ایکٹ اور پروٹیکٹڈ ایریاز ایکٹ کے تحت خصوصی عدالتیں قائم کی گئی ہے۔ جانوروں اور پرندوں کی غیر قانونی تجارت یا ظلم کرنے پر 7 سال قید اور 50 لاکھ روپے تک جرمانے کی سزا دی جارہی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ انسانیت کی بقا درپاؤں، ہوا اور آسمان کی بقا سے منسلک ہے۔ اگر ایمزون دنیا کا گرین ہارٹ ہے تو انڈس ریور کا تاریخی سرمایہ ہے۔ ایمزون اور انڈس بتاتے ہیں کہ کیسے قدرت اور انسانیت ایک دوسرے کے لئے لازم ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کوئی پیشگوئی نہیں بلکہ زندہ جاوید حقیقت ہے۔ بیلم میں مختلف ممالک کے موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے تجربات سننے، سمجھنے اور مشاہدے کرنے کیلئے آئے ہیں۔ ایمزون اور انڈس بیشک بے حدود ہیں لیکن دونوں زمین کی دھڑکن سے منسلک ہیں۔ پاکستان موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے دس ممالک میں شامل ہے۔ پاکستان کا گلوبل ایمیشن میں ایک فیصد سے بھی کم حصہ ہے لیکن موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے بہت زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ 2025ء میں پنجاب نے ایک خوفناک سیلاب کا سامنا کیا ہے، چناب، راوی اور ستلج بپھر گئے۔ 2025 کے سیلاب میں 27 اضلاع بری طرح سیلابی پانی کے زیر آب آئے۔ سیلاب نے تقریباً 5 ملین افراد، 3.3 ملین ایکڑ رقبہ اور 2.4 ملین رقبے پر محیط فصلیں متاثر ہوئیں۔ پنجاب حکومت نے 2.6 ملین افراد اور 2.1 ملین جانور کو محفوظ مقامات پر منتقل کر کے تاریخ کا سب سے بڑا ریسکیو آپریشن کیا۔ سیلاب سے پہلے ہی ارلی وارننگ سسٹم فعال ہوچکا تھا، ایمرجنسی انتظامات متحرک کر دیئے گئے، چند ہفتوں میں ڈیجیٹل سروے مکمل کیا گیا۔ سیلاب متاثرین کو تاریخی شفافیت کے ساتھ ریلیف چیک فوری طور پر فراہم کر دیئے گئے تھے۔ ماضی کی نسبت میں سیلاب میں افراتفری کی بجائے ادارہ جاتی ہم آہنگی اور بہترین انتظامی صلاحیت دیکھنے میں آئی۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ سیلاب 2025 کے تجربے سے پنجاب حکومت نے تباہی کے بعد ہی نہیں بلکہ پیشگی مقابلے اور انتظامات کی اہمیت کو سیکھا۔ نہ صرف متاثرین سیلاب کے نقصان کا ازالہ کیا بلکہ جو چھن گیا اس سے بہتر اور پائیدار انہیں واپس دلایا۔ پنجاب کلائمیٹ ریزیلینٹ 2025ء کے ذریعے ڈیٹا گورننس اور شہریوں کی معاونت امتزاج سے بحران کو صلاحیت اور مایوسی کو تیاری میں بدل دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ موسم سرما میں پنجاب اور گرد ونواح کی فضا آلودہ رہتی ہے، انسانی سانس کسی قومیت کو نہیں جانتی، موسمیاتی اثرات کا مقابلہ اجتماعی اور عالمی تعاون سے ممکن ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے مقابلے کے لئے سائنسی بنیادوں پر اشتراک عمل بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ سموگ کے خاتمے کے لئے پنجاب نے کسی انتظار کی بجائے قائدانہ کردار کا فیصلہ کیا ہے۔ صرف 16 ماہ پہلے پنجاب کا آسمان سموگ کی وجہ سے سیاہی مائل تھا، بچے کھانستے ہوئے سکول جاتے تھے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ سموگ نے صحت دشمن موسم کی شکل اختیار کی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کے مقابلے کے لئے سائنسی خطوط پر پنجاب میں انتظامی تبدیلیاں لانے کا آغاز کیا ہے۔ صوبہ پنجاب میں 100 ایئر کوالٹی مانیٹرنگ سٹیشن قائم اور مشین لرننگ سے ہمہ وقت سرگرم سموگ وار روم سے منسلک کیا۔ لاہور میں کلائمیٹ آبزرویٹری کا قیام جنوبی ایشیا کا پہلا ریئل ٹائم کلائمیٹ انٹیلی جنس مرکز ثابت ہوگی۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ درست پیشگی اطلاعات کے لئے کلائمیٹ آبزرویٹری کے ذریعے صوبے کو سیٹلائٹس اور عالمی سینسر سے جوڑا جائے گا۔ جن اضلاع میں آلودگی زیادہ پائی گئی ہے وہاں ساڑھے 8 ہزار سے زائد سیف سٹی کیمرے اور تھرمل سینسرز کا استعمال شروع کیا گیا ہے۔ پنجاب اے کیو آئی ایپ کے ذریعے شہری ہوا کا معیار خود دیکھ سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ شہری ایپ سے ماحولیاتی آلودگی کی خلاف ورزی کی فوری شکایت درج کر سکتے ہیں۔ مسلسل نگرانی کے لئے ہر انڈسٹری اور بھٹوں کو جیو ٹیک کر کے کیو آر کوڈ سے منسلک کیا گیا۔ سپارکو اور ناسا کے ساتھ ملک کر فصلوں کی باقیات کے جلانے کے عمل کی نگرانی کا آغاز کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ پنجاب میں فصل جلانے کے عمل میں 65 فیصد کمی آئی ہے، پہلی بار 5 ہزار سپر سیڈرز اور 15 بیلرز اور میکانائزڈ ہارس ویسٹر کسانوں کو فراہم کیے گئے ہیں۔ حکومت پنجاب نے میکانائزیشن کے لئے 80 ارب روپے کے بلاسود قرضے دیئے، کلائمیٹ سمارٹ فارمنگ کا آغاز کیا گیا۔ مختصر وقت میں ایسے اقدامات سے نا صرف فضا صاف ہوئی بلکہ کسانوں، حکومت اور سائنس کے مابین ایک نیا عمرانی معاہدہ بھی وجود میں آیا۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ سماجی رویوں میں تبدیلی نہ صرف فضا کو آلودگی سے پاک کر رہی بلکہ دیہات میں بھی ماحولیاتی تبدیلی کے خلاف تحریک بن کر سامنے آئی ہے۔ پنجاب کے کسانوں کی قیادت میں ایک نئی گرین اکانومی تخلیق پارہی ہے، پنجاب کا سبز کا انقلاب تبدیلی کا قابل فخر اور جیتی جاگتی کہانی بن چکا ہے۔ پنجاب کے کھیتوں میں ای میکانائزیشن کا انقلاب جاری ہے، سائنسی اور انتظامی تخلیق شہروں سے دیہات تک پہنچ رہی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ جہاں کبھی ہل اور ہاتھ سے زمین تیار کی جاتی تھی وہاں اب ہائی پاور ٹریکٹر، رائس ٹرانسپلانٹرز اور مکئی ہارویسٹرز سے ترقی کی نئی صبح طلوع ہوئی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ سائلج مشینری، ڈرائرز، پرونیرز، سپرے اور پیوٹ ایریگیشن سسٹم نے کھیتوں کو ٹیکنالوجی اور نئی امید میں بدل دیا ہے۔ ہر مشین کے ساتھ کسانوں کی کارکردگی، عزم اور مقابلے کی صلاحیت بڑھ رہی ہے۔ ایسی زراعت طرف بڑھ رہے ہیں جو خوراک کی ضروریات کے ساتھ زمین کی حفاظت کو بھی یقینی بنائے گی۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ اے آئی اور مشین لرننگ سے جڑے اے کیو آئی مانیٹرز ماحولیاتی پیشگوئی سے بڑھ کر ماحولیاتی آلودگی کے خطرات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ نگرانی کا پورا نیٹ ورک، کیمروں سنسرز سیٹلائٹس فیڈز تک ایک مرکزی ڈیجیٹل ڈیش بورڈ سے منسلک ہے۔ ساڑھے 12 ارب روپے سے کلائمیٹ انڈومنٹ فنڈ قائم کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ وسائل کی فراہمی کے بغیر موسمی بہتری کا دعوی کبھی شرمندہ تعمیر نہیں ہوسکتا، پنجاب ماحول دوست ایندھن کے استعمال کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ پنجاب کلین ایئر اینڈ ای موبلیٹی ویژن 2030 کو پورے پنجاب میں پھیلا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پہلی بار پورا صوبائی ٹرانسپورٹ نیٹ ورک الیکٹرک نظام پر منسلک کیا جارہا ہے، 42 شہروں میں جلد 1500 الیکٹرک بسیں سڑکوں پر رواں دواں ہوگی۔ ایک لاکھ 20 ہزار سے ای بائیک اور ای رکشے پنجاب کلین ایئر پروگرام کے تحت لائے جارہے ہیں۔ پنجاب کے نوجوانوں اور ورکرز کو سستی زیرو ایمیشن والی متبادل سواری دی جارہی ہے۔ شہریوں کو روزگار بھی مل رہا ہے اور زمین کی زندگی اور بقا کو بھی محفوظ بنایا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ پنجاب میں جلد 1100 الیکٹرک ٹیکسیاں بھی جلد سڑکوں پر ماحول دوست معیشت کا تعارف بنیں گی۔ مختلف شہروں پر 10 آٹو میٹڈ ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم لارہے ہیں۔ گوجرانوالہ اور فیصل آباد میں 60 الیکٹرک میٹرو بسیں جلد شروع ہوں گی۔

بقیہ 2

اسمبلی کے لیے ہدایت نامہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ جے یو آئی کے ارکان قومی اسمبلی 27 ویں ترمیم کی مخالفت میں ووٹ دیں۔ بحیثیت امیر جے یو آئی و پارلیمانی لیڈر قومی اسمبلی مولانا فضل الرحمان نے ارکان کو ہدایت نامہ جاری کیا۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ اس وقت قومی اسمبلی میں آئینی ترمیم پیش ہورہی ہے، اس سے قبل پارلیمانی پارٹی اجلاس میں بھی اس معاملے پر مشاورت ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ترمیم کے تمام پہلوؤں پر غور خوض کے بعد جے یو آئی نے اس ترمیم کی مخالفت کا فیصلہ کیا، جے یو آئی کے ارکان قومی اسمبلی اس ترمیم کی مخالفت میں ووٹ دیں۔

بقیہ 3

نے سینئر عرفان صدیقی کے انتقال پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ عرفان صدیقی کا انتقال ایک عظیم سانحہ ہے، وہ میرے انتہائی مخلص اور بااعتماد ساتھی تھے، انتہائی مخلص اور بااعتماد ساتھی عرفان صدیقی کی وفات سے دلی رنج ہوا، میرے دل میں عرفان صدیقی کی بہت گہری اور لازوال یادیں ہیں۔ عرفان صدیقی کی وفات ایک عزیز ترین بھائی کا بچھڑ جانا ہے جس کی کمی پوری نہیں ہوسکتی، ان کا قلم ہمیشہ حق اور سچ کے باب لکھتا رہا۔ ان کا قلم اور ان کی حریت فکر پاکستان کی سیاست اور صحافت کا اہم حصہ رہے ہیں۔ ان کی وفات سے ہم نے ایک منفرد لکھاری، عاجز مزاج اور روشن دماغ شخصیت کو کھو دیا۔ نوازشریف نے کہا کہ وہ ہمیشہ عرفان صدیقی کی یادوں اور ان کی خدمات کو دل و دماغ میں زندہ رکھیں گے۔ دکھ اور تکلیف کی اس گھڑی میں میری ہمدردیاں ان کے اہلخانہ کے ساتھ ہیں۔ اللہ تعالی عرفان صدیقی کو جنت کے اعلی درجات عطا فرمائے اور اہلخانہ کو صبر دے۔

بقیہ 4

وزارت صنعت و پیداوار کی طرف سے جاری بیان کے مطابق اجلاس میں وزیراعظم شہباز شریف اور پاکستان کی ٹاپ 20 کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو آفیسرز (CEOs) کے درمیان مجوزہ ملاقات کی تیاریوں پر غور کیا گیا۔ وفاقی وزراء نے ملاقات کے انتظامات اور سی ای اوز کو دعوت دینے کے طریقہ کار کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں پاکستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور عالمی سطح پر ملک کی معاشی و جغرافیائی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے ٹھوس عملی اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم کے معاون خصوصی ہارون اختر خان نے کہا کہ پاکستان دنیا میں انتہائی اہم اسٹریٹجک حیثیت رکھتا ہے اور مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی ٹاپ سی ای اوز سے ملاقات پاکستانی معیشت کے لیے گیم چینجر ثابت ہوگی۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا کہ تجارت کے فروغ کے لیے پالیسیوں کو جدید عالمی رجحانات سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے تا کہ پائیدار معاشی ترقی یقینی بنائی جا سکے، جبکہ رانا تنویر حسین نے اس بات پر زور دیا کہ زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔ وزیر مملکت بلال اظہر کیانی نے کہا کہ سرمایہ کاری کے شعبے میں استحکام سے روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور پائیدار معاشی ترقی ممکن ہوگی۔ معاون خصوصی ہارون اختر خان نے مزید کہا کہ حکومت کی جانب سے سفیروں اور بین الاقوامی شراکت داروں سے ملاقاتیں پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کرنے کی وسیع تر کوشش کا حصہ ہیں۔ وفاقی وزراء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت نجی شعبے کو قومی ترقی میں ایک مضبوط اور کلیدی شراکت دار بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی سرمایہ کاری دوست پالیسیوں کے مثبت اور ٹھوس نتائج سامنے آرہے ہیں، جو ملکی معیشت کے استحکام کی ضمانت ہیں۔

بقیہ 5

ان کا کہنا تھا کہ پوری دنیا بھارت اور افغانستان کا مکروہ چہرہ دیکھ رہی ہے اور پاکستان نے مذاکرات میں دہشتگردی کے ثبوت پیش کیے ہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ دہشت گردی اور دیگر فتنوں سے نمٹنے کے لیے بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں اور دہشتگردوں کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شکست دہشتگردوں کا مقدر ہوگی اور پاکستان کی قیادت ہر حال میں دہشتگردوں کو شکست دینے کے عزم پر قائم ہے۔ عطا تارڑ نے مزید کہا کہ ریاست پاکستان اپنے شہریوں کا تحفظ کرنا جانتی ہے اور اس کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے تا کہ ملک کی ترقی وخوشحالی کے لیے حالات درست رہیں۔

بقیہ 6

کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ یہ ایک دہشت گردانہ اور بزدلانہ کارروائی ہے جس کا مقصد ملک میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانا اور معصوم شہریوں میں خوف و ہراس پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بزدلانہ اور ظالمانہ اقدامات میں ملوث عناصر انسانیت کے دشمن ہیں اور ان کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے دھماکے کے نتیجے میں شہید ہونے والے متعدد افراد کے لواحقین سے گہرے دکھ و افسوس اور دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے ان شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے شہداء کے درجات کی بلندی، اہلخانہ کے لئے صبر و حوصلے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی۔

بقیہ 7

دھرنا دے دیا، روکے جانے پر سلمان اکرم راجا کی پولیس سے تلخ کلامی ہوگئی۔ نجی ٹی وی کے مطابق دھرنے کی قیادت علیمہ خان نے کی، ان کے ساتھ ڈاکٹر عظمی، نورین خان بھی اڈیالہ روڈ پر بیٹھ گئیں۔ راولپنڈی پولیس نے کارکنوں کو محدود کر کے اڈیالہ روڈ پر ٹریفک کی روانی کو بحال رکھا ہے۔ دھرنے کے شرکا نے نعرے بازی کی اور بانی سے ملاقات کرانے کا مطالبہ کیا۔ اس دوران علیمہ خان، کارکن اور پولیس فیکٹری ناکے پر آمنے سامنے آگئے۔ علیمہ خان نے کارکنوں کے ساتھ اڈیالہ جیل جانے کی کوشش کی۔ پولیس نے آگے جانے سے روک دیا اور پولیس اہل کار لائن بنا کر کھڑے ہوگئے۔ پنجاب اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر معین قریشی بھی اڈیالہ روڈ دھرنے میں پہنچ گئے۔ اسی طرح بیرسٹر سلمان اکرم راجہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کیلئے اڈیالہ روڈ پہنچے، پولیس نے بیرسٹر سلمان اکرم راجہ کو داہگل ناکے پر روک لیا جس پر ان کی پولیس اہلکاروں سے تلخ کلامی کی۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سات مہینوں سے ہمارے ساتھ جو سلوک ہورہا ہے سب کے سامنے ہے توہین عدالت میں اسلام آباد ہائی کورٹ شامل ہے، ہم نے بیسیوں درخواستیں دی کسی ایک درخواست پر واضح حکم نہیں دیا گیا، اسلام آباد ہائی کورٹ نے کسی ایک کو بلا کے سزا نہیں دی، پچھلے سات ماہ سے یہی ہو رہا ہے عدالت کا حکم نہیں مانا جارہا۔

بقیہ 8

معاملات میں ان کی رائے اور قیمتی مشورے مجھے حاصل ہوتے رہے۔ ان کی وفات میرے لیے ذاتی طور پر ایک بڑا نقصان ہے۔ انکا مزید کہنا تھا کہ عرفان صدیقی صحافت کے شعبے میں ایک عہد کا نام تھے اور ہمیشہ اپنے قلم سے سچائی کی ترجمانی کرتے رہے۔ وزیر اطلاعات وثقافت پنجاب عظمی بخاری نے مزید کہا کہ عرفان صدیقی جمہوریت کی ایک توانا آواز تھے اور صحافت وسیاست کے شعبے میں ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ وہ میاں نوازشریف کے باوفا اور مخلص ساتھی بھی تھے۔ وزیر اطلاعات وثقافت پنجاب عظمی بخاری نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کے اہلخانہ کو صبر جمیل عطا کرے۔

بقیہ 9

ابتدائی رپورٹ کے مطابق دھماکا کچہری کے باہر ہوا جس کی زد میں آس پاس کھڑے لوگ آئے۔ پمز ہسپتال کے ذرائع نے بتایا کہ اب تک کی رپورٹ کے مطابق 12 افراد کی لاشیں اور 20 سے 22 زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا گیا ہے، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے 27 زخمیوں کی تصدیق کی ہے۔ سرکاری ٹی وی کے مطابق مبینہ خودکش بمبار کا سر سڑک پر پڑا ہوا مل گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق خودکش دھماکا کچہری کے باہر ہوا جس کی زد میں آس پاس کھڑے لوگ بھی آئے، پارکنگ ایریا میں دھماکے سے آگ لگ گئی اور قریب کھڑی گاڑیاں بھی آگ کی لپیٹ میں آگئیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق نریندر مودی دہلی میں فالس فلیگ کروار رہا ہے اور ادھر اپنی پراکسیز افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کے ذریعے پہلے وانا کیڈٹ کالج اور اسلام آباد میں دہشت گردی کروائی۔ قبل ازیں دھماکے کی اطلاع ملنے پر پولیس اور ریسکیو کی ٹیمیں موقع پر پہنچیں، ریسکیو ذرائع کے مطابق دھماکے میں وکلا بھی زخمی ہوئے ہیں۔ کچہری کے باہر دھماکے کے بعد عمارت خالی کرالی گئی، وکلا، ججز اور سائلین کو کچہری سے نکال دیا گیا، جوڈیشل کمپلیکس کے عقبی حصے کی طرف شہریوں اور وکلا کو نکالا گیا، ججز کو بھی روانہ کیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق دھماکا کچہری کی پارکنگ میں کھڑی گاڑی میں ہوا ہے، دارالحکومت میں دھماکے کی آواز دور تک سنی گئی، اور دھماکے کے باعث لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا تھا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اسلام آباد جی الیون کے علاقے میں خودکش بمبار کے حملے کے بعد جائے وقوعہ پر پہنچے، انہوں نے ریسکیو سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور زخمیوں کے بہترین علاج معالجے کے لیے ہدایات جاری کیں۔ وزیر داخلہ نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ خودکش حملے میں اب تک 12 افراد شہید اور 27 زخمی ہوئے ہیں، زخمیوں کا علاج کیا جارہا ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ فول پروف سیکیورٹی کی بدولت خودکش بمبار کچہری میں داخل نہیں ہوسکا، خودکش حملہ آوروں کے افغانستان میں کمیونی کیشن کی معلومات تھیں، ہمیں اپنے ملک کو دیکھنا ہے سب سے پہلے پاکستان ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ سخت سیکیورٹی کی وجہ سے حملہ آور کچہری میں داخل نہیں ہوسکے، موقع ملنے پر بمبار نے پولیس کی گاڑی کے قریب خود کو اڑایا۔

بقیہ 10

ابتدائی رپورٹ کے مطابق دھماکا کچہری کے باہر ہوا جس کی زد میں آس پاس کھڑے لوگ آئے۔ پمز ہسپتال کے ذرائع نے بتایا کہ اب تک کی رپورٹ کے مطابق 12 افراد کی لاشیں اور 20 سے 22 زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا گیا ہے، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے 27 زخمیوں کی تصدیق کی ہے۔ سرکاری ٹی وی کے مطابق مبینہ خودکش بمبار کا سر سڑک پر پڑا ہوا مل گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق خودکش دھماکا کچہری کے باہر ہوا جس کی زد میں آس پاس کھڑے لوگ بھی آئے، پارکنگ ایریا میں دھماکے سے آگ لگ گئی اور قریب کھڑی گاڑیاں بھی آگ کی لپیٹ میں آگئیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق نریندر مودی دہلی میں فالس فلیگ کروار رہا ہے اور ادھر اپنی پراکسیز افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کے ذریعے پہلے وانا کیڈٹ کالج اور اسلام آباد میں دہشت گردی کروائی۔ قبل ازیں دھماکے کی اطلاع ملنے پر پولیس اور ریسکیو کی ٹیمیں موقع پر پہنچیں، ریسکیو ذرائع کے مطابق دھماکے میں وکلا بھی زخمی ہوئے ہیں۔ کچہری کے باہر دھماکے کے بعد عمارت خالی کرالی گئی، وکلا، ججز اور سائلین کو کچہری سے نکال دیا گیا، جوڈیشل کمپلیکس کے عقبی حصے کی طرف شہریوں اور وکلا کو نکالا گیا، ججز کو بھی روانہ کیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق دھماکا کچہری کی پارکنگ میں کھڑی گاڑی میں ہوا ہے، دارالحکومت میں دھماکے کی آواز دور تک سنی گئی، اور دھماکے کے باعث لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا تھا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اسلام آباد جی الیون کے علاقے میں خودکش بمبار کے حملے کے بعد جائے وقوعہ پر پہنچے، انہوں نے ریسکیو سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور زخمیوں کے بہترین علاج معالجے کے لیے ہدایات جاری کیں۔ وزیر داخلہ نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ خودکش حملے میں اب تک 12 افراد شہید اور 27 زخمی ہوئے ہیں، زخمیوں کا علاج کیا جارہا ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ فول پروف سیکیورٹی کی بدولت خودکش بمبار کچہری میں داخل نہیں ہوسکا، خودکش حملہ آوروں کے افغانستان میں کمیونی کیشن کی معلومات تھیں، ہمیں اپنے ملک کو دیکھنا ہے سب سے پہلے پاکستان ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ سخت سیکیورٹی کی وجہ سے حملہ آور کچہری میں داخل نہیں ہوسکے، موقع ملنے پر بمبار نے پولیس کی گاڑی کے قریب خود کو اڑایا۔

بقیہ 11

دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد بزدلانہ کارروائیوں سے قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، دہشت گردوں کے خلاف مؤثر اور فیصلہ کن کارروائیاں جاری رہیں گی۔ منگل کو اپنے بیان میں انہوں نے جاں بحق افراد کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ دہشت گرد بزدلانہ کارروائیوں سے قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، دہشت گردوں کے خلاف مؤثر اور فیصلہ کن کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے قومی اتحاد اور یکجہتی ناگزیر ہے، دہشت گرد اپنے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ سپیکر سردار ایاز صادق نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے اور جاں بحق ہونے والوں کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ 12

کرتے ہوئے عدالت نے ڈی جی ایف آئی اے اور ڈی جی پاسپورٹ کو طلب کرلیا۔ اطلاعات کے مطابق سابق وزیر داخلہ شیخ رشید احمد کو عمرہ کے لیے سعودی عرب جانے سے روکنے کے معاملے پر دائر توہین عدالت کی درخواست عدالت نے سماعت کے لیے منظور کر لی۔ عدالت نے وفاقی حکومت، ڈی جی ایف آئی اے اور ڈی جی پاسپورٹ کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 18 نومبر کو جواب سمیت طلب کر لیا ہے۔ سماعت کے دوران جسٹس صداقت علی خان نے ریمارکس دیے کہ یہ توہین عدالت کا ٹرائل چلے گا اور جو بھی ذمہ دار ہوا اسے سزا یا جزا ملے گی۔ عدالت نے استفسار کیا کہ یہ معاملہ سنگل بینچ کا تھا تو ڈویژن بینچ کے سامنے کیسے لگا؟ جس پر عدالت نے ہدایت دی کہ کیس کو دوبارہ سنگل بینچ میں مقرر کیا جائے۔ سماعت کے موقع پر سابق وزیر داخلہ شیخ رشید احمد بھی کمرہ عدالت میں موجود رہے۔ ان کے وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ عدالت نے واضح حکم دیا تھا کہ شیخ رشید کو عمرہ پر جانے دیا جائے، تاہم اس کے باوجود ایئرپورٹ پر ایف آئی اے اہلکاروں نے انہیں روک لیا، جو عدالتی حکم کی کھلی خلاف ورزی اور توہین عدالت ہے۔ عدالت نے فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اگلی سماعت 18 نومبر کو مقرر کردی۔

بقیہ 13

خلاف منی لانڈرنگ کیس میں جاری کارروائی سے متعلق تحریری فیصلہ جاری کر دیا۔ تحریری فیصلے کے مطابق چودھری پرویز الٰہی کے وکیل نے ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست دائر کی، سرکاری وکیل نے حاضری معافی کی درخواست کی مخالفت کی۔ عدالت نے تحریری حکم نامے میں کہا ہے کہ انصاف کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پرویز الٰہی کی ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست منظور کی جاتی ہے۔ حکم کے مطابق عدالت نے پرویز الٰہی کی بریت کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کر رکھا ہے اور اس پر مزید کارروائی 25 نومبر کو کی جائے گی، ایف آئی اے لاہور پہلے ہی مقدمے کا چالان عدالت میں جمع کرا چکی ہے۔

بقیہ 14

میں فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس نشانہ بازی کے مقابلے میں پاک فوج، فضائیہ، بحریہ، سول آرمڈ فورسز اور صوبائی ٹیموں نے بھرپور شرکت کی، 45 ویں پی اے آر اے سنٹرل میٹ میں دو ہزار سے زائد شوٹرز نے حصہ لیا۔ پاک فوج نے تیسری انٹر سروسز کامبیٹ شوٹنگ چیمپئن شپ 2025 جیت لی، پاک فوج نے تمام چار انٹر سروسز میچز میں کامیابی حاصل کی، پنجاب رجمنٹ نے یونٹ فائرنگ پروفیشنسی میچ گروپ-ون میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ پنجاب رجمنٹ کے سپاہی محمد عرفان ماسٹر ایٹ آرمز قرار پائے، آرمی مارکس مین شپ یونٹ کے نائب صوبیدار عمر فاروق نے آرمی ہنڈرڈ رائفل میچ ٹرافی جیت لی۔ اس موقع پر آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے شرکاء کی بہترین نشانہ بازی کو سراہا اور کہا کہ شوٹنگ میں مہارت فوجی تربیت کا بنیادی جزو رہنا چاہیے۔ علاوہ ازیں آرمی چیف نے ملٹری کالج جہلم کی سوسالہ تقریبات میں بھی شرکت کی، سینٹینری یادگار اور کالج میوزیم کا افتتاح کیا، کالج کی ایک صدی پر محیط شاندار خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ آرمی چیف نے کہا کہ ملٹری کالج جہلم نے قیادت، نظم وضبط اور حب الوطنی کو فروغ دیا، انہوں نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے قبل ازیں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی آمد پر کور کمانڈر راولپنڈی اور آئی جی ٹریننگ اینڈ ایویلیوایشن نے استقبال کیا۔ سی او ایس نے یادگار شہدا پر پھولوں کی چادر بھی چڑھائی۔

بقیہ 15

ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل سے ٹریفک کے مسائل میں واضح کمی آئے گی اور شہریوں کو بہتر سفری سہولت حاصل ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ فلائی اوور پر سولر لائٹس نصب کی گئی ہیں تا کہ توانائی کی بچت کے ساتھ جدید انفراسٹرکچر کو فروغ دیا جا سکے۔ فلائی اوور کو جلد ہی ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا۔ ملک صہیب احمد بھرتھ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے اعلان کردہ منصوبے کو بروقت مکمل کر کے حکومت پنجاب نے عوامی خدمت کی نئی مثال قائم کی ہے۔ پنجاب میں تعمیر وترقی کے منصوبے زور وشور سے جاری ہیں اور ہمارا عزم ہے کہ صوبے کے عوام کو بہترین اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جائیں۔

بقیہ 16

روپے کی رقم جاری کر دی گئی۔ ترجمان پنجاب پولیس نے تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ زخمی کانسٹیبل ریاست علی کو طبی اخراجات کیلئے 5 لاکھ روپے، زخمی انسپکٹر کامران شہزاد کو 5 لاکھ روپے اور زخمی کانسٹیبل تجمل عزیز کو بھی 5 لاکھ روپے دئے گئے، اسی طرح زخمی کانسٹیبل محمد عدنان کو 3 لاکھ روپے، زخمی سب انسپکٹر عمر فاروق کو 2 لاکھ روپے، زخمی کانسٹیبل محمد اختر کو ڈیڑھ لاکھ روپے اور زخمی کانسٹیبل عابد حسین کو ایک لاکھ روپے طبی اخراجات کی مد میں فراہم کیے گئے۔ ایڈیشنل آئی جی ویلفیئر اینڈ فنانس عمران ارشد کی زیر صدارت کمپنسیشن ایوارڈ کمیٹی نے فنڈز اجراء کی منظوری دی۔ آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے کہا کہ ہزاروں پولیس افسران و اہلکار شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کے دوران زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس غازیوں کا بہترین علاج معالجہ اور جلد از جلد بحالی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے سپروائزری افسران کو ہدایت کی کہ وہ غازی اہلکاروں کی ہیلتھ ویلفیئر کیلئے کوئی کسر نہ اٹھا رکھیں۔

بقیہ 17

لے گا، پبلک فنانس مینجمنٹ کے ڈیجیٹائزڈ ماسٹر پلان کی نگرانی کیلئے ہائی پاورڈ کمیٹی بنائی جائیگی۔ ذرائع نے بتایا کہ آئی ایم ایف وفد تقریباً ایک ہفتہ سے زائد انتہائی اہم تکنیکی معاونت فراہم کرے گا، بجٹ پراسس کو شفاف بنانے کیلئے ڈیجیٹل پبلک فنانس مینجمنٹ اسسمنٹ ٹول پر جائزہ ہوگا۔ ذرائع نے بتایا کہ بجٹ سے قبل وزارت خزانہ اور وزارت منصوبہ بندی مل کر بجٹ کال سرکلر جاری کریں گے، سپلیمنٹری گرانٹس کے میکنزم، شفافیت اور مزید مؤثر بنانے کیلئے آڈیٹر جنرل آڈٹ کرے گا، پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ میں بھی کچھ ری ڈرافٹنگ کی جارہی ہیں۔

بقیہ 18

تکمیل سے مارگلہ روڈ پر روزانہ سفر کرنے والے ہزاروں شہریوں کو ٹریفک جام سے نجات ملے گی جبکہ علاقے میں موجود تعلیمی اداروں کے طلبہ کو بھی آمدورفت میں سہولت ملے گی۔ چیئرمین سی ڈی اے محمد علی رندھاوا کی جانب سے دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ پراجیکٹ کے 85 گارڈر نصب کیے جاچکے ہیں، پری کاسٹ پلیٹنگ کا کام مکمل ہوچکا ہے، ریٹیننگ وال اور ریمپ کی تعمیر پر کام جاری ہے، منصوبہ ٹائم لائن کے مطابق آگے بڑھ رہا ہے اور مقررہ مدت میں مکمل کرلیا جائے گا۔

بقیہ 19

نہیں۔ وزیراعظم کے معاون خصوصی نے کہا کہ ترمیم کا مسودہ پہلے باضابطہ طور پر ایوان میں پیش کیا گیا اور پھر قواعد کے مطابق متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا گیا، کمیٹی نے 3 دن تک ہر شق پر تفصیلی غور کیا، بعض نکات کو حذف کیا گیا اور کچھ میں ترمیم شامل کی گئی جبکہ ہر شق پر باقاعدہ ووٹنگ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جو ترمیم دو تہائی اکثریت سے منظور ہو چکی ہو اسے متنازع نہیں کہا جاسکتا، اپوزیشن نے اگر اتفاق رائے کرنا ہوتا تو تجاویز لے کر آتی مگر انہوں نے سٹینڈنگ کمیٹیوں کا بھی بائیکاٹ کر رکھا ہے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے یوم آزادی پر بھی اپوزیشن کو میثاق پاکستان کیلئے دعوت دی تھی تا کہ ملکی مسائل پر مشترکہ پالیسی تشکیل دی جائے تاہم پی ٹی آئی اور اپوزیشن بیٹھنے کو تیار ہی نہیں، پارلیمنٹ سے اپوزیشن کو تین بار مذاکرات کی پیشکش کی جاچکی ہے، اس بار بھی کوشش کی گئی مگر انہوں نے انکار کیا۔ وزیراعظم کے معاون خصوصی نے کہا کہ مسلح افواج کے انٹرل اسٹرکچر میں تبدیلی ایک پیشہ ورانہ معاملہ ہے، اسے سیاسی تنازع نہیں بنایا جاسکتا، حکومت چاہتی تھی کہ صحت، آبادی، لوکل باڈیز اور دیگر عوامی مسائل پر بھی اتفاق رائے پیدا ہو لیکن ایسا ممکن نہ ہوسکا۔ رانا ثناء اللہ نے اپنے بیان میں مزید کہا ہے کہ عوامی اہمیت کے معاملات پر بحث اور غور وفکر کا آغاز ہو چکا ہے، جیسے جیسے اتفاق رائے پیدا ہوتا جائے گا مزید ترامیم بھی متوقع ہیں۔

بقیہ 20

مینگل کے مطابق پنجاب کے شہری علاقوں میں ہارٹیکلچر منصوبوں کے نئے دور کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں تزئین وآرائش کے نظام کے لیے ایک نیا انتظامی ڈھانچہ تیار کیا گیا ہے جس سے صوبے کے تمام شہروں میں عوامی پارکوں، گرین بیلٹس، سڑکوں اور شاہراہوں کی بہتر دیکھ بھال ممکن ہو سکے گی۔ نئے عہدوں کی تفویض سے انتظامی امور میں شفافیت، تیز رفتار فیصلہ سازی، اور عوامی سہولتوں کے معیار میں اضافہ ہوگا۔ افسران واہلکاروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ شہری ماحول کی خوبصورتی، پارکوں کی بحالی اور شاہراہوں کی تزئین و آرائش پر خصوصی توجہ دیں۔ سیکرٹری ہاؤسنگ کے مطابق ہارٹیکلچر ایجنسیز کے قیام سے پلاننگ اور آپریشنز کے نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے تا کہ ہر منصوبے کی تکمیل جدید شہری معیار کے مطابق ہو۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے وژن کے مطابق صوبے میں عوامی سہولتوں اور شہری جمالیات کے نئے معیار قائم کیے جارہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے نئے مینیجنگ ڈائریکٹرز کو جدید شہری منصوبہ بندی اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کا ٹاسک دیا گیا ہے۔

بقیہ 21

اور قانون شکن افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ترجمان پنجاب پولیس نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ کارروائیوں کے دوران 464 افراد کو 10 لاکھ 55 ہزار روپے سے زائد جرمانے عائد کیے گئے جبکہ 87 افراد کو وارننگ جاری کی گئی۔ فصلوں کی باقیات جلانے کی 52، زیادہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کی 145، صنعتی سرگرمیوں کی 5 اور اینٹوں کے بھٹوں کی 12 خلاف ورزیاں رپورٹ ہوئیں۔ ترجمان پنجاب پولیس نے مزید بتایا کہ رواں سال کے دوران لاہور سمیت مختلف اضلاع میں سموگ کریک ڈاؤن کے نتیجے میں مجموعی طور پر 2388 مقدمات درج کیے گئے اور 2106 قانون شکن گرفتار ہوئے۔ اس دوران 88 ہزار 981 افراد کو 23 کروڑ 8 لاکھ روپے سے زائد جرمانے عائد کیے گئے جبکہ 12 ہزار 966 افراد کو وارننگ جاری کی گئی۔ فصلوں کی باقیات جلانے کی 1373، زیادہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کی 53 ہزار 420، صنعتی سرگرمیوں کی 1396 اور اینٹوں کے بھٹوں کی 2089 خلاف ورزیاں رپورٹ ہوئیں۔ آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ شاہراہوں، انڈسٹریل ایریاز، زرعی زمینوں اور دیگر مقامات پر انسداد سموگ کریک ڈاؤن میں مزید تیزی لائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سموگ ایس او پیز کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرینس پالیسی کے تحت فوری اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 22

پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد علی، سینئر صحافی مجیب الرحمان شامی، پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود، چیئر پرسن ڈیپارٹمنٹ آف میڈیا اینڈ ڈویلپمنٹ کمیونیکیشن ڈاکٹر عائشہ اشفاق، فاؤنڈر ایم ایم ایف ڈی اسد بیگ، شعبہ جات کے سربراہان، میڈیا نمائندگان، فیکلٹی ممبران اور طلباؤطالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ مصنوعی ذہانت سے صحافت سمیت مختلف شعبوں میں بہتری آسکتی ہے، مگر یہ سمجھنا قبل از وقت ہے کہ مستقبل میں یہ ٹول بنی نوع انسان کا دوست ہوگا یا دشمن، جس پر مزید تحقیق، مکالموں اور بحث کی ضرورت ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نوجوان طلباء مصنوعی ذہانت کے مثبت استعمال کو فروغ دے کر ذمہ داری کا ثبوت دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارے پاس پہنچنے والی تقریباً 60 فیصد خبریں بے بنیاد اور من گھڑت ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو دیکھنے کی ضرورت ہے مصنوعی ذہانت معاشرے اور دنیا میں کیسے اثر انداز ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی میں صحافی سمٹ کا انعقاد خوش آئند ہے جس کے لئے منتظمین مبارک باد کے مستحق ہیں۔ میاں مجتبیٰ شجاع الرحمان نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے استعمال سے کام میں آسانی، جدت اور تیزی پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کے استعمال نے جھوٹی معلومات کو پھیلانے میں کردار ادا کیا ہے جس کا تدارک کرنے کے لئے تعلیم وتربیت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عصر حاضر میں ذمہ دارانہ صحافت کا کردار مزید اہم ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پنجاب وزیر اعلیٰ مریم نواز کی قیادت میں میڈیا کی مضبوطی اور صحافیوں کی خوشحالی کیلئے اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی مشین یا روبوٹ سچے صحافی کا نعم البدل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی پاکستان کے باصلاحیت طلباؤطالبات کو تربیت فراہم کر کے ملکی ترقی میں بھرپور حصہ ڈال رہی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد علی نے کہا کہ صحافت میں مصنوعی ذہانت کا کردار اہم ہوتا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کو صرف نوکری کے حصول کیلئے ڈگریاں نہیں لینی چاہیے اور اس روش کو بدلنے کے لئے جامعات کو اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دور جدید میں چیزیں تیزی سے بدل رہی ہیں اور اگلے پانچ سال بعد دنیا کیسی ہوگی؟ یہ سوال آج جامعات میں داخلہ لینے والے طلباؤطالبات کو تلاش کرنا ہوگا جنہوں نے آئندہ برسوں میں میدان عمل میں قدم رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنا سارا تعلیمی نظام دوبارہ شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامعات میں میڈیا کی تعلیم کا کردار بہت اہم ہے جس کا نصاب مستقبل کے تقاضوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ سینئر صحافی مجیب الرحمان شامی نے کہا کہ مصنوعی ذہانت نے میڈیا انڈسٹری کا منظر نامہ بدل کر رکھ دیا ہے جس کی وجہ سے جھوٹ اور سچ میں تمیز کرنا مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کا استعمال احتیاط کا متقاضی ہے کیونکہ جب ایک گن سپاہی کے ہاتھ میں ہوتو حفاظت کرتی ہے اور وہی گن ڈاکو کے ہاتھ میں لوٹ کھسوٹ کا سبب بنتی ہے۔ ڈاکٹر عائشہ اشفاق نے کہا کہ تین روزہ سمٹ کا مقصد پنجاب یونیورسٹی طلباؤطالبات کو صحافت پر اثر انداز ہوتی مصنوعی ذہانت بارے آگاہی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت میڈیا انڈسٹری کو ٹرانسفارم کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں توازن کے لئے ضروری ہے کہ طاقت کا استعمال ذمہ داری کے ساتھ کیا جائے۔ انہوں نے تقریب کے انعقاد پر وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی سمیت تعاون کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ اسد بیگ نے کہا کہ جہاں مصنوعی ذہانت کا استعمال نوکریوں کے خاتمے کا موجب بن رہا ہے وہیں نئے مواقع بھی پیدا ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا انڈسٹری کو مصنوعی ذہانت کے درست استعمال سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

بقیہ 23

اسمبلی کے لیے ہدایت نامہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ جے یو آئی کے ارکان قومی اسمبلی 27 ویں ترمیم کی مخالفت میں ووٹ دیں۔ بحیثیت امیر جے یو آئی و پارلیمانی لیڈر قومی اسمبلی مولانا فضل الرحمان نے ارکان کو ہدایت نامہ جاری کیا۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ اس وقت قومی اسمبلی میں آئینی ترمیم پیش ہورہی ہے، اس سے قبل پارلیمانی پارٹی اجلاس میں بھی اس معاملے پر مشاورت ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ترمیم کے تمام پہلوؤں پر غور خوض کے بعد جے یو آئی نے اس ترمیم کی مخالفت کا فیصلہ کیا، جے یو آئی کے ارکان قومی اسمبلی اس ترمیم کی مخالفت میں ووٹ دیں۔

بقیہ 24

ہم آئین کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایوان عدل لاہور میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صدر لاہور بار ایسوسی ایشن چوہدری مبشر رحمن ایڈووکیٹ، نائب صدر ملک سیف کھوکھر ایڈووکیٹ اور صدر اسلامک لائیرز موومنٹ کلیم جاوید بھی موجود تھے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ ہم آئین کی بالادستی پر یقین رکھتے ہیں اور جماعت اسلامی کی جدوجہد ملک میں آئین و قانون کے تحفظ کے لئے ہے۔ اگر متفقہ آئین کو اسی طرح بازیچہ اطفال بنایا جاتا رہا تو یہ قومی یکجہتی کے لئے خطرناک ہوگا۔

بقیہ 25

پنجاب پولیس نے 4916 گینگز کے 12 ہزار سے زائد خطرناک مجرمان گرفتار کر لئے جبکہ مجرمان کے قبضہ سے 3 ارب 25 کروڑ روپے سے زائد مالیت کا مال مسروقہ برآمد کیا گیا۔ ترجمان پنجاب پولیس نے مزید بتایا کہ مال مسروقہ میں گاڑیاں، موٹر سائیکلیں، موبائل فونز، سونا، مویشی اور نقدی شامل ہے۔ مجرمان کے قبضہ سے 1529 کلاشنکوف، 2651 رائفلز، 34072 پسٹلز، 2967 بندوقیں، 489 ریوالور اور 2 لاکھ 27 ہزار سے زائد گولیاں بھی برآمد کی گئیں۔ اسی طرح صوبائی دارالحکومت لاہور میں 2438 گینگز کے 5408 مجرمان گرفتار کیے گئے۔ آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے جرائم پیشہ افراد کے خلاف آپریشنز میں مزید تیزی لانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نوازشریف کے ویژن کے تحت پنجاب کو کرائم فری صوبہ بنانے کیلئے خطرناک مجرمان کے خلاف کارروائیاں بھرپور انداز میں جاری رکھی جائیں۔

بقیہ 26

کا بھی دورہ کیا اور دربار میاں میر پر حاضری دی، انارکلی بازار میں شاپنگ سے بھی لطف اندوز ہوئے۔ بھارتی سکھ یاتریوں نے متروکہ وقف املاک بورڈ اور ضلعی حکومت کے شاندار انتظامات پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں ہمیں اپنے گھر جیسا پیار اور سکون ملا ہے۔ متروکہ وقف املاک بورڈ نے ہمارے گوردوارے محبت، خلوص اور احترام کے ساتھ محفوظ رکھے گئے ہیں۔ عوام کے خلوص نے ہمیں انسانیت کا اصل پیغام یاد دلا دیا ہے۔ ایڈیشنل سیکرٹری شرائنز متروکہ وقف املاک بورڈ ناصر مشتاق کے مطابق یاتریوں کے لیے قیام و طعام، ٹرانسپورٹ اور میڈیکل سہولیات کے بہترین انتظامات کیے گئے ہیں۔ ریسکیو 1122 اور متروکہ وقف املاک بورڈ کی میڈیکل ٹیمیں یاتریوں کے ساتھ موجود ہیں۔ لوڈ شیڈنگ کی صورت میں الیکٹرک جنریٹرز فراہم کیے گئے ہیں جبکہ رہائش کے لیے خوبصورت مارکیوں اور کمروں میں نئے، صاف ستھرے بستر مہیا کیے گئے ہیں۔ گردوارہ ڈیرہ صاحب کو خوبصورت روشنیوں سے سجایا گیا ہے، اور سیکیورٹی کے فول پروف انتظامات بھی کیے گئے ہیں سکھ یاتری اپنا 10 روزہ مذہبی دورہ مکمل کرنے کے بعد 13 نومبر کو واہگہ بارڈر کے راستے بھارت واپس روانہ ہوں گے۔

بقیہ 27

جیسے معاملات زیر بحث لائے گئے۔ آئی جی نے تمام ایس پیز کو کرائم کنٹرول کے حوالے سے ہدایات جاری کیں کہ وہ اپنے سٹاف کی استعداد کار کو بڑھائیں اور چوری کے کیسز کا مناسب تجزیہ کر کے اس میں ملوث ملزمان بالخصوص عادی مجرمان کو زیادہ سے زیادہ سزا دلوائیں۔ چوری کے کیسز ہمارے لئے بہت اہمیت کے حامل ہیں لہٰذا سی ڈی آر جیسی سہولت کو استعمال کرتے ہوئے چوری اور دیگر جرائم میں ملوث ملزمان کی لوکیشن کا پتہ لگا کر گرفتار کریں۔ ریلوے میٹریل کی چوری کسی طرح بھی برداشت نہیں کی جائے گی۔ چوروں اور جیب کتروں کو گرفتار کر کے عدالتوں سے مثالی سزائیں دلوائی جائیں گی۔ آئی جی ریلویز نے نئی بھرتی ہونے والی لیڈی کانسٹیبلز کے حوالے سے خصوصی احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ تمام لیڈی اہلکار نارمل ڈیوٹی سرانجام دیں گی

بقیہ 28

وعدوں پر عملدرآمد کا پابند بنائے۔ عاصم افتخار نے واضح کیا کہ دہشت گرد افغانستان سے کھلے عام کارروائیاں کر رہے ہیں اور مصدقہ معلومات ہیں کہ یہ اسلحہ دہشت گردی کے مقاصد کے لئے پڑوسی ممالک میں سمگل کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، پاکستان افغانستان سرحد سے پکڑا گیا اسلحہ انہی ذخائر سے منسلک ہے جو غیر ملکی افواج کے انخلا کے بعد افغانستان میں چھوڑ دیا گیا تھا۔ پاکستانی مندوب نے سلامتی کونسل کو بتایا کہ افغانستان میں موجود دہشت گرد گروہ، خصوصاً داعش، تحریک طالبان پاکستان، بلوچ لبریشن آرمی اور مجید بریگیڈ ان جدید ہتھیاروں کا استعمال پاکستان کے عام شہریوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے خلاف کر رہے ہیں جس سے ہزاروں بے گناہ جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ دہشت گرد گروہوں کی اسلحے تک رسائی روکنے کے لئے مؤثر اقدامات کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ افغان عبوری حکام اپنے بین الاقوامی وعدوں اور ذمہ داریوں کی پاسداری کریں۔

بقیہ 29

اندر جانے کی پلاننگ کرتا رہا، پولیس کی گاڑی آئی تو خودکش حملہ آور نے حملہ کر دیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ حملہ آور افغانستان میں اپنے ہینڈلر سے رابطہ میں تھے، ہمیں اپنے ملک اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑا ہونا ہے، وانا کے علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ شواہد دیئے ہیں کہ افغانستان میں لوگوں کی ٹریننگ ہورہی ہے، دہشت گردوں کو نہیں روکا گیا تو ہم ان کا بندوبست کریں گے۔ محسن نقوی نے کہا کہ حملے میں بہت سی چیزیں لنک ہیں، جلد شواہد سامنے لائیں گے، آج کے وقت میں اس حملے کے بہت سے میسجز ہیں، 2 ہفتے بعد کوئی بھی گاڑی ٹیگ کے بغیر اسلام آباد داخل نہیں ہوگی، پہلی ترجیح میں خودکش حملہ آور کی شناخت کریں گے۔ کچہری حملہ میں ملوث کرداروں کو بھی سامنے لایا جائے گا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ وانا میں بھی ایک خودکش حملہ آور نے حملہ کیا ہے، کیڈٹ کالج میں 3 شہادتیں ہوئی ہیں، حملہ آور کیڈٹ کالج میں لوگوں کو یرغمال بنانا چاہتے تھے، مگر کامیاب نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز وانا میں بھی گاڑی سوار خودکش حملہ آور انٹری پوائنٹ پر پھٹا، وانا میں بھی علاقے کی کلیئرنس جاری ہے، وانا حملے میں افغانستان ملوث ہے، افغانستان میں کمیونیکیشن ہوتی رہی۔

بقیہ 30

نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران وزیر صحت کو محکمہ صحت کے ڈھانچے، افرادی قوت اور ہیلتھ سیکرٹریٹ و ڈائریکٹوریٹس کی کارکردگی کے بارے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیر صحت نے عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی میں شفافیت، واضح ذمہ داریوں کے تعین اور احتساب کے مؤثر نظام کی ضرورت پر زور دیا اور ہدایت کی کہ محکمانہ نظم ونسق اور انتظامی امور کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے اور ایک جامع نظام وضع کیا جائے تا کہ عوام کو مؤثر اور معیاری خدمات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے میڈیسن مینجمنٹ کمیٹی (MMC) کی فہرستیں جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی تا کہ ہسپتالوں میں ادویات کی کمی نہ ہونے پائے۔ وزیر صحت نے ہسپتالوں میں ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل عملے کی کمی دور کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ علاج معالجے کا عمل بلاتعطل جاری رہنا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ صحت کی خدمات میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی کیونکہ صوبائی حکومت عوام کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کو بنیادی حق سمجھتی ہے۔

بقیہ 31

کے خلاف انٹرا کورٹ اپیل دائر کی تھی۔ سی ڈی اے کی جانب سے کاشف علی ملک ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے، عدالت نے استفسار کیا کہ جس کیس میں سی ڈی اے کو تحلیل کرنے کا آرڈر جاری ہوا اس میں استدعا کیا تھی؟ فریقین کے وکلا کے موقف اپنایا کہ ہماری درخواست میں رائٹ آف وے چارجز ختم کرنے کی استدعا کی گئی تھی، عدالت نے استفسار کیا کہ کیا آپ سی ڈی اے کو تحلیل کرنے کے فیصلے کا دفاع کریں گے؟ فریقین کے وکلا نے کہا کہ سی ڈی اے کو تحلیل کرنے کی استدعا کی تھی، نا اس فیصلے کا دفاع کریں گے۔ عدالت نے وکلا کا موقف سننے کے بعد بلدیاتی الیکشن اور سی ڈی اے کو تحلیل کرنے سے متعلق سنگل بینچ کا فیصلہ معطل کر دیا۔ یاد رہے کہ رواں سال جون میں اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس محسن اختر کیانی نے 2 رٹ پٹیشنز پر سماعت کی تھی، جن میں 2015 میں جاری کردہ سی ڈی اے کے ایک سٹیچوری ریگولیٹری آرڈر (ایس آر او) کو چیلنج کیا گیا تھا، جس میں اسلام آباد کی مرکزی شاہراہوں پر واقع پٹرول پمپس اور سی این جی اسٹیشنز پر رائٹ آف وے چارجز (بڑی شاہراہوں سے براہ راست رسائی) عائد کیے گئے تھے۔ یاد رہے کہ سی ڈی اے 1960 میں قائم کی گئی ایک شہری تنظیم ہے جسے وفاقی دارالحکومت کی ترقی کا کام سونپا گیا تھا، سی ڈی اے کی سرکاری ویب سائٹ کے مطابق ادارہ شہر کی پائیدار ترقی اور انتظام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جسٹس محسن اختر کیانی نے کیس کا تحریری فیصلہ جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ سی ڈی اے نے درخواست گزاروں سے چارجز کی مد میں 33 کروڑ 74 لاکھ 42 ہزار 856 روپے وصول کیے، ایس آر او کا اجرا ایک غیر قانونی عمل ہے اور آئین کے آرٹیکل 77 کے خلاف ہے، جو یہ کہتا ہے کہ ٹیکس لگانے کے اختیارات صرف پارلیمنٹ کی منظوری سے ہوسکتے ہیں۔

بقیہ 32

کے صدر فہیم الرحمن سہگل نے استقبالیہ خطاب دیا جبکہ سینئر نائب صدر تنویر احمد شیخ، نائب صدر خرم لودھی اور ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اپنے خطاب میں، فہیم الرحمن سہگل نے چیمبر کے وژن پر روشنی ڈالی اور کہا غیر ملکی زبانوں کے کورسز بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعلقات مضبوط کرنے اور رابطہ بہتر بنانے کے لیے ضروری ہیں۔ فہیم الرحمن سہگل نے یہ بھی بتایا کہ 110 سے زائد اراکین نے کورس میں داخلہ لیا۔ قونصل جنرل ژاؤ شیرین نے شرکاء کو دو ماہ کے پروگرام کی کامیاب تکمیل پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ چینی زبان سیکھنا صرف بات چیت کے لیے نہیں بلکہ ثقافت، اقتصادی مواقع اور چین سے بہتر تعلقات قائم کرنے کا ذریعہ ہے۔ ژاؤ شیرین نے بیجنگ میں 20 ویں سی پی سی سینٹرل کمیٹی کے چوتھے اجلاس کے نتائج کی طرف بھی اشارہ کیا اور کہا کہ چین کی جامع اصلاحات خاص طور پر بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے پاکستانی نجی شعبے کے لیے نئے مواقع پیدا کریں گی۔ انہوں نے لاہور چیمبر کے اراکین سے کہا کہ چین کے بدلتے ہوئے اقتصادی منظر نامے کو سمجھنے اور اس سے باہمی فائدے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ صدر فہیم الرحمن سہگل نے امید ظاہر کی کہ اس قسم کی تربیتی سرگرمیاں جاری رہیں گی اور زیادہ اراکین غیر ملکی زبان سیکھنے کے قابل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پروگرام لاہور چیمبر کی کوششوں کا حصہ ہیں تا کہ پاکستان-چین اقتصادی تعاون کو مضبوط بنایا جاسکے اور کاروباری کمیونٹی کو ایک مربوط اور خوشحال مستقبل کے لیے تیار کیا جا سکے۔ تقریب کے اختتام میں صدر لاہور چیمبر اور چینی قونصل جنرل نے شرکا میں سرٹیفکیٹس تقسیم کئے۔

بقیہ 33

ان میں کچھ مشترک نہیں، اس نصاب کی وجہ سے مذہبی شدت پسندی آئی، اسلام آباد میں دو تین ہزار مدرسے تھے اب ہزاروں ہیں، مدرسے قبضے کی زمینوں پر بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوکل گورنمنٹ کو فوجی ڈکٹیٹرز نے استعمال کیا، سب سے پہلے ایوب خان نے اسے استعمال کیا، ہم ایم این اے اپنی طاقت دینا نہیں چاہتے، ہم جمہوریت جمہوریت کہتے ہیں لیکن اس پر یقین نہیں کرتے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ جب ٹیکس اکٹھا ہوگا تو لوکل گورنمنٹ کے پاس وسائل آجائیں گے، لوکل گورنمنٹ آپ کا مقامی ہسپتال اور اسکول چلائیں گے، پارلیمنٹ کو ان باتوں پر مشترکہ اسٹینڈ لینا چاہیے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ہمارے قومی تشخص پر روزانہ حملے ہورہے ہیں، یہ چیزیں ہمیں نقصان پہنچائیں گی۔

بقیہ 34

کے ساتھ بہت اچھی دوستی تھی اور والد نے انہیں سیاست میں جانے کی بھی تجویز دی تھی لیکن انہوں نے انکار کردیا کیونکہ انہیں سیاست میں کسی قسم کی دلچسپی نہیں تھی۔ انہوں نے اپنی یونیورسٹی کے دنوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ 1993ء میں جب وہ ماسٹرز کر رہے تھے، نوازشریف کی حکومت پہلی بار گرائی گئی تھی اور پھر اسی دوران دوبارہ بحال بھی ہوئی تھی، اس خوشی کے موقع پر وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ مٹھائی لے کر گئے، جو کچھ لوگوں کو پسند نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ جوانی کے دنوں سے کسی خاص سیاسی پارٹی کو سپورٹ نہیں کرتا لیکن سمجھتے ہیں کہ جو بھی شخص ملکی مفاد کے لیے اچھا کام کر رہا ہو اسے سپورٹ کرنا چاہیے۔ ترکی کے ڈرامے صلاح الدین ایوبی میں کام کرنے کے تجربے کے بارے میں نورالحسن نے کہا کہ یہ تجربہ شاندار تھا۔ انہوں نے بتایا کہ پروڈکشن بہت بڑی سطح کی تھی اور ہر ہفتے نئی قسط کی شوٹنگ کی جاتی تھی۔ شوٹنگ کے دوران سیٹ ہمیشہ قائم رہتا تھا اور ہر ہفتے ناظرین کے تبصرے اور ردعمل کے مطابق نئی قسط تیار کی جاتی تھی۔

بقیہ 35

روک دی گئی ہے جس کے باعث سینکڑوں سائلین کو لاہور بورڈ آکر فیس جمع کروانی پڑ رہی ہے۔ والدین کے مطابق ایک دن فیس جمع کروانے اور اگلے دن اس کی تصدیق کے عمل میں تاخیر ہورہی ہے۔

بقیہ 36

رپورٹ طلب کرلی گئی۔ وزیر تجارت جام کمال خان کی سربراہی میں ملائیشیاء گوشت برآمدات کمیٹی کا اجلاس ہوا، اجلاس میں وفاقی وزیر غذائی تحفظ رانا تنویر حسین اور معاون خصوصی ہارون اختر خان نے بھی شرکت کی، اجلاس میں ملائیشیاء کو گوشت کی برآمدات کی حکمت عملی، لاگت اور مسابقت پر جامع بحث کی گئی، جبکہ بھینس اور گائے کے گوشت کی قیمت اور سپلائی چین کے مسائل پر غور کیا گیا۔ جام کمال خان نے کہا کہ مسابقت برقرار رکھنے کے لئے بھارت سے قیمتوں کا موازنہ کیا جائے۔ رانا تنویر حسین نے فارم سے سلاٹر ہاؤس تک معیار اور وزن کے معیار کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ 14 سے 18 ماہ عمر کی بھینسیں برآمد کے لئے منتخب کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ہارون اختر خان نے کہا کہ گوشت کی برآمد میں نجی شعبے کی شمولیت بھی ضروری ہے۔

بقیہ 37

مقصد طلبہ، والدین اور اساتذہ کو منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت اور اس کے خاتمے کیلئے اجتماعی کوششوں سے آگاہ کرنا تھا۔ تقریب میں ڈائریکٹر جنرل نمل بریگیڈیئر محمد رفیق خان، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز ڈاکٹر محمد ریاض شاد، والدین، اساتذہ اور بڑی تعداد میں طلبہ نے شرکت کی۔ اپنے کلیدی خطاب میں ریجنل کمانڈر اے این ایف (نارتھ) بریگیڈیئر حسن عباس نے اے این ایف کے تین بنیادی شعبوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ اے این ایف ہر سال تقریباً 350 میٹرک ٹن منشیات تلف کرتی ہے۔ بریگیڈیئر حسن عباس نے خبردار کیا کہ منشیات معاشرے کیلئے سنگین خطرہ بنتی جارہی ہیں اور یہ والدین کے ساتھ ساتھ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے بھی ایک بڑا چیلنج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے منشیات کی لت ایک ایسا کاروبار بن چکی ہے جو صحت کو تباہ کرتا ہے اور منشیات مافیا کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ انہوں نے ویپ، ویلو اور سگریٹ کو منشیات کی لت کا آغاز قرار دیتے ہوئے بتایا کہ اے این ایف حکومت اور بین الاقوامی شراکت داروں کے تعاون سے ان مصنوعات پر پابندی کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نوجوانوں کو اس برائی سے بچانے کیلئے خاندانی رابطے اور والدین کی نگرانی کو مضبوط بنانا ناگزیر ہے۔ ڈاکٹر محمد ریاض شاد، جو نمل کی اینٹی ڈرگ کمیٹی کے سربراہ بھی ہیں، نے اپنے خطاب میں کہا کہ منشیات کا استعمال زندگی کے سکون، مقصد اور کارکردگی کو تباہ کر دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نشہ آور اشیا کا استعمال خاص طور پر طلبہ کے لیے نقصان دہ ہے، جوان کی سماجی، نفسیاتی اور مالی حالت پر منفی اثر ڈالتا ہے۔ ڈاکٹر شاد نے اس بات پر زور دیا کہ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے اجتماعی عزم اور معاشرتی شمولیت ضروری ہے۔

بقیہ 38

امن و سلامتی و ترقی کے موضوع پر پارلیمانی رہنماؤں کو ایک پلیٹ فارم پر لانا پاکستان کیلئے باعث فخر ہے، ہم نے دنیا کو دکھایا پاکستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کیلئے ہر قیمت ادا کرے گا۔ منگل کو بین الپارلیمانی سپیکرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ امن وسلامتی وترقی کے موضوع پر پارلیمانی رہنماؤں کو ایک پلیٹ فارم پر لانا پاکستان کیلئے باعث فخر ہے، امن واستحکام ہی پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ سپیکرز، پارلیمنٹرینز اور شرکا کو خوش آمدید کہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے کئی بار امن دشمن کارروائیوں کا سامنا کیا، ہم نے ہمیشہ استحکام اور دفاع وطن میں عزم کا مظاہرہ کیا، ہماری مسلح افواج نے بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی سے دشمن کے عزائم ناکام بنائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے دنیا کو دکھایا پاکستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کیلئے ہر قیمت ادا کرے گا، پاکستان اور افغانستان کے درمیان بات چیت میں تعاون پر برادر ممالک کو سراہتے ہیں، افغان حکومت ٹی ٹی پی ودیگر گروہوں کیخلاف مؤثر کارروائی کرے تو پاکستان تعاون کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرامن اور مستحکم افغانستان ہی علاقائی رابطہ، ترقی اور خوشحالی کی کنجی ہے، شدت پسند گروہ افغانستان اور اس کے باہر امن کے لیے خطرہ بنے ہوئے ہیں، پاکستان نے ہمیشہ مظلوم اقوام کی حمایت کی ہے۔ وزیراعظم نے شرکاء پر واضح کیا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ترقی اسی معاشرے میں ممکن ہے جہاں امن اور سلامتی ہو، دنیا بھر میں جاری تنازعات نے امن کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے، امن و ترقی لازم وملزوم ہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے جامع معاشی اصلاحات کا آغاز کیا ہے، پائیدار ترقی، ادارہ جاتی مضبوطی، خواتین ونوجوانوں کو بااختیار بنانے اور مساوی مواقع یقینی بنا رہے ہیں، ایس ایم ایز کے فروغ، روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر توجہ مرکوز ہے۔ وزیراعظم نے بتایا کہ خواتین کو ڈیجیٹل مہارتیں سکھانے اور مالی سہولیات دینے پر خصوصی توجہ دی ہے، پاکستان عالمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر مالیاتی اصلاحات لارہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سرمایہ کاری میں آسانی اور ماحولیاتی استحکام کے لیے کام کررہے ہیں، کوئی ملک تنہا ترقی نہیں کرسکتا، ہماری قسمتیں ایک دوسرے سے جڑی ہیں، پارلیمان عوام کی امانت اور امیدوں کی محافظ ہے، عوام کے خوابوں اور توقعات کو حقیقت میں بدلنے کیلئے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانا ہماری ذمہ داری ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ یقین ہے کہ کانفرنس میں دانشمندانہ گفتگو ہمارے اجتماعی سفر کو مزید مستحکم کرے گی، خواہش ہے کہ دنیا کی تمام اقوام امن، ترقی اور مشترکہ خوشحالی کے لیے متحد ہوں، ایک ایسا مستقبل تشکیل دیا جائے جو پائیدار امن اور انسانی ترقی پر مبنی ہو۔

BAQIA PAGE

دفاع اور گورننس کو مضبوط کرنا 27 ویں آئینی ترمیم کے بنیادی مقاصد ہیں، بلال اظہر کیانی

عوام کی استفادہ کیلئے گورننس اور خدمات میں بہتری لانا ضروری ہے، وزیر مملکت خزانہ کا اسمبلی میں خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے خزانہ و محصولات بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ دفاع اور گورننس کو مضبوط کرنا 27 ویں آئینی ترمیم کے بنیادی مقاصد ہیں، عوام کی استفادہ کیلئے گورننس اور خدمات میں بہتری لانا ضروری ہے۔ منگل کو قومی اسمبلی میں 27 ویں آئینی ترمیم پر بحث کے دوران بلال اظہر کیانی نے کہا کہ جی الیون میں ڈسٹرکٹ کورٹ کے گیٹ پر خودکش حملہ کی خبر ہے جس میں 4 لوگ جاں بحق اور کئی زخمی ہیں

قومی ماربل پالیسی کے نفاذ سے پاکستان عالمی منڈیوں میں نمایاں مقام حاصل کرے گا' خادم حسین

جدید مشینری کے حصول میں مدد، شپمنٹس فریٹ پر سبسڈی دی جائے' رکن بورڈ آف ڈائریکٹر پاکستان سٹون ڈویلپمنٹ کمپنی

لاہور (این این آئی) فاؤنڈرز گروپ کے سرگرم رکن، پاکستان سٹون ڈویلپمنٹ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے رکن، سینئر نائب صدر فیروز پور روڈ بورڈ اور سابق ممبر لاہور چیمبر آف کامرس خادم حسین نے کہا ہے کہ قومی ماربل پالیسی کے نفاذ سے ملک کے وسیع ماربل ذخائر کو مقامی صنعتوں اور برآمدات کے فروغ کے لیے استعمال کرنے میں مدد ملے گی، اگر درست سمت میں گامزن ہوا جائے تو پاکستان بہت جلد عالمی منڈیوں میں بڑا برآمد کنندہ بن سکتا ہے۔ اپنے دفتر میں ملاقات کے لئے آنے والے وفد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے خادم حسین نے کہا کہ فنشنگ اور ویلیو ایڈیشن پر توجہ مرکوز کر کے پاکستان اپنے اعلی معیار کی وجہ سے بہت جلد عالمی منڈیوں میں اپنی جگہ بنا سکتا ہے، امریکہ میں کچن سلیب ہزاروں ڈالر میں فروخت ہوتی ہیں۔

برائلر گوشت، فارمی انڈوں کے نرخ مستحکم رہے

لاہور (این این آئی) شہر میں پرچون سطح پر فی کلو برائلر گوشت کی قیمت 504 روپے، زندہ برائلر مرغی کی 348 روپے کلو جبکہ فارمی انڈوں کی قیمت 344 روپے فی درجن کی سطح پر مستحکم رہی۔ اوپن مارکیٹوں میں کئی مقامات پر دکاندار پرچون میں فی انڈا 30 روپے کے تناسب سے 360 روپے درجن جبکہ برائلر گوشت 30 روپے کلو زائد قیمت پر فروخت کرتے رہے۔

پشاور: چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا شہاب علی شاہ ڈسٹرکٹ سروس ڈیلیوری کانفرنس کے تیسرے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اپیلٹ ٹربیونل پی آر اے میں فیصلے قانون کے مطابق ہونے چاہیے' ٹیکس ماہرین

چیئرمین اپیلٹ ٹربیونل کیساتھ پروفیشنل جوڈیشل ممبران کی ضرورت ہے' چودھری امانت بشیر، عمر اقبال خواجہ و دیگر

لاہور (این این آئی) لاہور ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے ممبران اور ٹیکس ماہرین نے کہا ہے کہ اپیلٹ ٹربیونل پنجاب ریونیو اتھارٹی میں فیصلوں میں آئین وقانون کے برعکس ڈیپارٹمنٹ کی منشا ء زیادہ دکھائی دیتی ہے جس سے رجسٹرڈ پرسنز کا استحصال کیا جارہا ہے، اپیلٹ ٹربیونل میں 90 فیصد فیصلے قانون کے خلاف کیے جارہے ہیں ۔چودھری امانت بشیر، عمر اقبال خواجہ، عاشق علی رانا، میاں امجد، عبدالوحید، محمد فاروق، اعظم شاہ، معظم رشید، عزیز بٹ، بابر نیاز، شاہد محمود نے کہا کہ وکیلوں کے دلائل کے بغیر فیصلے کیے جارہے ہیں جو قانون اور انسانی حقوق کے کھلم کھلا خلاف ورزی ہے، یہ ٹیکس دہندگان کا استحصال ہے، ٹربیونل پر ڈی آر کا قبضہ ہے جو اپنی مرضی کے فیصلے کر رہے ہیں، ٹیکس قوانین اور پی آر اے قوانین کو بھی پس پشت ڈال دیا گیا ہے

ملک میں دالوں کی قیمتوں میں اکتوبر کے دوران ماہانہ اور سالانہ بنیادوں پر کمی

مکوآنہ (این این آئی) ملک میں دالوں کی قیمتوں میں اکتوبر کے دوران ماہانہ اور سالانہ بنیادوں پر کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ ادارہ برائے شماریات پاکستان (پی بی ایس) کے اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر میں ملک کے مختلف شہروں میں ایک کلوگرام دال مسور کی اوسط قیمت 294.32 روپے ریکارڈ کی گئی جو ستمبر کے مقابلے میں 0.36 فیصد اور گزشتہ سال اکتوبر کے مقابلے میں 4.09 فیصد کم ہے۔

شیخ وقاص اکرم کے وارنٹ گرفتاری، عمر ایوب اور زرتاج گل کا پاسپورٹ بلاک کرنے کا حکم

عدالت نے پاسپورٹ بلاک کرنے کی رپورٹ اور آئندہ سماعت پر فریقین کو طلب کرلیا

اسلام آباد (این این آئی) انسداد دہشتگردی عدالت نے شیخ وقاص اکرم کے وارنٹ گرفتاری جاری اور عمر ایوب و زرتاج گل کا پاسپورٹ بلاک کرنے کا حکم دیدیا۔ اطلاعات کے مطابق اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی عدالت میں پی ٹی آئی رہنماؤں کے خلاف 26 نومبر کے احتجاج سے متعلق مقدمات کی سماعت کے دوران عدالت نے شیخ وقاص اکرم کے وارنٹ گرفتاری جاری کردیے۔

کراچی، ای چالان جرمانوں کیخلاف درخواست پر فریقین سے جواب طلب

اس درخواست کو ای چالان کے خلاف دائر دیگر اسی نوعیت کی زیر سماعت درخواستوں کے ساتھ منسلک کیا جائے، عدالت عالیہ

کراچی (این این آئی) عدالت نے کراچی میں ای چالان جرمانوں کیخلاف درخواست پر فریقین سے جواب طلب کرلیا۔ سندھ ہائیکورٹ میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر ای چالان کے خلاف دائر مرکزی مسلم لیگ کی درخواست پر سماعت ہوئی، عدالت نے ہدایت کی کہ اس درخواست کو ای چالان کے خلاف دائر دیگر اسی نوعیت کی زیر سماعت درخواستوں کے ساتھ منسلک کیا جائے۔ درخواست گزار کے وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ کراچی کا انفراسٹرکچر تباہ حالی کا شکار ہے اور شہر کی بیشتر سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، شہریوں کو سہولتیں فراہم کیے بغیر بھاری جرمانے عائد کیے جارہے ہیں جو غیر منصفانہ ہیں۔ وکیل نے کہا کہ ای چالان کی آڑ میں شناختی کارڈ بلاک کرنے کی دھمکیاں بنیادی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہیں، لاہور میں ٹریفک چالان کا جرمانہ 200 روپے ہے، کراچی میں 5000 روپے وصول کیے جارہے ہیں جو امتیازی رویہ ہے۔

لاہور ہائیکورٹ نے 18 بھٹہ مزدوروں کو بازیاب کروا کر رہا کر دیا

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے ملکوال کے قریب ایک بھٹے سے 18 مزدور بازیاب کروا کے رہا کرنے کا حکم دیدیا، بازیاب ہونے والوں میں خواتین، مرد اور بچے شامل ہیں۔ جسٹس اسجد جاوید گھرال نے سائلہ نذیراں بی بی کی درخواست بازیابی پر سماعت کی۔ دوران سماعت، منڈی بہاؤالدین پولیس نے عدالت کے حکم پر تمام بھٹہ مزدوروں کو بچوں سمیت پیش کیا۔ عدالت کو بتایا گیا کہ بھٹہ مزدوروں کو عدنان احسن نامی بھٹہ مالک نے مبینہ طور پر گزشتہ چھ ماہ سے حبس بے جا میں رکھا ہوا تھا۔

ملک کو مضبوط بنانا ہے تو سیاسی استحکام لانا ہوگا' رانا جاوید عمر

آئین وقانون کی بالادستی کے لیے پوری قوم کو میدان میں آنا ہوگا' رہنما پی ٹی آئی

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما رانا جاوید عمر نے کہا ہے کہ ملک میں اس وقت آئین وقانون کی بالادستی ختم ہو چکی ہے، 26 ویں ترمیم کے ذریعے آئین کو توڑا گیا اور اب 27 ویں ترمیم کے ذریعے اسے ٹکڑے ٹکڑے کیا جارہا ہے، اگر ملک کو مضبوط بنانا ہے تو سیاسی استحکام لانا ہوگا، یہ ممکن نہیں کہ ملک کی سب سے بڑی عوامی جماعت کو دیوار سے لگا کر بند کمروں میں عوام مخالف فیصلے کیے جائیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ 180 نشستیں جیتنے والی جماعت کے سربراہ عمران خان کو ناحق دو سالوں سے قید میں رکھا گیا ہے۔ ایوانوں میں عوامی نمائندوں کی جگہ مینڈیٹ چوروں کو مسلط کیا گیا ہے، جس کے باعث حالات دن بہ دن خراب ہوتے جارہے ہیں۔ اگر سیاسی استحکام نہ لایا گیا تو صورتحال مزید سنگین ہو جائے گی۔

ہائیکورٹ کا 5 سالہ بچی کو سی سی ڈی سے دادی کے حوالے کرنے کا حکم

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے باپ، چچا اور بیٹی کی بازیابی کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے 5 سالہ بچی تحریم فاطمہ کو سی سی ڈی سے دادی کے حوالے کرنے کا حکم دے دیا۔ جسٹس اسجد جاوید گھرال نے کیس کی سماعت کی، عدالت میں سی سی ڈی پولیس نے بچی کو پیش کیا جبکہ درخواست گزار کی جانب سے وکیل نے تفصیلی دلائل پیش کیے۔

کراچی: سندھ کے وزیر خوراک مخدوم محبوب الزمان محکمہ خوراک کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

پنجاب حکومت کا ریلوے اسٹیشن کے اطراف شاہراہوں کو جدید بنانے کا منصوبہ

سڑکوں، فٹ پاتھوں، پیدل راستوں کی تعمیر و بحالی، دیگر اقدامات کے لئے 800 ملین روپے کا تخمینہ

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے لاہور ریلوے اسٹیشن کے گردونواح کی سڑکوں اور انفراسٹرکچر کو جدید اور خوبصورت بنانے کا فیصلہ کیا ہے جس کیلئے منصوبہ تیار کرلیا گیا ہے۔ کابینہ نے 3 کلومیٹر کے دائرے میں سڑکوں کی اپ لفٹنگ اور ری ویمپنگ کے منصوبے کی منظوری دیدی ہے منصوبے کے تحت ریلوے اسٹیشن کے اطراف سڑکوں، فٹ پاتھوں اور پیدل راستوں کی تعمیر و بحالی کی جائے گی

سندھ ہائیکورٹ نے میر مرتضی بھٹو قتل کیس کی اپیلوں کی سماعت کیلیے 2 دسمبر کی تاریخ مقرر کردی

یہ ہائیکورٹ کی سب سے پرانی اپیل رہ گئی ہے، اسے تو چلالیں، قائم مقام چیف جسٹس کے دوران سماعت ریمارکس

کراچی (این این آئی) سندھ ہائیکورٹ نے میر مرتضی بھٹو قتل کیس کی اپیلوں کی سماعت کیلیے 2 دسمبر کی تاریخ مقرر کردی ہے۔ منگل کو سندھ ہائیکورٹ میں میر مرتضی بھٹو قتل کیس کی اپیلوں کی سماعت ہوئی۔ فیصل صدیقی ایڈووکیٹ کی پیش نہیں ہوئے، جونیئر وکیل نے موقف دیا کہ فیصل صدیقی ایڈووکیٹ سپریم کورٹ میں مصروف ہیں، اس لیئے پیش نہیں ہوسکتے۔ قائم مقام چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ یہ ہائیکورٹ کی سب سے پرانی اپیل رہ گئی ہے، اسے تو چلالیں۔ عدالت نے آئندہ سماعت کیلیے 2 دسمبر کی تاریخ مقرر کردی۔ گذشتہ سماعت پر وکلا نے موقف دیا تھا کہ کیس میں متعدد ملزمان انتقال کر چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق شاہد حیات، شبیر احمد قائمخانی، آغا محمد جمیل، مسعود شریف کا انتقال ہو چکا ہے۔

نقب زنی کا ملزم گرفتار، کروڑوں مالیت کا چوری شدہ مال برآمد

لاہور (این این آئی) لاہور میں نقب زنی کے مطلوب ملزم کو گرفتار کرلیا گیا جس سے کروڑوں مالیت کا چوری شدہ مال بھی برآمد ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی انویسٹی گیشن سید ذیشان رضا کی ہدایات پر جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا مزید تنگ ہوگیا ہے۔ ایس ایس پی انوسٹی گیشن محمد نوید نے انچارج شاد باغ انویسٹی گیشن تنزیل الرحمن کو ملزم کی گرفتاری کا ٹاسک دیا تھا۔

پنجاب میں ساڑھے 12 ہزار اسکول ٹیچرز انٹرن کی بھرتی کا آغاز

لاہور (این این آئی) پنجاب میں ساڑھے 12 ہزار اسکول ٹیچرز انٹرن کی بھرتی کے لیے درخواستوں کی وصولی آج (بدھ) 12 نومبر سے شروع ہو گی۔ اس سے قبل بھرتیوں کا آغاز 10 نومبر سے کرنے کا اعلان کیا گیا تھا تاہم آن لائن ایپ میں ایس او پیز مکمل نہ ہونے کے باعث تاخیر ہوئی۔ ذرائع کے مطابق امیدوار کو فی اسکول درخواست کے ساتھ ایک ہزار روپے جمع کروانا ہوں گے۔ آن لائن درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 21 نومبر مقرر کی گئی ہے۔

کراچی: آئی جی سندھ غلام نبی میمن سندھ پولیس کے افسران وجوانوں کے لیے نئے تعمیر شدہ فلیٹس کا افتتاح کر رہے ہیں۔

گیلپ سروے: 40 فیصد پاکستانی دوسری شادی کے حامی، 60 فیصد نے مخالفت کردی

سروے کے مطابق دوسری شادی کی حمایت کرنے والوں میں خواتین کے مقابلے میں مردوں کی شرح زیادہ رہی، رپورٹ

کراچی (این این آئی) حالیہ سروے میں 40 فیصد پاکستانی دوسری شادی کے حق میں نظر آئے۔ گیلپ پاکستان نے نیا سروے جاری کردیا جس کے مطابق 60 فیصد پاکستانی دوسری شادی کے مخالف ہیں اور انہوں نے کسی صورت اجازت نہ دینے کا کہا جب کہ 40 فیصد پاکستانیوں نے دوسری شادی کی مشروط حمایت کی اور کہا کہ مالی استطاعت ہو تو دوسری شادی ضرور کرنی چاہیے۔

لاہور: نابینا افراد نے اپنے مطالبات کے حق میں مال روڈ پر دھرنا دے رکھا ہے۔

سندھ کے وزیر وزیر خوراک کی صدارت میں سندھ فوڈ اتھارٹی کا اہم اجلاس

سندھ میں محفوظ اور معیاری خوراک کو یقینی بنانے کے لیے اصلاحات اور جدید اقدامات کیے جائیں گے، مخدوم محبوب الزمان

کراچی (این این آئی) سندھ کے وزیر وزیر خوراک مخدوم محبوب الزمان کی صدارت میں سندھ فوڈ اتھارٹی کا اہم اجلاس ہوا۔ اجلاس میں فوڈ پروڈکٹ رجسٹریشن اینڈ لیبلنگ ونگ کی کارکردگی اور پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کے آغاز پر فوڈ پروڈکٹ رجسٹریشن اینڈ لیبلنگ ونگ کے ڈائریکٹر آغا ذوالفقار حسین نے ونگ کے تعارف، پروڈکٹ رجسٹریشن کے طریقہ کار، لیبل اپروول، سیمپلنگ اور جنوری 2024 سے نومبر 2025 تک کی کارکردگی رپورٹ پیش کی۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر لائسنس ونگ عمران خان لاشاری نے لائسنسنگ کے معاملات پر بریفنگ دی اور SBOSS پورٹل کے حوالے سے بتایا کہ اب لائسنس کے تمام مراحل آن لائن پورٹل کے ذریعے مکمل کیے جارہے ہیں، جس سے شفافیت اور کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خوراک مخدوم محبوب الزمان نے کہا کہ پروڈکٹ رجسٹریشن کے مینول نظام کو ڈیجیٹلائز کرنے کی ضرورت ہے۔

وی پی این کا استعمال خطرہ، گوگل نے صارفین کو خبردار کردیا

صرف معتبر ذرائع جیسے گوگل پلے اسٹور یا مصدقہ ویب سائٹس سے وی پی این ایپس ڈاؤن لوڈ کریں، اعلامیہ

کراچی (این این آئی) وی پی این کا استعمال خطرہ، گوگل نے صارفین کو خبردار کردیا۔ گوگل نے اپنے اربوں صارفین کے لیے نیا الرٹ جاری کیا ہے کہ وی پی این ایپس صارفین کی نجی معلومات اور ڈیٹا کے لیے سنگین خطرے کا باعث بن سکتی ہے۔ اعلامیہ کے مطابق جعلی یا غیر مصدقہ وی پی این ایپس میں مالویئر، پاس ورڈ چوری کرنے والے پروگرام اور دیگر خطرناک کوڈز شامل ہو سکتے ہیں، جن کا مقصد صارف کے حساس ڈیٹا کو چرانا ہے۔ گوگل نے صارفین کو ہدایت کی ہے کہ صرف معتبر ذرائع جیسے گوگل پلے اسٹور یا مصدقہ ویب سائٹس سے وی پی این ایپس ڈاؤن لوڈ کریں۔ ایسی ایپس سے گریز کریں جو فون کے رابطے، نجی میسجز یا دیگر حساس اجازتیں طلب کرتی ہوں۔ مفت یا سائیڈ لوڈ کی گئی وی پی این ایپس خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں، لہٰذا انہیں استعمال نہ کریں۔ ماہرین کے مطابق نئی آن لائن سیفٹی قوانین اور بعض ممالک میں پابندیوں کی وجہ سے صارفین وی پی این استعمال کی طرف مائل ہوئے ہیں، جس کا فائدہ بعض سائبر مجرم اٹھا رہے ہیں۔

لاہور: صوبائی وزیر کھیل ملک فیصل ایوب کھوکھر، ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام اور انڈومنٹ فنڈ بارے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

کراچی، ڈسٹرکٹ ایسٹ پولیس کی مختلف کارروائیاں

گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مجموعی طور پر ایک زخمی ملزم سمیت 20 ملزمان گرفتار

کراچی (این این آئی) ڈسٹرکٹ ایسٹ پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ افراد کے خلاف مسلسل کریک ڈاؤن جاری ہے۔ ڈسٹرکٹ ایسٹ پولیس نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مجموعی طور پر ایک زخمی ملزم سمیت 20 ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ ترجمان کے مطابق گرفتار ملزمان میں 2 اسٹریٹ کرمنلز، 3 گٹکا ماوا فروش، 4 موٹر سائیکل لفٹر اور 1 مفرور شامل ہے جبکہ پولیس نے 1 ملزم کو مقابلے کے بعد زخمی حالت میں گرفتار کیا ہے۔ ترجمان کے مطابق گرفتار ملزمان سے 2 پسٹل بمعہ ایمونیشن، 116 پڑیاں/ پیکٹ گٹکا ماوا، 04 موٹر سائیکل، 2 موبائل فون اور 5420 نقدی رقم برآمد کرلی گئی۔ ملزمان کی گرفتاریاں تھانہ عزیز بھٹی، شارع فیصل، پی آئی بی کالونی، فیروز آباد، سولجر بازار اور سہراب گوٹھ کے علاقوں سے عمل میں لائی گئی ہیں۔ ملزمان کے خلاف متعلقہ تھانہ جات میں مقدمات درج کر کے ملزمان کو متعلقہ تفتیشی حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

کراچی: وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار سے سلطنت عمان کے قونصل جنرل سمیع عبداللہ سلیم الجابری ملاقات کر رہے ہیں۔

پنجاب کے سرکاری و پرائیوٹ میڈیکل وڈینٹل کالجوں میں داخلوں کا آغاز

سرکاری میڈیکل کالجوں کیلئے پہلی سلیکشن لسٹ یکم دسمبر، دوسری 5 دسمبر، تیسری 11 دسمبر کو لگے گی

لاہور (این این آئی) پنجاب میں سرکاری اور پرائیوٹ میڈیکل وڈینٹل کالجوں میں داخلے کا عمل شروع ہوگیا ہے، یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کی جانب سے 21 نومبر تک آن لائن درخواستیں وصول کی جائیں گی۔ سرکاری میڈیکل کالجوں کے لیے پہلی سلیکشن لسٹ یکم دسمبر، دوسری 5 دسمبر اور تیسری 11 دسمبر کو جاری کی جائے گی۔ سرکاری ڈینٹل کالجوں کے لیے پہلی، دوسری اور تیسری سلیکشن لسٹ بالترتیب 2، 8 اور 14 جنوری کو جاری ہوگی۔ پرائیوٹ میڈیکل کالجز میں داخلے کے لیے آن لائن درخواستیں 21 نومبر تک وصول کی جائیں گی جبکہ پرائیوٹ میڈیکل کالجز کی پہلی، دوسری اور تیسری سلیکشن لسٹیں بالترتیب 18، 25 اور 31 دسمبر کو جاری ہوں گی۔ پرائیوٹ ڈینٹل کالجز کی پہلی، دوسری اور تیسری سلیکشن لسٹیں 5، 9 اور 15 جنوری کو جاری کی جائیں گی۔ تمام سرکاری و پرائیوٹ میڈیکل کالجز میں کلاسز 2 فروری 2026ء سے اور تمام سرکاری و پرائیوٹ ڈینٹل کالجز میں کلاسز 2 مارچ 2026ء سے شروع ہوں گی۔

کراچی، پاپوش نگر تھانے میں پولیس کے تشدد اور فائرنگ سے ملزم ہلاک

عدالتی احکامات پر ایف آئی اے اینٹی کرپشن سرکل میں ملوث 2 پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا

کراچی (این این آئی) پاپوش نگر تھانے میں عباس نامی ملزم کی پولیس اہلکاروں کی جانب سے تشدد اور فائرنگ سے ہلاک ہوگیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق واقعے کے بعد عدالتی احکامات پر ایف آئی اے اینٹی کرپشن سرکل میں ملوث 2 پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ مقدمہ پولیس کے سب انسپکٹر خادم حسین، کانسٹیبل اظہار الحق کے خلاف درج کیا گیا۔ نوجوان عباس کو پاپوش نگر تھانہ سے فرار ظاہر کرکے مقابلے میں ہلاک کیا گیا۔ متوفی عباس کی لاش پر تشدد کے بھی نشانات پائے گئے۔ پاپوش نگر پولیس نے 30 جولائی کو مقابلے کا مقدمہ درج کیا تھا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ سینٹرل نے ایف آئی اے اینٹی کرپشن سرکل کو عدالتی تحقیقات کا حکم دیا۔ عدالتی احکامات پر ایف آئی اے کو مقدمہ اندراج اور تحقیقات کے لئے ڈی آئی جی ویسٹ زون نے مراسلہ ارسال کیا تھا۔ پولیس ایف آئی آر کے مطابق ملزم لاک اپ سے باہر نکلنے پر تھانہ سے فرار ہوا تھا۔

کراچی: گورنر سندھ کامران ٹیسوری سے ہائی کمشنر آف روانڈا احریریمانا فاتو گورنر ہاؤس میں ملاقات کر رہی ہیں۔

کراچی، فائرنگ کے واقعات میں 2افراد جاں بحق، 5افراد زخمی

وزیر داخلہ سندھ نے فائرنگ کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی ڈسٹرکٹ کورنگی سے رپورٹ طلب کرلی

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کے واقعات میں 2 افراد جاں بحق جبکہ 5 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ کورنگی زمان ٹاؤن سو کوارٹر کے قریب دکان پر فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق جبکہ ایک شدید زخمی ہوگیا۔ وزیر داخلہ سندھ نے فائرنگ کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی ڈسٹرکٹ کورنگی سے رپورٹ طلب کرلی، شہر میں فائرنگ کے دیگر واقعات میں چوکیدار سمیت 5 افراد زخمی ہوگئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی نفری موقع پر پہنچ گئی اور فوری طور پر کرائم سین یونٹ کو بھی طلب کرلیا۔ چھیپا حکام کے مطابق فائرنگ سے جاں بحق 2 افراد کی لاشیں چھیپا ایمبولینس کے ذریعے جناح اسپتال لیجائی گئیں۔ جہاں ان کی شناخت 40 سالہ نور نبی ولد شاہ عالم اور 32 سالہ الیاس ولد محمود اللہ کے نام سے کی گئی جبکہ زخمی ہونے والے 25 سالہ اسمٰعیل کو طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔

ایک آزاد، باخبر اور تربیت یافتہ میڈیا ہی جمہوریت کو مضبوط بناتا ہے: مجتبیٰ شجاع الرحمن

اے آئی نے صحافت کے انداز، رفتار، اور طریقہ کار کو تبدیل کر دیا، ٹیکنالوجی کا استعمال ذمہ داری کے ساتھ کیا جائے

لاہور (این این آئی) وزیر خزانہ پنجاب مجتبیٰ شجاع الرحمان نے کہا ہے کہ مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب نے ای گورننس، اوپن ڈیٹا ایلسیس اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ جیسے اقدامات متعارف کرائے ہیں جو شفافیت اور عوامی شمولیت کو فروغ دے رہے ہیں، ہماری پالیسی بہت واضح ہے، میڈیا حکومت کا مخالف نہیں بلکہ سچائی، ترقی اور اصلاح کا ساتھی ہے، ہم میڈیا کو اپنی اصلاح کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

ای چالان کیخلاف مرکزی مسلم لیگ کی درخواست پر فریقین سے جواب طلب

چیف سیکرٹری سندھ، سندھ حکومت، آئی جی سندھ، ڈی آئی جی ٹریفک پولیس، نادرا، ایکسائز اور دیگر فریقین کو نوٹس جاری

کراچی (این این آئی) سندھ ہائیکورٹ نے ای چالان (فیس لیس ٹکٹنگ سسٹم) جرمانوں کے خلاف مرکزی مسلم لیگ کی درخواست پر فریقین سے جواب طلب کر لیا ہے۔ منگل کو سندھ ہائی کورٹ نے کراچی میں ای چالان جرمانوں کیخلاف درخواست پر فریقین سے جواب طلب کر لیا ہے۔ منگل کو سندھ ہائیکورٹ میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر ای چالان کے خلاف دائر مرکزی مسلم لیگ کی درخواست پر سماعت ہوئی، عدالت نے ہدایت کی کہ اس درخواست کو ای چالان کے خلاف دائر دیگر اسی نوعیت کی زیر سماعت درخواستوں کے ساتھ منسلک کیا جائے۔ درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ کراچی کا انفراسٹرکچر تباہ حالی کا شکار ہے اور شہر کی بیشتر سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، شہریوں کو سہولتیں فراہم کیے بغیر بھاری جرمانے عائد کیے جارہے ہیں

ایئر لائنز کے انتظامی مسائل کے سبب 6 پروازیں منسوخ، 38 تاخیر کا شکار

کراچی (این این آئی) ایئر لائنز کے انتظامی مسائل کے سبب 6 پروازیں منسوخ اور 38 فلائٹس تاخیر کا شکار ہوگئیں جبکہ ایک پرواز کو متبادل لینڈنگ کروائی گئی ہے۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق نجی ایئر لائن کی کراچی اسلام آباد کی 2 پروازیں اور لاہور دبئی کی 2 پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں۔ قومی ایئر لائن کی بھی کراچی اسکردو کی 2 پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

پشاور: خیبر پختونخوا کے وزیر ریلیف، بحالی وآبادکاری عاقب اللہ خان ریسکیو 1122 ہیڈکوارٹر کے دورہ کے موقع پر اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کراچی کی طالبات نے ڈپریشن سے بچانے والا چشمہ ایجاد کرلیا

دماغی تناؤ کم کرنے والی اس عینک کی تحقیقی آزمائش کے دوران ستر فیصد صارفین میں موڈ اور نیند میں نمایاں بہتری دیکھی گئی ہے، رپورٹ

کراچی (این این آئی) پاکستان کی ہونہار طالبات نے ڈپریشن سے بچانے والا چشمہ ایجاد کر کے دنیا کو حیران کردیا۔ پاکستان سے برین ڈرین یعنی ذہین دماغوں کی بیرونِ ملک منتقلی ایک سنجیدہ مسئلہ ضرور ہے، لیکن اس کے باوجود پاکستان میں قابلیت، جدت اور سائنسی سوچ رکھنے والے نوجوانوں کی کمی نہیں۔ ہر روز ہمارے ہونہار طلبہ اپنی محنت اور تخلیقی صلاحیتوں سے نئی کامیابیاں رقم اور دنیا کو حیران کررہے ہیں۔ ایسی ہی ایک مثال جامعہ کراچی کے فارمیسی ڈیپارٹمنٹ کی باصلاحیت طالبات نیہا شاہ اور جویریہ لطیف نے قائم کی ہے، جنہوں نے اپنی ٹیم کے ساتھ مل ذہنی دباؤ کم کرنے والی جدید اینٹی ڈپریسنٹ گاگلز ایجاد کیے ہیں۔ یہ حیرت انگیز گاگلز بیک وقت ویژول، آڈیو اور اروما تھراپی فراہم کرتے ہیں۔ اس منفرد عینک میں نیلی روشنی دماغی تناؤ کم کرتی ہے

گھر پر کئی ماہ سے کھڑی گاڑی کے مالک کو ای چالان موصول

کراچی (این این آئی) کراچی میں نافذ کردہ ای چالان سسٹم کی ایک کے بعد ایک خامی سامنے آنے لگی ہے جس سے شہری شدید نفسیاتی دباؤ اور پریشانی کا شکار ہونے لگے ہیں۔ ای چلان سسٹم نے شہر قائد کے باسیوں کو نہ کردہ چالان کا قصوار ٹھہرانا بھی شروع کر دیا ہے، کسی کو اس کی چوری شدہ گاڑی کا ای چلان بھیجا جارہا ہے تو کسی کو ایک ہی روز میں پانچ پانچ ای چلان موصول ہو رہے ہیں

کرپشن کسی صورت برداشت نہیں، شکایت پر فوری کارروائی ہوگی، سی سی پی او لاہور

بلال صدیق کمیانہ کی زیر صدارت اقبال ٹاؤن اور صدر ڈویژنز کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس

لاہور (این این آئی) سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ نے کہا ہے کہ محکمہ پولیس میں کرپشن کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، شکایت موصول ہونے پر فوری ایکشن ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کیپٹل سٹی پولیس ہیڈ کوارٹرز میں اقبال ٹاؤن اور صدر ڈویژنز کی کارکردگی کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کرائم کنٹرول، تفتیشی معیار اور دیگر پیشہ ورانہ امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

ایئر لائنز کے انتظامی مسائل کے سبب 6 پروازیں منسوخ، 38 تاخیر کا شکار

نجی ایئر لائن کی کراچی اسلام آباد کی 2 پروازیں اور لاہور دبئی کی 2 پروازیں منسوخ کردی گئیں

کراچی، اسلام آباد (این این آئی) ایئر لائنز کے انتظامی مسائل کے سبب 6 پروازیں منسوخ اور 38 فلائٹس تاخیر کا شکار ہوئیں جبکہ ایک پرواز کی متبادل لینڈنگ کروائی گئی۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق نجی ایئر لائن کی کراچی اسلام آباد کی 2 پروازیں اور لاہور دبئی کی 2 پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ قومی ایئر لائن کی بھی کراچی اسکردو کی 2 پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق غیر ملکی ایئر لائن کی اسلام آباد کے لیے پرواز واپس تہران اتار لی گئی، اسلام آباد کراچی کی 10 پروازوں میں 1 سے ساڑھے 6 گھنٹے تک تاخیر کا بتایا گیا جبکہ اسلام آباد ایئرپورٹ کی 9 پروازوں میں 1 سے 10 گھنٹے تک تاخیر کا بتایا گیا۔ نجی ایئر کی اسلام آباد ابوظبی کی 2 پروازوں میں 10 گھنٹے، لاہور ایئرپورٹ کی 8 پروازوں میں 1 سے 2 گھنٹے، کراچی ایئرپورٹ کی 10 پروازوں میں 1 سے ساڑھے 8 گھنٹے تک تاخیر کا بتایا گیا۔

محکمہ تعلیم خیبر پختونخوا میں تقرر و تبادلوں پر پابندی عائد

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا کے محکمہ تعلیم میں تقرر و تبادلوں پر پابندی عائد کردی گئی۔ محکمہ تعلیم کے اعلامیہ کے مطابق صرف پبلک سروس کمیشن کے ذریعے نئی بھرتیوں، پروموشن اور تعیناتی کے منتظر ملازمین کے تبادلے اور تعیناتی ہوگی۔ صوبائی وزیر تعلیم نے ہدایت کی ہے کہ محکمہ تعلیم میں تبادلے اور تعیناتیاں صرف ای ٹرانسفر پالیسی کے تحت ہوں گی، ای ٹرانسفر پالیسی کے تحت تبادلے اور تعیناتیاں صرف سردیوں اور گرمیوں کی چھٹیوں میں خودکار نظام کے تحت ہوگی۔

پشاور اور چاغی میں اے این ایف کی بڑی کارروائیاں، کروڑوں کی منشیات برآمد

گرفتار ملزم نے یونیورسٹی کے طلبہ کو منشیات فروخت کرنے کا اعتراف بھی کیا، ترجمان اینٹی نارکوٹکس فورس

راولپنڈی (این این آئی) اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) نے پشاور اور چاغی میں بڑی کارروائیاں کرتے ہوئے کروڑوں روپے کی منشیات برآمد کرلی۔ ترجمان کے مطابق اینٹی نارکوٹکس فورس نے تعلیمی اداروں کے اطراف اور ملک کے مختلف شہروں میں منشیات اسمگلنگ کے خلاف مؤثر کریک ڈاؤن کیا اور 3 مختلف کارروائیوں کے دوران 2 ملزمان کو گرفتار کر کے 2 کروڑ 95 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی 83.209 کلوگرام منشیات برآمد کی گئی۔ تفصیلات کے مطابق رنگ روڈ پشاور پر یونیورسٹی کے قریب ایک کارروائی کے دوران ایک ملزم کے قبضے سے 230 گرام وزنی 350 ایکسٹیسی گولیاں برآمد ہوئیں۔ گرفتار شخص نے ابتدائی تفتیش میں اعتراف کیا کہ وہ تعلیمی اداروں کے طلبہ کو منشیات فروخت کرتا تھا۔

کے پی امن جرگے کا اعلامیہ وفاقی حکومت سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کو بھجوانے کا فیصلہ

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا حکومت نے 12 نومبر کو ہونے والے امن جرگہ کا اعلامیہ وفاقی حکومت سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کو بھجوانے اور ایپکس کمیٹی میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جرگے میں بڑی سیاسی جماعتوں سمیت تمام جماعتوں نے شرکت کا فیصلہ کیا ہے، جرگے کے شرکاء کو خصوصی پاس جاری کر دیے گئے، جرگے کے روز غیر متعلقہ افراد کی شرکت پر پابندی ہوگی۔

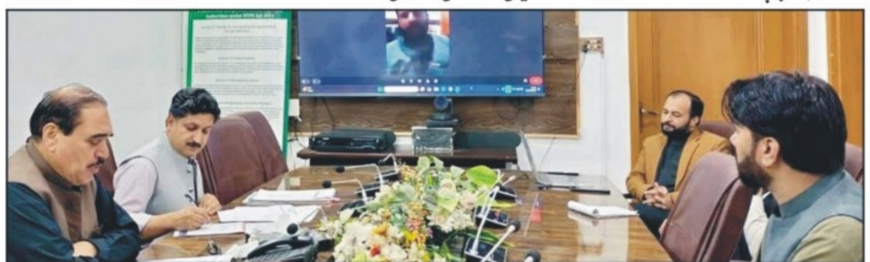
پشاور: رائٹ ٹو پبلک سروس کمیشن میں عوامی شکایات سنیں جارہی ہیں

بھاری جرمانوں پر عوامی ردعمل کے بعد حکومت سندھ کا ای چالان کی رقم میں کمی پر غور

امکان ہے کہ حکومت اس ماہ کے آخر تک بعض خلاف ورزیوں پر جرمانے میں واضح کمی کا اعلان کرے، پیپلز پارٹی ذرائع

کراچی (این این آئی) حال ہی میں متعارف کرائے گئے ای ٹکٹنگ نظام خصوصاً بھاری جرمانوں اور ناکافی سڑکوں کے انفرااسٹرکچر پر عوامی ردعمل کے بعد حکومت سندھ نے مختلف خلاف ورزیوں پر چالان کی رقم کم کرنے پر غور وخوض کرنا شروع کر دیا ہے۔ شہریوں اور سیاسی جماعتوں نے پیپلز پارٹی کی قیادت، سندھ حکومت اور پولیس پر شدید تنقید کی ہے کہ بھاری جرمانے محض پیسہ کمانے کا ذریعہ بنائے گئے ہیں۔

مریدکے، ٹک ٹاک ویڈیو بنانے کے شوق نے 12 سالہ طالب علم کی جان لے لی

عبدالہادی اپنے گھر کے اندر اپنے والد کے پسٹل سے ٹک ٹاک ویڈیو بنا رہا تھا کہ اچانک پسٹل چل گیا، پولیس

مریدکے (این این آئی) کالا شاہ کاکو کے علاقے رتہ گجراں میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا جہاں 12 سالہ طالب علم عبدالہادی اپنے والد کے پسٹل سے ٹک ٹاک ویڈیو بناتے ہوئے گولی کا شکار ہوگیا۔ گولی لگنے کے نتیجے میں طالب علم کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی۔ پولیس کے مطابق عبدالہادی اپنے گھر کے اندر اپنے والد کے پسٹل سے ٹک ٹاک ویڈیو بنا رہا تھا کہ اچانک پسٹل چل گیا جس سے گولی اس کے جسم میں لگ گئی۔ گولی کی آواز سن کر گھر والوں میں کہرام مچ گیا اور فوری طور پر عبدالہادی کو زخمی حالت میں اسپتال لے جایا گیا، جہاں وہ دم توڑ گیا۔ پولیس نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والے طالب علم کی شناخت 12 سالہ عبدالہادی کے نام سے ہوئی ہے وہ اپنے خاندان کے ساتھ اپنے گھر میں موجود تھا جب یہ حادثہ پیش آیا۔

کراچی، فائرنگ کے واقعات میں 2افراد جاں بحق، 5افراد زخمی

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کے واقعات میں 2 افراد جاں بحق جبکہ 5 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ کورنگی زمان ٹاؤن سو کوارٹر کے قریب دکان پر فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق جبکہ ایک شدید زخمی ہوگیا۔ وزیر داخلہ سندھ نے فائرنگ کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی ڈسٹرکٹ کورنگی سے رپورٹ طلب کرلی، شہر میں فائرنگ کے دیگر واقعات میں چوکیدار سمیت 5 افراد زخمی ہوگئے۔

غیر ملکی خواتین کا کوٹ ادو کے 2 نوجوانوں سے نکاح، دونوں نے اسلام قبول کرلیا

کوٹ ادو (این این آئی) بلغاریہ اور جاپان سے تعلق رکھنے والی دو خواتین پاکستان کے شہر کوٹ ادو پہنچ گئیں، جہاں انہوں نے مقامی نوجوانوں سے شادی کرنے کیلئے اسلام قبول کیا۔ بلغاریہ کی رہائشی اسٹیفا نو وا جنہوں نے اسلام کو اپنے عقیدہ کے طور پر اختیار کیا، پاکستانی نوجوان عدنان گورمانی سے رشتہ ازدواج میں بندھ گئیں۔ اس کے بعد ان کا اسلامی نام مریم رکھا گیا، اسی طرح جاپان کی باشندہ ایشی موتو آکی نے بھی اپنے دل کی خواہش کے مطابق شعیب گشکوری سے نکاح کیا

پشاور: خیبر پختونخوا کے وزیر ریلیف، بحالی وآبادکاری عاقب اللہ خان ریسکیو 1122 ہیڈکوارٹر کے دورہ کے موقع مختلف سٹالز کا معائنہ کر رہے ہیں

ملک کے بڑے ایئرپورٹس پر فلائٹ آپریشن شدید متاثر، متعدد پروازیں منسوخ اور موخر

قومی ایئر لائن سمیت دیگر فضائی کمپنیوں کی اندرون اور بیرون ملک پروازوں کا نظام متاثر ہونے سے مسافر کو پریشانی کا سامنا

کراچی (این این آئی) ملک کے بڑے ہوائی اڈوں پر ایئر لائنز کا فلائٹ آپریشن شدید متاثر ہوا ہے، جس کی وجہ سے متعدد پروازیں منسوخ اور کئی تاخیر کا شکار ہوگئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق کراچی سے دوحہ جانے والی قطر ایئر لائن کی دوطرفہ پرواز 604 اور 605 منسوخ کردی گئی۔ اسی طرح ایئر سیال کی کراچی سے اسلام آباد کی دوطرفہ پروازیں 121 اور 122 بھی منسوخ کردی گئیں۔